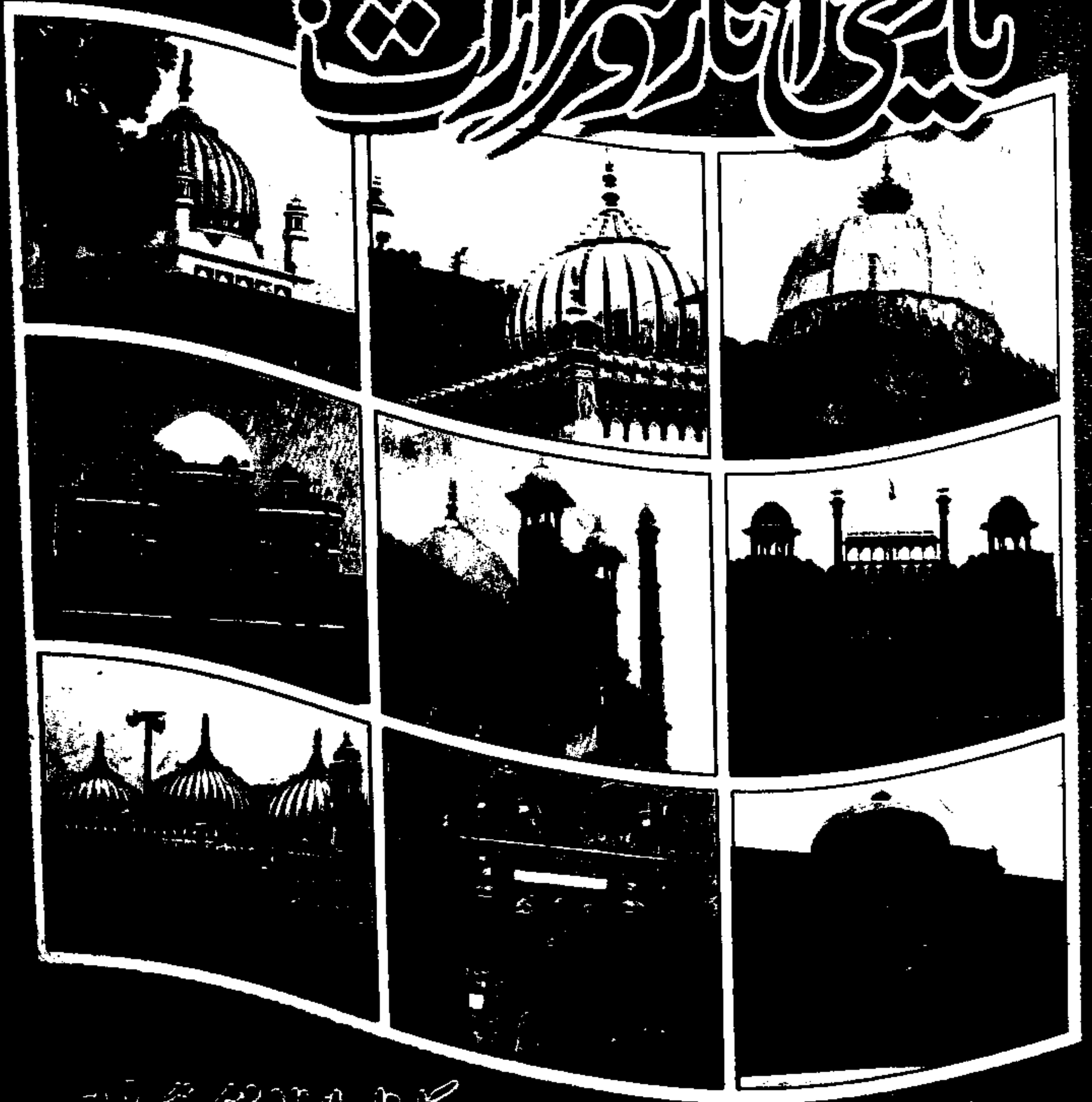


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قَدْ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ بِاللُّغَةِ الْاَعْرَابِ

تاریخ حرات



مترجمین
 صاحبزادہ ابوالفضل محمد سرمد
 صاحبزادہ علی محمد سرمد

ادارہ اشاعت
 اسلامی عہدہ پاکستان
 ۶۵۶۷۲ طائی، قائد اعظم روڈ، کراچی



**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ





تِلْكَ اَثَارُنَا تَدُلُّ عَلَيْنَا
فَانظُرُوا بَعْدَنَا اِلَى الْاَثَارِ

تاریخی آثار و مزارات

(دہلی..... اجمیر شریف..... سرہند شریف)



مرتبین

ابوالسرور محمد مسرور احمد

محمد غزال خاں مسعودی

ادارہ مسعودیہ

۵۶/۲-ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

(۱۳۲۸ھ / ۲۰۰۷ء)

حقوق طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں

129503

عنوان تاریخی آثار و مزارات
مرتبین ابوالسرور محمد مسرور احمد
	محمد غزال خاں مسعودی
اشاعت اول
سنہ طباعت ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء
طابع حاجی محمد الیاس مسعودی
تعداد بارہ سو
ناشر ادارہ مسعودیہ کراچی
ہدیہ

ملنے کے پتے



- ۱..... ادارہ مسعودیہ: ۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی فون: ۶۶۱۳۷۴۷
- ۲..... ضیاء الاسلام پبلی کیشنز: ضیاء منزل (شوگن مینشن) محمد علی جناح روڈ آف محمد بن قاسم روڈ، عید گاہ کراچی فون: ۲۲۱۳۹۷۳
- ۳..... ضیاء القرآن پبلی کیشنز: ۴-انفال سینٹر، اردو بازار، کراچی فون: ۲۲۱۰۲۱۲
- ۴..... مکتبہ غوثیہ: پرانی سبزی منڈی پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی فون: ۴۹۲۶۱۱۰
- ۵..... مکتبہ نبویہ: گنج بخش روڈ، لاہور
- ۶..... مکتبہ قادریہ: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انتساب

○

تاریخ ساز، کردار ساز، نمونہء اسلاف

مجدد عصر..... مسعود ملت کے نام
(مرتبین)

حَاشِيَ تَعَالَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَجَدِ

بِجَلَالِهِ الْمُتَفَرِّدِ

وَصَلَوْتُهُ دَوْمًا عَلَى

خَيْرِ الْأَنَامِ مُحَمَّدٍ

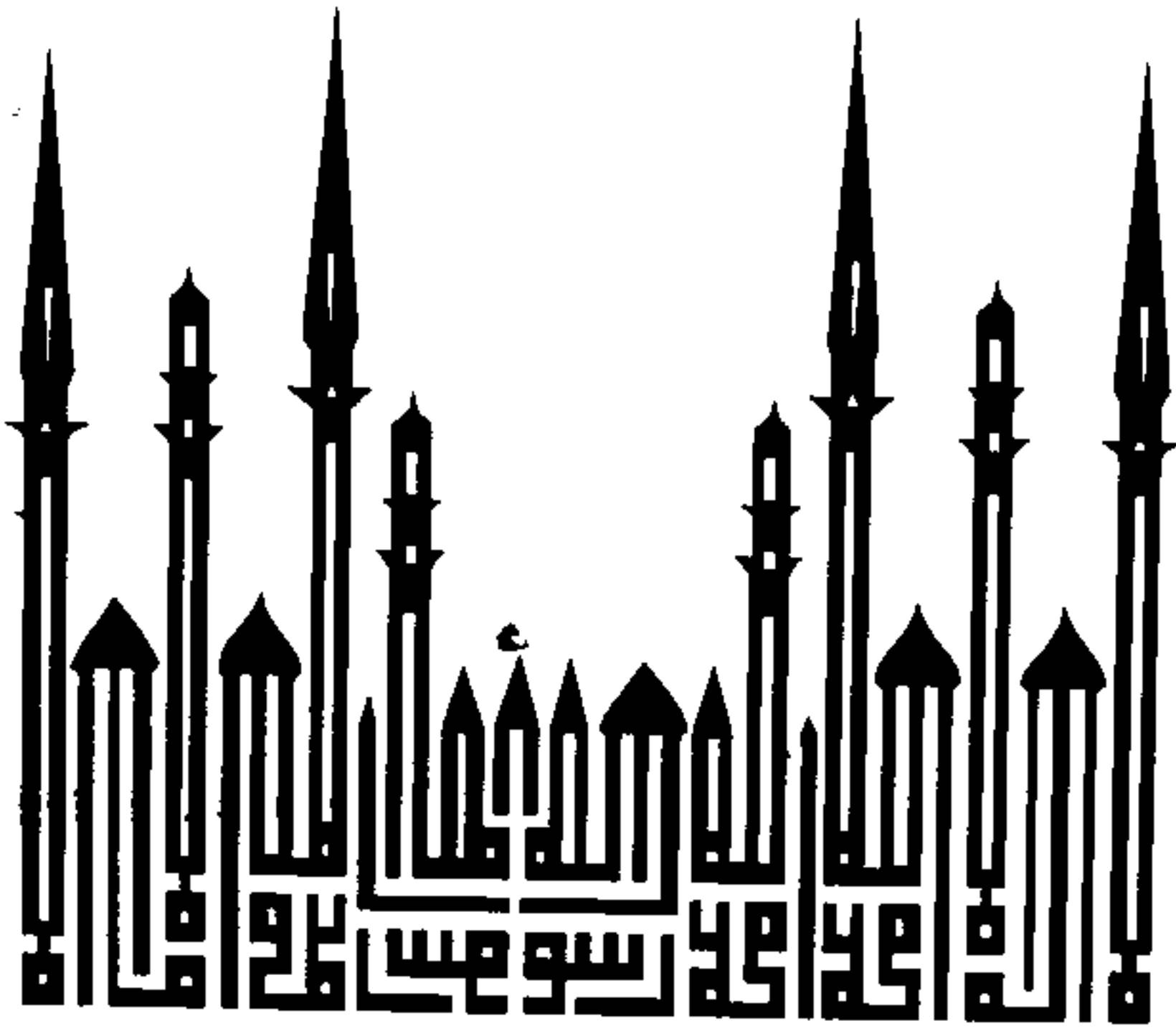
حضرت رضا بریلوی

اُس خُدا کے یکتا کی حمد و ثنا

جو اپنے جلال میں یکتا و یگانہ ہے

تمام مخلوق میں سب سے اعلیٰ انسان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

پر خُدا کی رحمت ہمیشہ ہمیش نازل ہوتی رہے !



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

حرف اول



الحمد للہ! ۲۰ مارچ ۲۰۰۶ء کو راقم الحروف حضرت والد ماجد پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کے ہمراہ کراچی سے ملتان شریف، وہاں سے لاہور اور ۲۸ مارچ ۲۰۰۶ء کو لاہور سے بذریعہ بس دہلی روانہ ہوئے۔ اس خیال سے ایک کیمبرہ رکھ لیا تھا کہ موقع ملا تو یادگار مزارات و عمارات کے عکس لے لیے جائیں گے۔ یہ کیمبرہ برادر طریقت جناب محمد راشد مسعودی چین سے لائے تھے۔ جس میں ایک وقت میں سو عکس لیے جاسکتے ہیں۔ دہلی حاضری کی یہ تقریب ہوئی کہ ۳۱ مارچ ۲۰۰۶ء کو مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد زید عنایت کی سرپرستی میں المجد داکٹری (انٹرنیشنل، دہلی) کی طرف سے ایوان غالب (نئی دہلی) میں امام ربانی کانفرنس تھی۔ محترمی ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد زید مجددہ فیض یافتہ مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ ہیں، آپ کے جانشین اور مسجد فتح پوری کے شاہی امام و خطیب ہیں۔ علوم جدیدہ و قدیمہ سے آراستہ و پیراستہ ہیں، صاحب قلم ہیں، انہی سرپرستی میں کانفرنس منعقد ہوئی۔ حضرت والد ماجد مدظلہ العالی اس میں مدعو تھے، بفضلہ تعالیٰ کانفرنس بہت ہی شاندار و کامیاب ہوئی۔ کانفرنس سے فارغ ہو کر دہلی کی زیارات اور آثار کی طرف متوجہ ہوئے۔

حقیقت یہ ہے کہ دہلی ایک قدیم شہر ہے جس کی تاریخ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بھی قدیم ہے۔ اس میں اسلامی اور غیر اسلامی بکثرت آثار ہیں۔ دہلی کے ایک فاضل بشر الدین احمد نے ”واقعات دارالحکومت دہلی“ کے عنوان سے تین ضخیم جلدوں میں ایک کتاب لکھی ہے جس کے مجموعی صفحات کی تعداد تقریباً ڈھائی ہزار ہوگی مگر اتنی ضخیم کتاب میں بھی دہلی کے آثار پر

زیادہ تفصیل سے نہیں لکھا جاسکا۔

چپہ چپہ پہ ہیں یاں گوہر یکتا تہہ خاک
دفن ہوگا نہ کہیں ایسا خزانہ ہرگز

حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کے دارالحکومت دہلی کی سرزمین میں بڑی کشش ہے۔ ہندوستان میں انبیاء علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی تشریف لائے اور دہلی میں حضرات اولیاء اللہ، فاتحین، کالمین، مہاجرین، ہنرمند وغیرہ سب ہی تشریف لائے۔ دہلی کے ممتاز آثار کا جمع کرنا مشکل تھا پھر سفر دہلی کا مقصد بھی یہ نہ تھا اس لیے جہاں جہاں موقع ملتا گیا عکس لے لیے گئے، جمیر شریف، سرہند شریف اور پانی پت بھی حاضری ہوئی، سوچا کہ جو کچھ دیکھا ہے اوروں کو بھی دکھا دیا جائے اس لیے عجلت میں یہ مرقع تیار کیا جو سردست سفید و سیاہ شائع کیا جا رہا ہے ان شاء اللہ رنگین بھی شائع کیا جائے گا۔

اس عکس بندی میں راقم الحروف کے پھوپھی زاد بھائی جناب مرزا رضی الدین بیگ مسعودی اور محمد غزال خاں مسعودی قدم قدم پر ساتھ تھے۔ ان کی عنایات کا ممنون ہوں اس سفر میں کے بعض نادر عکس مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد مدظلہ العالی کے دولت کدے سے لیے گئے ہیں جو مسجد فتح پوری کے صدر دروازہ پر نہایت بلندی پر واقع ہے۔ یہاں حضرت والد ماجد مدظلہ العالی نے دو دن قیام فرمایا (اپریل ۲۰۰۶ء) یہی وہ مقام ہے جس کے ساتھ اور نیٹل کالج مسجد فتح پوری تھا جس میں حضرت والد ماجد مدظلہ العالی نے پچاس برس پہلے ۱۹۳۵ء اور ۱۹۳۷ء کے درمیان علوم و فنون فارسیہ کی تکمیل کی تھی۔ ”تلک الایام ندا ولہا بین الناس“ پچاس برس کے بعد پھر اس کے جوار میں آنا ہوا۔ مفتی اعظم دام لطفہ کے صاحبزادگان مولانا محمد انس احمد مسعودی، حافظ محمد سعد احمد مسعودی، عزیز محمد حماد احمد مسعودی حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کے قیام کے زمانے میں قدم قدم پر آپ کی خدمت کے لیے حاضر

تھے۔ برادر معظم حضرت علامہ ڈاکٹر محمد میاں ثمر دہلوی کی عنایات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ مسجد فتحپوری میں نماز جمعہ کا منظر بڑا دلربا ہوتا ہے باوجود اس کے کہ قرب و جوار میں مسلم آبادی نہیں لیکن تقریباً ہزار نمازی تھے، مفتی اعظم دامت برکاتہم العالیہ خطبہ سے قبل تقریر فرماتے ہیں پھر خطبہ کا ترجمہ بیان فرماتے ہیں۔ اس کے بعد اذان ثانی کے بعد خطبہ ارشاد فرماتے ہیں۔ نماز جمعہ کے بعد حجرہ شریف میں ایک محفل بھی منعقد ہوتی ہے۔ حضرت والد ماجد سے ملاقات کے لیے جو حضرات دہلی اور بیرون ملک سے آتے وہ برادر محترم مفتی محمد معظم احمد مدظلہ العالی کے حجرے میں ملاقات کرتے تھے، جو مفتی اعظم کے برادر خورد، عالم و فاضل اور حافظ و قاری ہیں، آپ نے بڑی خدمت کی۔ راقم الحروف نے مسجد فتح پوری کا تفصیل سے اس لیے ذکر کیا کہ مسجد فتح پوری بعض خصوصیات کی وجہ سے پورے برصغیر بلکہ دیگر ممالک کی مساجد میں نہایت ممتاز ہے۔ اس کے علاوہ یہاں اکابر و مشائخ اہل سنت میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، قاضی ثناء اللہ پانی پتی علیہم الرحمۃ بھی آتے رہے اور عین ممکن ہے اور نگ زیب عالمگیر کے روحانی مربی خواجہ سیف اللہ علیہ الرحمۃ (نبیرۃ حضرت مجدد الف ثانی) بھی آئے ہوں کیونکہ مسجد فتح پوری کے اُس وقت کے امام مولانا حافظ عبدالرؤف علیہ الرحمۃ آپ سے بیعت تھے اور خواجہ سیف الدین علیہ الرحمۃ نے آپ کے متعلق تعریفی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔ خاندان مظہریہ بالخصوص حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کا اس مسجد سے بڑا قوی تعلق ہے ان کی زندگی کے ابتدائی تعلیم و تربیت اور عربی و فارسی کی تحصیل اسی مسجد کے سائے میں ہوئی (۱۹۳۰ء)۔ (۱۹۳۸ء) بلکہ ساٹھ برس پہلے انگریزی تعلیم کا آغاز بھی اسی مسجد شریف سے ہوا جو بین الاقوامی سطح پر دین و مسلک کی خدمت کا ذریعہ بنی۔

راقم الحروف نے دہلی کے قدیم مزارات اور آثار کے ساتھ ساتھ خاندان مظہریہ کے مرحومین کی قبور کا اس لیے ذکر کیا کہ راقم الحروف کا اس خاندان سے تعلق ہے دوسری وجہ یہ کہ خاندان مظہریہ کے جو افراد پاک و ہند اور دوسرے ممالک میں آباد ہیں ان کی معلومات میں

اضافہ ہوگا اور ان کی دلچسپی کا باعث ہوگا۔ ☆

قیام دہلی کے زمانے میں ۱۳، ۱۴ اپریل ۲۰۰۶ء کو اجمیر شریف کا سفر ہوا، حضرت والد ماجد مدظلہ العالی اور برادر محمد غزال خاں مسعودی ہمراہ تھے۔ ۱۳ اپریل ۲۰۰۶ء کو دہلی سے روانہ ہوئے، دوپہر اجمیر شریف پہنچے، بھلو اڑہ (راجستھان) سے اجمیر شریف سو، ڈیڑھ کلومیٹر دور ہے، برادر محمد رمضان صاحب اور ان کے رفقاء وہاں سے آئے ہوئے تھے نیز جناب پرویز بھی موجود تھے جو راقم الحروف کے رشتہ کے بہنوئی ہوتے ہیں۔ کھانا سب نے مل کر کھایا پھر سہ پہر کو جناب سید فرقان علی قادری رضوی کے دولت کدے پر گئے۔ سید فرقان علی قادری رضوی درگاہ خواجہ غریب نواز کے گدی نشین ہیں، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے فرزند حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کے خلیفہ ہیں۔ حضرت والد ماجد مدظلہ العالی سے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ میں اجازت و خلافت بھی حاصل ہے۔ موصوف کے ساتھ ۱۳ اپریل کی شام حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمۃ کے مزار پر انوار پر حاضری ہوئی، جب ہمارے سر پر چادر ڈالی گئی تو انوار و برکات کی بارش ہوئی، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی یاد تازہ ہو گئی، حاضری کے وقت آپ کے سر مبارک پر چادر ڈالی گئی تھی جس کو آپ نے کفن کے لیے مخصوص فرما دیا تھا۔ قبر شریف کے حجرے میں جہاں چاروں طرف جگہ بہت محدود ہے، مرد حضرات اور خواتین کو مختلط دیکھ کر تعجب ہوا، خواتین کی اس طرح حاضری سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگان سلف کے نزدیک محمود نہیں۔ امید ہے کہ سجادہ نشین اور انجمن اراکین اس طرف توجہ فرمائیں گے۔

☆..... مفتی اعظم کی تین صاحبزادیاں اور دو صاحبزادے پاکستان میں مدفون ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے..... بڑے صاحبزادے علامہ مفتی محمد مظفر احمد (م۔ ۱۹۷۰ء) اور دو بڑی صاحبزادیاں فاطمہ بیگم (م۔ ۲۰۰۶ء)، عائشہ بیگم (م۔ ۱۹۹۲ء) کراچی میں مدفون ہیں اور ایک صاحبزادے مولانا منظور احمد (م۔ ۱۹۳۹ء) اور بڑی صاحبزادی اختر بیگم (م۔ ۱۹۹۹ء) حیدرآباد سندھ میں مدفون ہیں (سرور)

۱۴ اپریل ۲۰۰۶ء کو بذریعہ گاڑی تارا گڑھ پہاڑ بھی جانا ہوا، اب سڑک بن گئی ہے، پیدل جانے کا راستہ دوسری طرف سے ہے۔ والد ماجد مدظلہ العالی اور برادر محمد غزال خاں مسعودی ساتھ تھے، زیارات کے بعد والد ماجد مدظلہ العالی واپس تشریف لے گئے اور ہم لوگ دوسرے راستے سے مختلف آثار دیکھتے ہوئے پیدل آئے۔ ۱۴ اپریل ۲۰۰۶ء کو جمعۃ المبارک تھا، واپسی پر جامع مسجد شاہجہانی میں نماز جمعہ کے لیے حاضر ہوئے۔ یہاں جمعہ کی نماز بڑے شاہانہ انداز سے ہوتی ہے۔ قدم قدم پر گولے چھوڑے جاتے ہیں، اذان ثانی ہوتے ہی ایک گولہ چھوڑا گیا، خطبہ جمعۃ المبارک شروع ہوتے ہی دوسرا گولہ چھوڑا گیا، نماز جمعہ شروع ہوتے ہی تیسرا گولہ داغا گیا، نماز ختم ہونے کے بعد چوتھا گولہ داغا گیا۔ اجمیر شریف میں چاروں طرف پہاڑ ہیں، گولوں کی گونج پہاڑوں سے ٹکرا کر آتی تو دلوں کو گرماتی۔ سنا ہے شاہجہاں بادشاہ کے زمانے سے یہ دستور چلا آ رہا ہے۔ سبحان اللہ

۱۳، ۱۴ اپریل ۲۰۰۶ء کو قیام محترم سید فرقان علی قادری رضوی زید مجدہ کے ہاں رہا، انہوں نے بڑی خدمت کی اور پُر تکلف کھانے کھلائے، ان کے اخلاق عالیہ سے ہم لوگ بہت متاثر ہوئے، ان کے صاحبزادہ صاحب نے بھی بڑی خدمت کی۔ ۱۴ اپریل کی رات دہلی واپس آئے۔

۱۷ اپریل ۲۰۰۶ء چونکہ رات مفتی اعظم دام لطفہ کے دولت کدے پر قیام تھا اس لیے سرہند شریف بذریعہ کار مسجد فتحپوری سے علی الصبح روانگی ہوئی، سرہند شریف حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی نسبت سے دنیا کے شہروں میں نہایت ممتاز ہے نہایت تھوڑی دور انبیاء علیہم السلام کی قبور شریفہ بھی ہیں گویا روضہ شریف انبیاء علیہم السلام کے جوار میں ایک بقعہ نورانی ہے۔

سرہند شریف روانگی سے قبل ڈھلتی رات مفتی اعظم کے دولت کدے کے درتے سے یہ منظر دیکھا کہ چاندنی چوک کے بازار میں پھولوں کی منڈی لگی ہوئی ہے، حد نظر تک پھول ہی پھول ہیں، معلوم ہوا کہ یہ منڈی صبح صادق سے طلوع آفتاب تک لگتی ہے۔ سبحان اللہ! صبح کے

سناٹے میں بازار سے کیسا مفید کام لیا۔ عمارتیں بنانا اپنی جگہ درست ہے، اصل چیز عمارت سے فائدہ اٹھانا ہے، تو عرض یہ کر رہا تھا کہ مسجد فتح پوری سے سرہند شریف روانہ ہوئے۔ جناب محمد عامر صاحب اور جناب محمد طاہر صاحب اپنی گاڑی لے آئے جس میں راقم الحروف، مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد اور والد ماجد مدظلہ العالی اور مفتی اعظم کا سرکاری گارڈ تھے۔ محمد عامر صاحب ڈرائیو کر رہے تھے۔ مفتی اعظم کے برادر خورد ڈاکٹر محمود احمد مسعودی نے اپنے خسر محترم کی گاڑی کا انتظام کیا تھا۔ اس میں بھی احباب سوار تھے۔ ہم لوگ دوپہر ۱۲ بجے سرہند شریف پہنچے۔ صاحبزادہ محمد زبیر زید مجدہ نے مہمان خانہ کھولا، تھوڑی دیر میں حضرت مخدومی خلیفہ محمد یحییٰ مجددی صاحب علیہ الرحمۃ تشریف لے آئے، حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کو اپنے ساتھ مسند پر بٹھایا، باوجود شدید علالت دیر تک گفتگو فرماتے رہے۔ پھر صاحبزادہ محمد صادق رضا زید مجدہ حاضری کے لیے لے گئے، اس کے بعد نماز ظہر ادا کی۔ پھر پر تکلف کھانے کا انتظام کیا، اس کے بعد استراحت کے لیے حضرت خلیفہ صاحب نے حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کو اپنی مسند پیش کی اور باصرار اس پر آرام کرایا، یہ حضرت کی کمال محبت و الفت اور نوازش و کرم تھا۔ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفہ صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

استراحت کے بعد صاحبزادہ محمد صادق زید مجدہ دوسرے مزارات کی زیارت کے لیے لے گئے، خواجہ محمد معصوم، خواجہ محمد صدیق، خواجہ محمد سیف الدین، خواجہ محمد زبیر علیہم الرحمۃ۔ شام ۱۴ بجے کے قریب حضرت والد ماجد مدظلہ العالی اور مفتی محمد مکرم احمد دام لطفہ روضہ شریف سے روانہ ہوئے۔ حضرت مخدومی خلیفہ محمد یحییٰ صاحب علیہ الرحمۃ اور آپ کے تمام صاحبزادگان صاحبزادہ محمد زبیر صاحبزادہ محمد صادق رضا، صاحبزادہ محمد فواد احمد، صاحبزادہ محمد سیف الدین، صاحبزادہ محمد طاہر زید مجدہ ہم مشابعت کے لیے موجود تھے۔ الحمد للہ! یہ سفر بہت ہی مبارک تھا راقم الحروف کو چونکہ پانی پت حضرت بوعلی قلندر علیہ الرحمۃ کے مزار مبارک پر حاضری دینی تھی اس

لیے برادر مڈاکٹر محمد محمود احمد مسعودی اور محمد غزال خاں مسعودی کے ہمراہ ان کی گاڑی میں روانہ ہوا اور پانی پت کی زیارات سے مشرف ہو کر رات گئے دہلی پہنچا۔

دہلی، اجمیر شریف، سرہند شریف اور پانی پت کی زیارات سے یہ اندازہ ہوا کہ برصغیر کے مسلمانوں کا قدیم مسلک اہل سنت و جماعت ہی تھا۔ برصغیر کے قدیم آثار، خانقاہیں اور مقابر اس پر گواہ ہیں دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ سلف صالحین کے اقوال و اعمال نے امت مسلمہ کو وہ قوت بخشی کے صدیوں کامیاب حکومت کرتے رہے۔ فکر و خیال میں بڑی قوت ہے اس کے اندازہ ہم تاریخ کے مطالعہ سے کر سکتے ہیں۔ سوچنا یہ ہے کہ ان کی روش سے ہٹ کر ہم نے کیا پایا کیا کھویا؟ ان کے عظیم الشان آثار قصہء پارینہ بن گئے۔

آنچه ما کردیم بر خود هیچ ناپینا نہ کرد

یہ مرقع عجلت میں مرتب کیا گیا ہے، سنین وغیرہ کا تعین مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعہ کی روشنی میں کیا گیا ہے اس لیے قارئین کہیں کوئی غلطی پائیں تو حوالوں کے ساتھ مطلع کریں تاکہ تصحیح کر دی جائے اور نقش ثانی زیادہ مکمل صورت میں پیش کیا جاسکے۔ بعض سنین کی دریافت میں مولانا جاوید اقبال مظہری اور برادر مڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری نے معاونت فرمائی جبکہ آخر الذکر نے ترتیب و تدوین میں بھی بھرپور تعاون فرمایا، مولیٰ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ (آمین)

۱..... بشیر الدین احمد دہلوی: واقعات دار الحکومت دہلی، تین جلدیں، مطبوعہ آگرہ ۱۹۱۹ء

۲..... زوار حسین شاہ: انوار معصومی، مطبوعہ کراچی ۱۳۰۱ھ

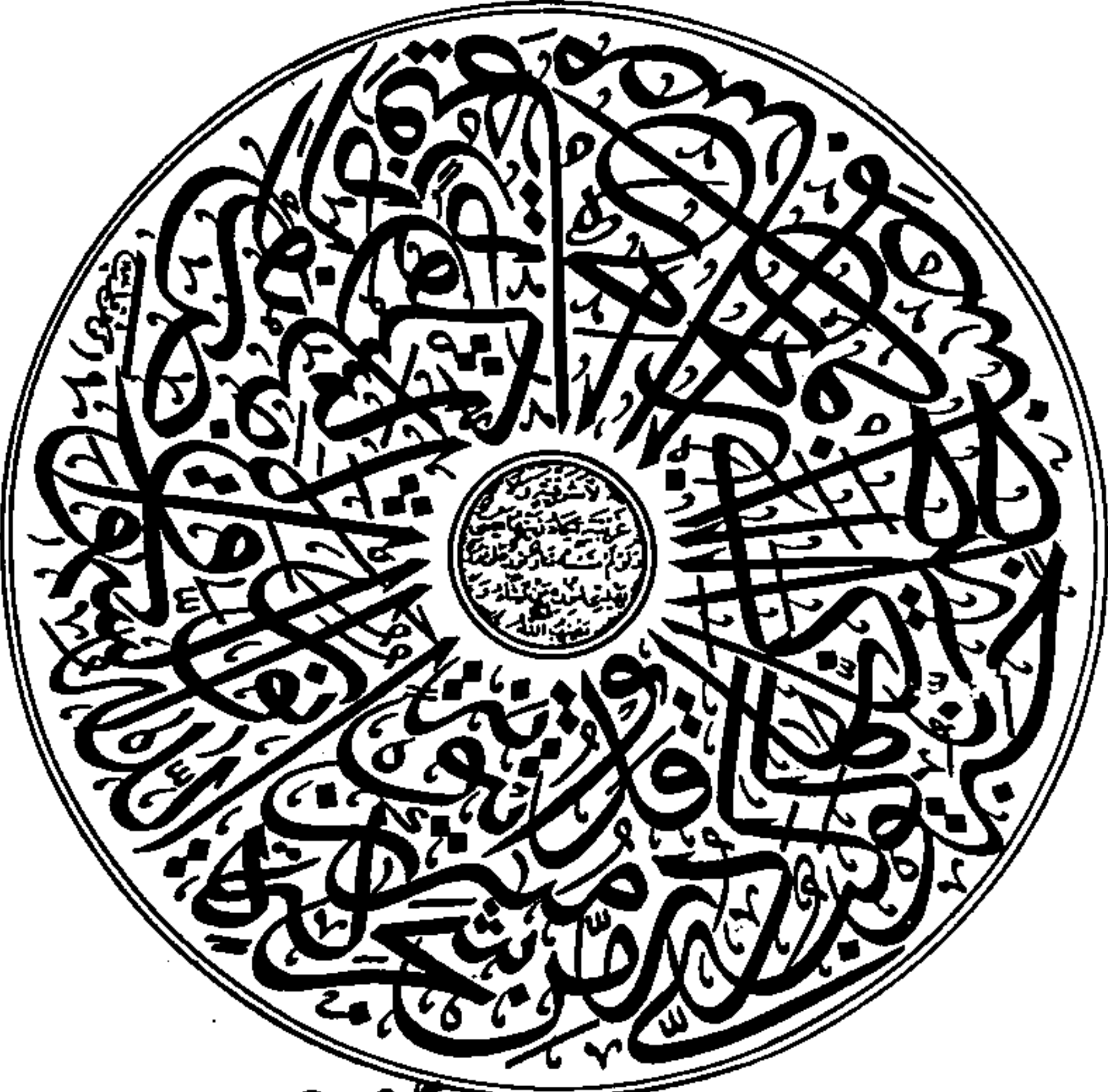
۳..... بروشر درگاہ خواجہ غریب نواز، انجمن سیدزادگان، اجمیر شریف

۴..... بروشر، درگاہ میراں سید حسین خنگ سوار، تاراگڑھ، اجمیر شریف

ابوالسرور محمد مسرور احمد

کراچی، سندھ

(اسلامی جمہوریہ پاکستان)



أَلَمْ تَسْأَلِ النَّاسَ وَاللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ۚ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آئینہ خانہ

(۱)..... وہابی



- ۲۹..... درگاہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی (اندرونی دروازہ)
- ۳۰..... مزار شریف خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
- ۳۱..... مزار شریف خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
- ۳۲..... دروازہ درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاء
- ۳۳..... درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاء
- ۳۴..... مزار مبارک خواجہ نظام الدین اولیاء
- ۳۵..... کتبے مزارات والدہ خواجہ نظام الدین اولیاء و خواہر خواجہ نظام الدین اولیاء
- ۸..... مزارات مبارک
- ۳۶ بی بی زینب خواہر خواجہ نظام الدین اولیاء بی بی زینخا والدہ خواجہ نظام الدین اولیاء
- ۳۷..... کتبہ شیخ ابو بکر طوسی حیدری قلندری
- ۳۸..... مزار مبارک ابو بکر طوسی حیدری قلندری
- ۳۹..... اولیاء مسجد، مہرولی
- ۴۰..... کتبہ اولیاء مسجد تین مصلے۔ مہرولی
- ۴۱..... اولیاء مسجد تین مصلے۔ مہرولی

- ۴۲.....۱۴ لال محل جہاز محل / شیش محل، مہرولی
- ۴۳.....۱۵ آستانہ عالیہ مخدوم سماء الدین سہروردی، مہرولی
- ۴۴.....۱۶ مزار مبارک مخدوم سماء الدین سہروردی، مہرولی
- ۴۵.....۱۷ کتبہ حوض شمش، مہرولی
- ۴۶.....۱۸ نشان مقدس، قدم سواری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
- ۴۷.....۱۹ مقبرہ شریف شیخ عبدالحق محدث دہلوی
- ۴۸.....۲۰ کتبہ مزار مبارک شیخ عبدالحق محدث دہلوی
- ۴۹.....۲۱ مزار مبارک شیخ عبدالحق محدث دہلوی
- ۵۰.....۲۲ مسجد خیر المنازل (صحن مسجد سے مغربی سمت)
- ۵۱.....۲۳ مسجد خیر المنازل (اندرونی دروازہ سے)
- ۵۲.....۲۴ مسجد خیر المنازل (اندرونی محراب سے)
- ۵۳.....۲۵ مسجد خیر المنازل
- ۵۴.....۲۶ کتبہ مقبرہ صفدر جنگ
- ۵۵.....۲۷ مسجد شریف مقبرہ صفدر جنگ
- ۵۶.....۲۸ صدر دروازہ مقبرہ صفدر جنگ
- ۵۷.....۲۹ مقبرہ صفدر جنگ

(۲)..... وہابی



۶۱	۳۰..... کتبہ پرانا قلعہ
۶۲	۳۱..... صدر روزہ پرانا قلعہ
۶۳	۳۲..... مسجد شیر شاہ سوری پرانا قلعہ
۶۴	۳۳..... کتبہ مقبرہ ہمایوں بادشاہ
۶۵	۳۴..... مقبرہ ہمایوں بادشاہ
۶۶	۳۵..... قبر ہمایوں بادشاہ
۶۷	۳۶..... کتبہ مسجد سکندر لودھی بڑا گنبد
۶۸	۳۷..... مسجد سکندر لودھی (صحیح مسجد سے)
۶۹	۳۸..... مسجد سکندر لودھی (بیرونی محراب سے)
۷۰	۳۹..... محراب مسجد سکندر لودھی پر کندہ آیات قرآنیہ
۷۱	۴۰..... محراب مسجد سکندر لودھی

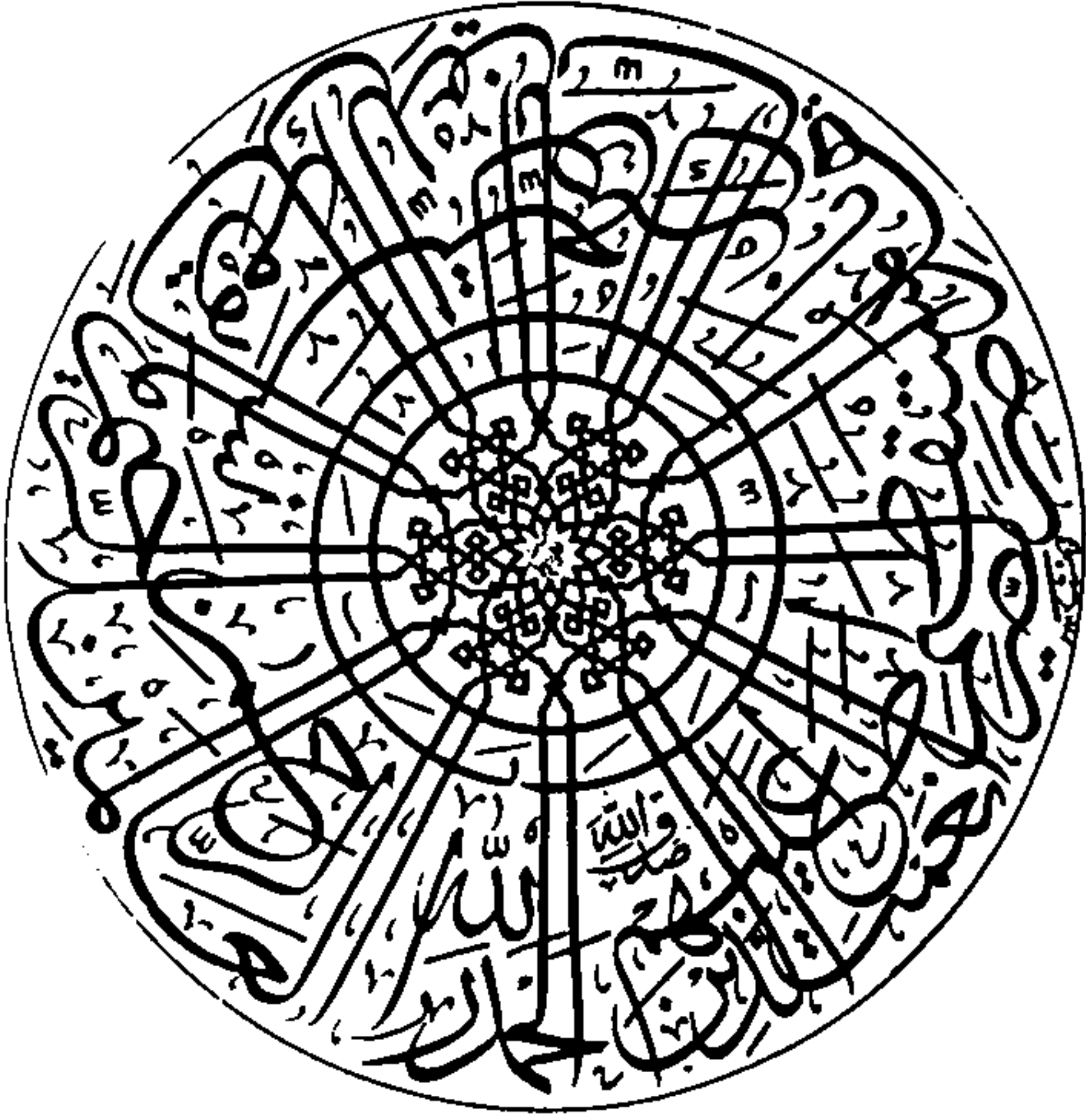
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
 اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

(۳)..... وہابی



- ۷۵.....۴۱ صدر دروازہ درگاہ خواجہ باقی باللہ
- ۷۶.....۴۲ مزار مبارک خواجہ باقی باللہ کا منظر
- ۷۷.....۴۳ مزار شریف خواجہ باقی باللہ
- ۷۸.....۴۴ قطعہء تاریخ خواجہ باقی باللہ
- ۷۹.....۴۵ قبر انور والدہ ماجدہ خواجہ باقی باللہ
- ۸۰.....۴۶ مزار انور خواجہ عبید اللہ بن خواجہ باقی باللہ
- ۸۱.....۴۷ کتبہ قبر شریف خواجہ عبد اللہ بن خواجہ باقی باللہ
- ۸۲.....۴۸ مزار مبارک خواجہ عبد اللہ
- ۸۳.....۴۹ مسجد شریف درگاہ خواجہ باقی باللہ
- ۸۴.....۵۰ احاطہء قبور خاندان فقیہ الہند (عقب سے)
- ۸۵.....۵۱ کتبہ مزار شریف فقیہ الہند محمد مسعود شاہ
- ۸۶.....۵۲ مزار مبارک فقیہ الہند محمد مسعود شاہ
- ۸۷.....۵۳ مزار مبارک فقیہ الہند محمد مسعود شاہ و خواجہ محمد سعید
- ۸۸.....۵۴ مزار مبارک خواجہ محمد سعید شاہ والد ماجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ
- ۸۹.....۵۵ قبر مولانا محمد منور احمد ابن مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ
- ۹۰.....۵۶ مزارات ازواج مطہرات مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ
- ۹۱.....۵۷ کتبہ بنت مفتی اعظم
- ۹۲.....۵۸ قبر شریف بنت مفتی اعظم

- ۵۹..... مزار مبارک بنت مفتی اعظم
- ۶۰..... کتبہ مزار شریف شاہ کرامت اللہ خاں چشتی
- ۶۱..... مزار شریف شاہ کرامت اللہ خاں چشتی
- ۹۳
- ۹۴
- ۹۵



(۴)..... وہابی



۹۹	۶۲..... لال قلعہ..... ایک منظر
۱۰۰	۶۳..... لال قلعہ..... سامنے سے ایک منظر
۱۰۱	۶۴..... لال قلعہ..... لاہوری گیٹ سے
۱۰۲	۶۵..... لال قلعہ..... لاہوری گیٹ سے
۱۰۳	۶۶..... جامع مسجد..... شمال مغربی دالان سے تبرکات حجر برجی
۱۰۴	۶۷..... جامع مسجد (بڑی محراب و مکبر)
۱۰۵	۶۸..... جامع مسجد (اندرونی دالان سے)
۱۰۶	۶۹..... جامع مسجد وہابی
۱۰۷	۷۰..... جامع مسجد (صدر دروازہ سے محراب مسجد)
۱۰۸	۷۱..... جامع مسجد کا صدر دروازہ (اندرونی)
۱۰۹	۷۲..... جامع مسجد کا صدر دروازہ (اندرونی صحن سے)
۱۱۰	۷۳..... جامع مسجد کا شمالی دروازہ (باہر سے)



(۵).....دہلی



- ۱۱۳..... مسجد فتح پوری
- ۱۱۴..... مسجد فتح پوری
- ۱۱۵..... مسجد فتح پوری (جشن عید میلاد النبی ﷺ کا دلربا منظر)
- ۱۱۶..... مسجد فتح پوری کا شمالی دروازہ
- ۱۱۷..... مسجد فتح پوری کا جنوبی دالان (مفتی اعظم کا حجرہ شریف)
- ۱۱۸..... مسجد فتح پوری کا جنوبی دالان (مفتی اعظم کا حجرہ شریف)
- ۱۱۹..... مزار مبارک حضرت مفتی اعظم، درگاہ نانوشاہ، مسجد فتح پوری
- ۱۲۰..... مزار مبارک مولانا محمد احمد، درگاہ نانوشاہ، مسجد فتح پوری
- ۱۲۱..... مزار مبارک مولانا محمد سعید احمد، درگاہ نانوشاہ، مسجد فتح پوری
- ۱۲۲..... مسجد فتح پوری کا حوض
- ۱۲۳..... مزارات درگاہ نانوشاہ، مسجد فتح پوری
- ۱۲۴..... مسجد فتح پوری..... درگاہ نانوشاہ..... حوض
- ۱۲۵..... بازار چاندنی چوک
- ۱۲۶..... مکان مفتی اعظم چاندنی چوک سے

(۶)

اجمیر شریف.....راجستھان، بھارت



۱۲۹ریلوے اسٹیشن، اجمیر شریف	۸۸
۱۳۰ریلوے اسٹیشن، اجمیر شریف	۸۹
۱۳۱نظام دروازہ، درگاہ خواجہ غریب نواز	۹۰
۱۳۲گنبد شریف درگاہ خواجہ غریب نواز	۹۱
۱۳۳گنبد شریف درگاہ خواجہ غریب نواز	۹۲
۱۳۴مزار مبارک خواجہ غریب نواز	۹۳
۱۳۵گنبد شریف خواجہ غریب نواز	۹۴
۱۳۶درگاہ شریف خواجہ غریب نواز	۹۵
۱۳۷بڑی دیگ درگاہ خواجہ غریب نواز	۹۶
۱۳۸چھوٹی دیگ درگاہ خواجہ غریب نواز	۹۷
۱۳۹کتبہ چلہ بابا فرید الدین گنج شکر	۹۸
۱۴۰جنتی دروازہ درگاہ خواجہ غریب نواز	۹۹
۱۴۱چلہ بابا فرید الدین گنج شکر، اجمیر شریف	۱۰۰
۱۴۲محراب اکبری مسجد، درگاہ خواجہ غریب نواز	۱۰۱
۱۴۳دالان اکبری مسجد، درگاہ خواجہ غریب نواز	۱۰۲
۱۴۴شاہجہانی مسجد، درگاہ خواجہ غریب نواز	۱۰۳

129503

- ۱۴۵.....۱۰۴ شاہجہانی مسجد، درگاہ خواجہ غریب نواز
- ۱۴۶.....۱۰۵ قلعہ رائے، تھورا، تاراگڑھ پہاڑ
- ۱۴۷.....۱۰۶ بلند دروازہ درگاہ میراں حسن خنگ سوار، تاراگڑھ
- ۱۴۸.....۱۰۷ مزار مبارک میراں حسن خنگ سوار
- ۱۴۹.....۱۰۸ قبر شریف میراں حسن خنگ سوار
- ۱۵۰.....۱۰۹ دیگ درگاہ شریف خواجہ میراں حسن خنگ سوار
- ۱۵۱.....۱۱۰ جادو کا پتھر، تاراگڑھ
- ۱۵۲.....۱۱۱ ڈھائی دن کا جھونپڑا
- ۱۵۳.....۱۱۲ ڈھائی دن کا جھونپڑا



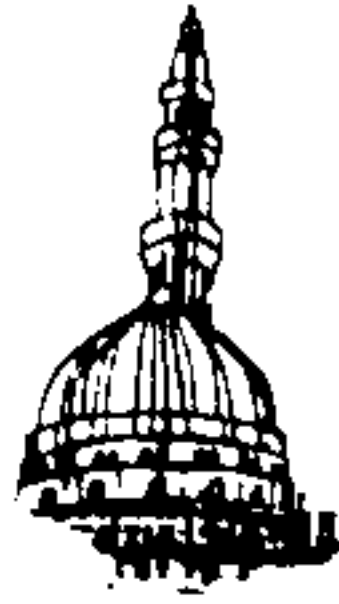
(۷)

سرہند شریف..... پنجاب، بھارت



- ۱۵۷..... ۱۱۳ شاہراہ سرہند امرتسر روڈ
- ۱۵۸..... ۱۱۴ صدر دروازہ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۵۹..... ۱۱۵ دوسرا دروازہ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۶۰..... ۱۱۶ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۶۱..... ۱۱۷ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۶۲..... ۱۱۸ تیسرا دروازہ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۶۳..... ۱۱۹ روضہ شریف (نئی تعمیر شدہ عمارت) ء
- ۱۶۴..... ۱۲۰ روضہ شریف (نئی تعمیر شدہ عمارت کی بالائی محراب)
- ۱۶۵..... ۱۲۱ روضہ شریف (نئی تعمیر شدہ عمارت مغرب سے)
- ۱۶۶..... ۱۲۲ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۶۷..... ۱۲۳ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۶۸..... ۱۲۴ چوتھا دروازہ، روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۶۹..... ۱۲۵ پانچواں دروازہ، روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۷۰..... ۱۲۶ قطعہء تاریخ تعمیر روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۷۱..... ۱۲۷ مزار مبارک حضرت مجدد الف ثانی و خواجہ محمد صادق
- ۱۷۲..... ۱۲۸ مرقد انور حضرت مجدد الف ثانی

- ۱۷۳..... ۱۲۹..... مزارات مبارکہ خواجہ محمد صادق و خواجہ محمد سعید
- ۱۷۴..... ۱۳۰..... مزارات پُر انوار حضرت مجدد الف ثانی، خواجہ محمد صادق و خواجہ محمد سعید
- ۱۷۵..... ۱۳۱..... مسجد شریف روضہ حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۷۶..... ۱۳۲..... مسجد شریف روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۷۷..... ۱۳۳..... مقبرہ شریف خواجہ محمد معصوم بن حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۷۸..... ۱۳۴..... مرقد انور خواجہ محمد معصوم بن حضرت مجدد الف ثانی
- ۱۷۹..... ۱۳۵..... مقبرہ شریف خواجہ محمد صدیق بن خواجہ محمد معصوم
- ۱۸۰..... ۱۳۶..... مزار مبارک خواجہ محمد صدیق
- ۱۸۱..... ۱۳۷..... مسجد شریف خواجہ محمد صدیق
- ۱۸۲..... ۱۳۸..... مقبرہ شریف خواجہ سیف الدین بن خواجہ محمد معصوم
- ۱۸۳..... ۱۳۹..... مقبرہ شریف خواجہ محمد زبیر بن خواجہ محمد نقشبند بن خواجہ محمد معصوم
- ۱۸۴..... ۱۴۰..... مسجد شریف خواجہ محمد زبیر
- ۱۸۵..... ۱۴۱..... مزار پُر انوار خواجہ محمد فرخ بن خواجہ محمد سعید
- ۱۸۶..... ۱۴۲..... کتبہ مزار پُر انوار خواجہ محمد فرخ



(۸)

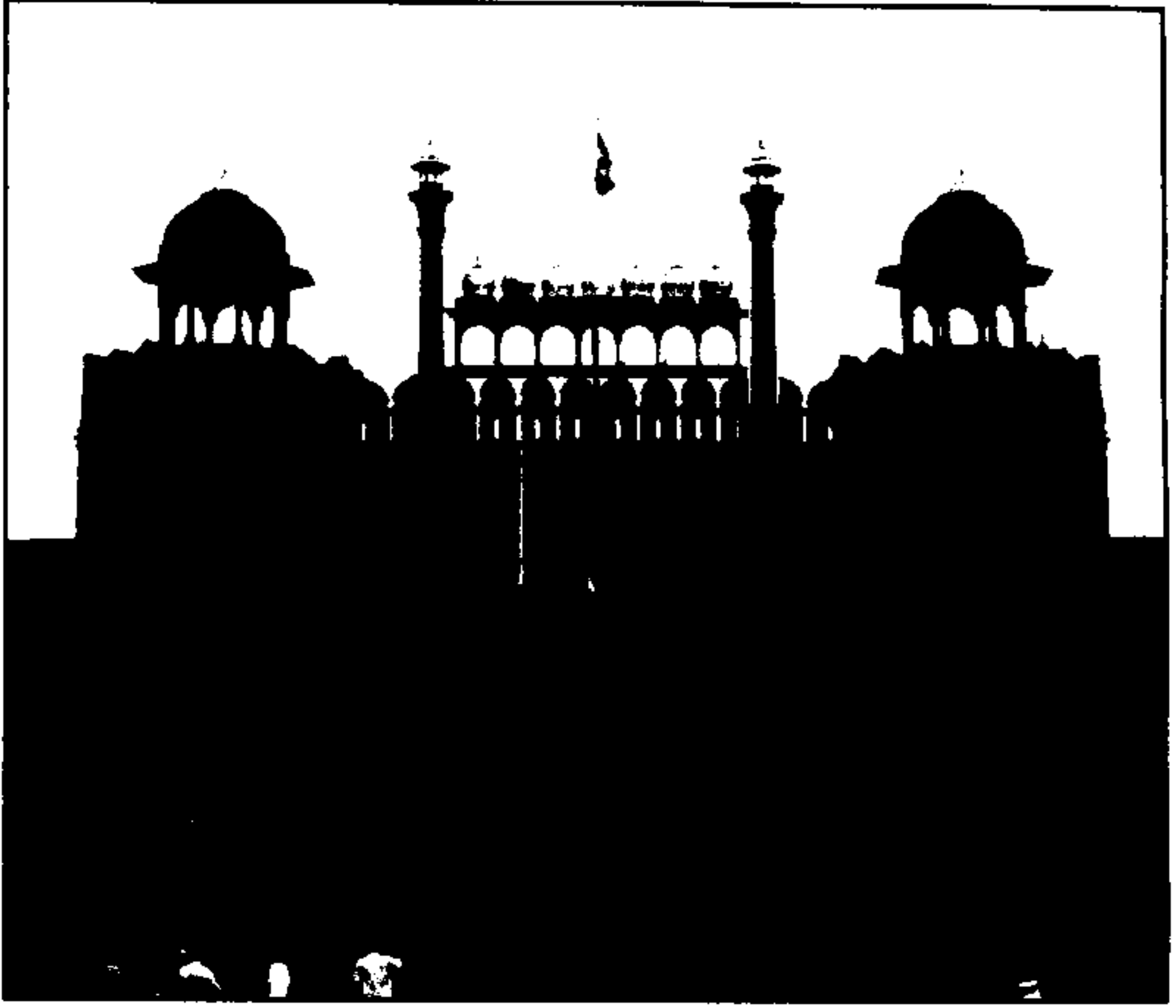
پانی پت ہریانہ، بھارت



۱۸۹	۱۲۳..... درگاہ شریف حضرت شرف الدین بوعلی قلندر
۱۹۰	۱۲۴..... دالان درگاہ شریف حضرت شرف الدین بوعلی قلندر
۱۹۱	۱۲۵..... مزار مبارک حضرت شرف الدین بوعلی قلندر
۱۹۲	۱۲۶..... کتبہ اعراس اولیاء کرام پانی پت



(۱)..... وہابی



(لال قلعہ)

يامن يسأل عن دهلي ورفعتها على البلاد وما حاذته من شرف
ان البلاد اماء وهي سيده وانها درة والكل كالصدف
فاقت بلاد الوري عز ومنقبته غير الحجاز غير القدس والنجف

(شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی)

۱۔۔۔۔۔ اے وہ شخص جو دہلی کے حالات اور دوسرے شہروں پر اس کی رفعت اور شرف کے بارے
میں پوچھتا ہے۔ ۲۔۔۔۔۔ بے شک تمام شہر باندیاں ہیں اور دہلی ان کی ملکہ ہے۔ بے شک دہلی کی
مثال ایک موتی کی سی ہے باقی شہر وہ (نرے) سیپ ہیں۔ ۳۔۔۔۔۔ یہ تمام شہروں سے عزت اور
منقبت میں سبقت لے لیا ہے، سوائے مائے معظمہ، مدینہ منورہ، بیت المقدس اور نجف کے۔

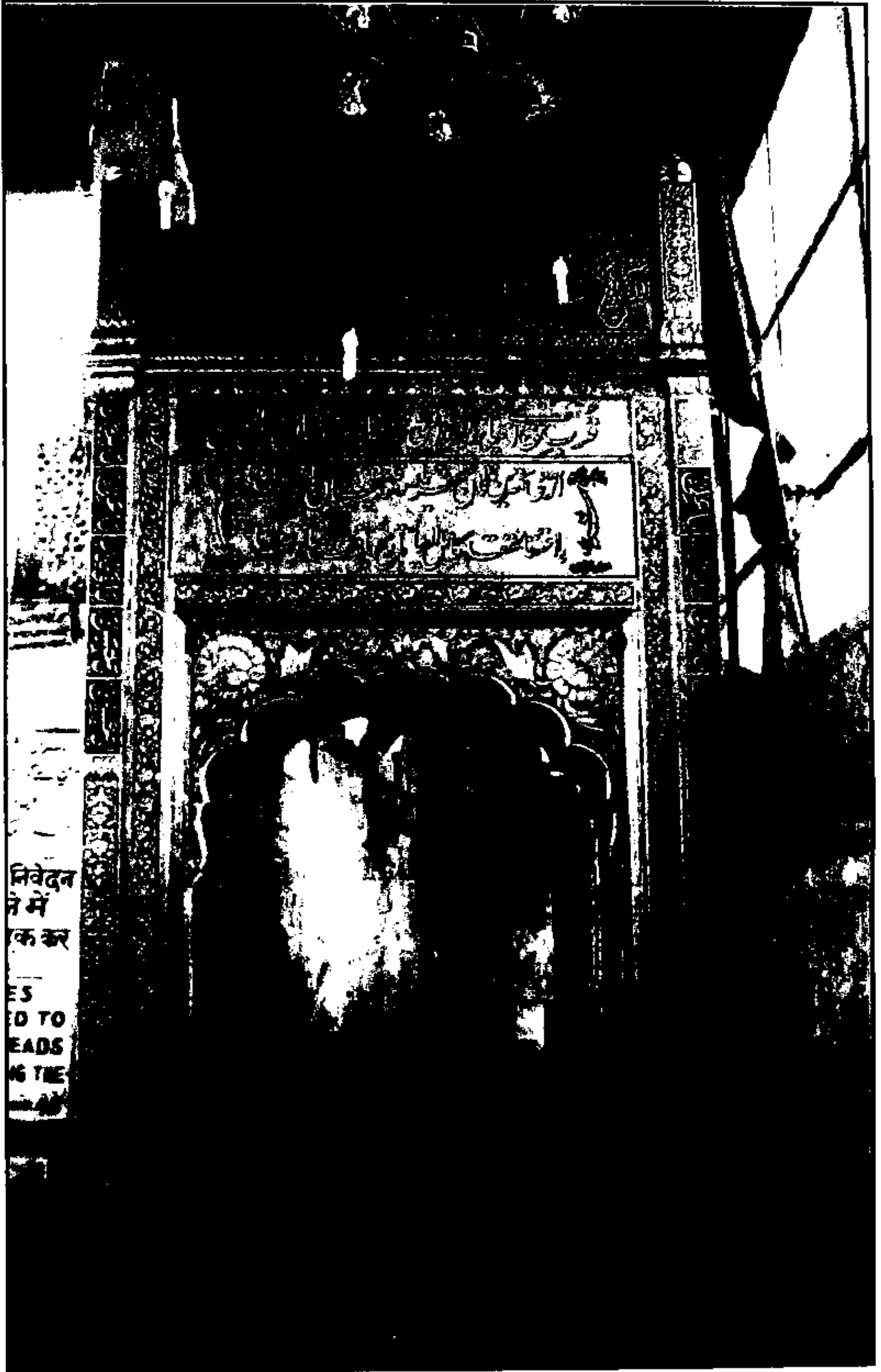
بے کلام الہی میں شمس و ضحیٰ، ترے چہرہ نور فزا کی قسم
قسم شبِ تار میں رازیہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم

ترے خلق کو حق نے عظیم کہا، تری خلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا شہا، تم سے خالقِ حسن و ادا کی قسم

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں، ترا محرمِ راز ہے رُوحِ امیں
تو ہی سرِ رہر دو جہاں ہے شہا، ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم

مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا، مگر ان سے امید ہے، تجھ سے رہا
تو رحیم ہے ان کا کرم ہے گواہ، وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم

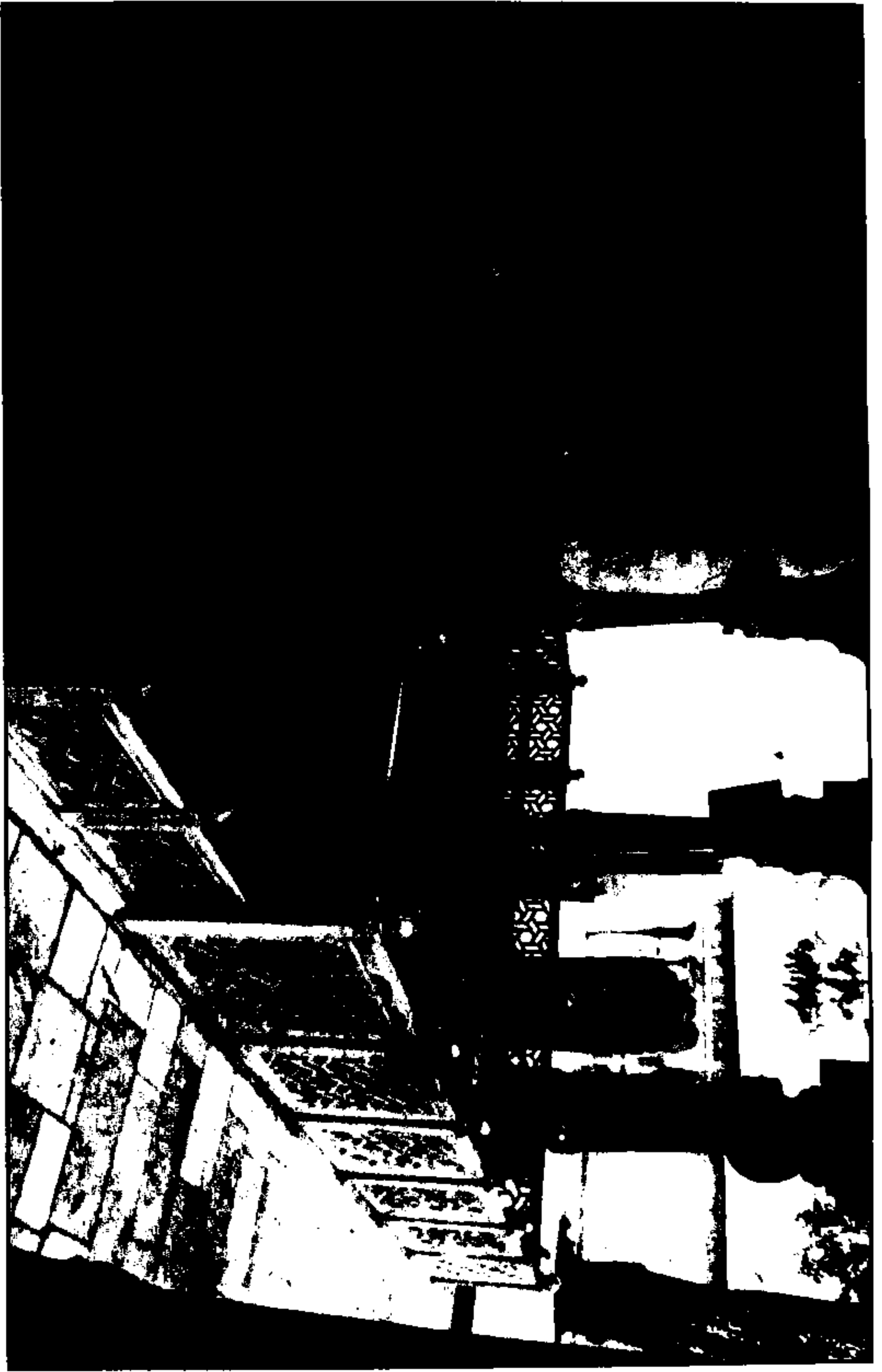
یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں کہ رضا کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں و اصفِ شاہِ ہدیٰ، مجھے شوخیِ طبعِ رضا کی قسم



درگاہ خواجہ قطب الدین
اندرونی دروازہ
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



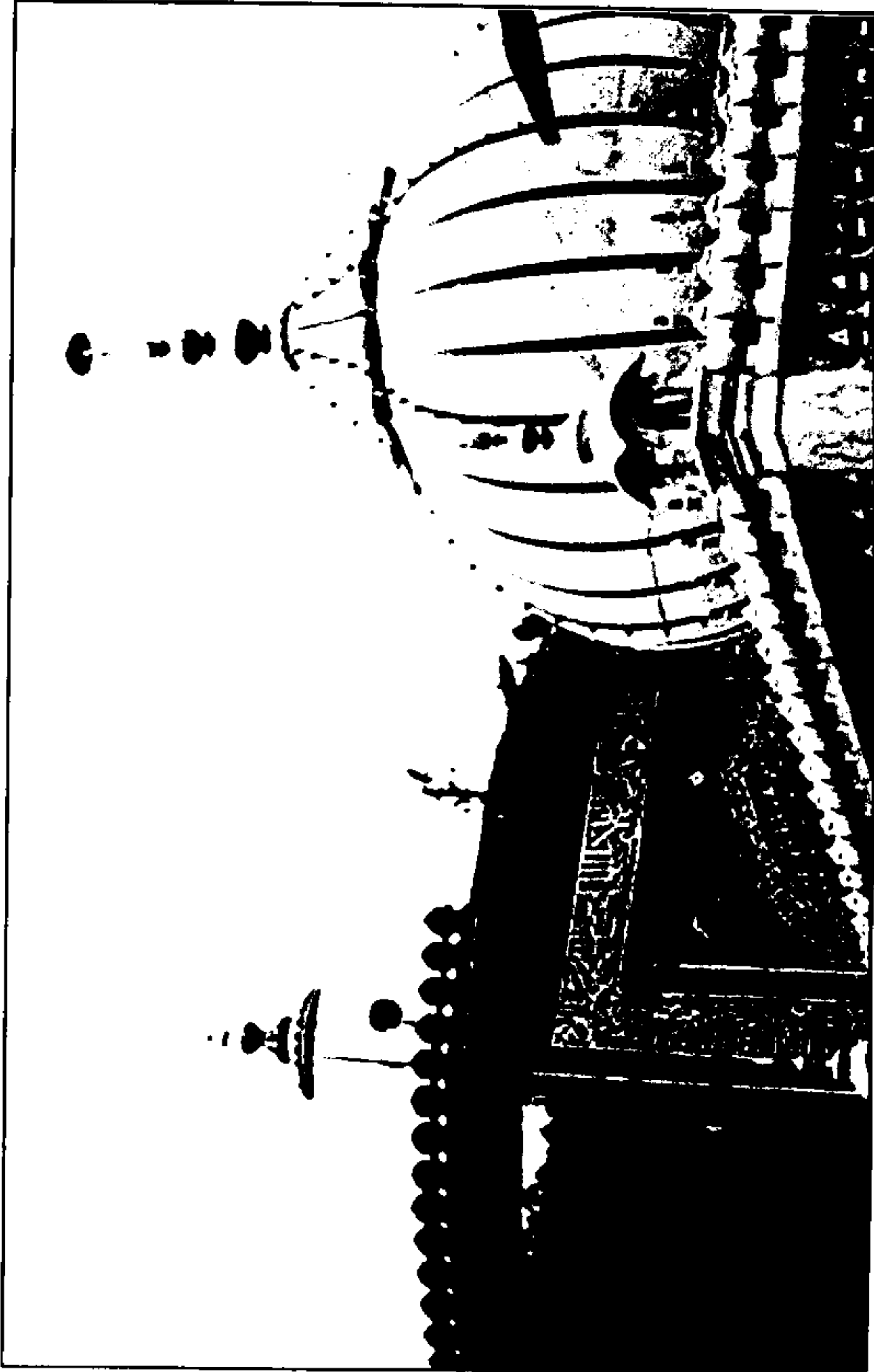
مزار شریف خواجہ قطب الدین بختیار کاکی (م۔ ۶۳۳ھ/۱۲۳۶ء)
 ۱۴ ربیع الاول کو آپ کا وصال ہوا، ولی کامل شاہ وقت سلطان شمس الدین التمش نے آپ کو غسل
 دیا، نماز جنازہ پڑھائی اور کندھا دیا۔ (مہر ولی، نئی دہلی، بھارت)



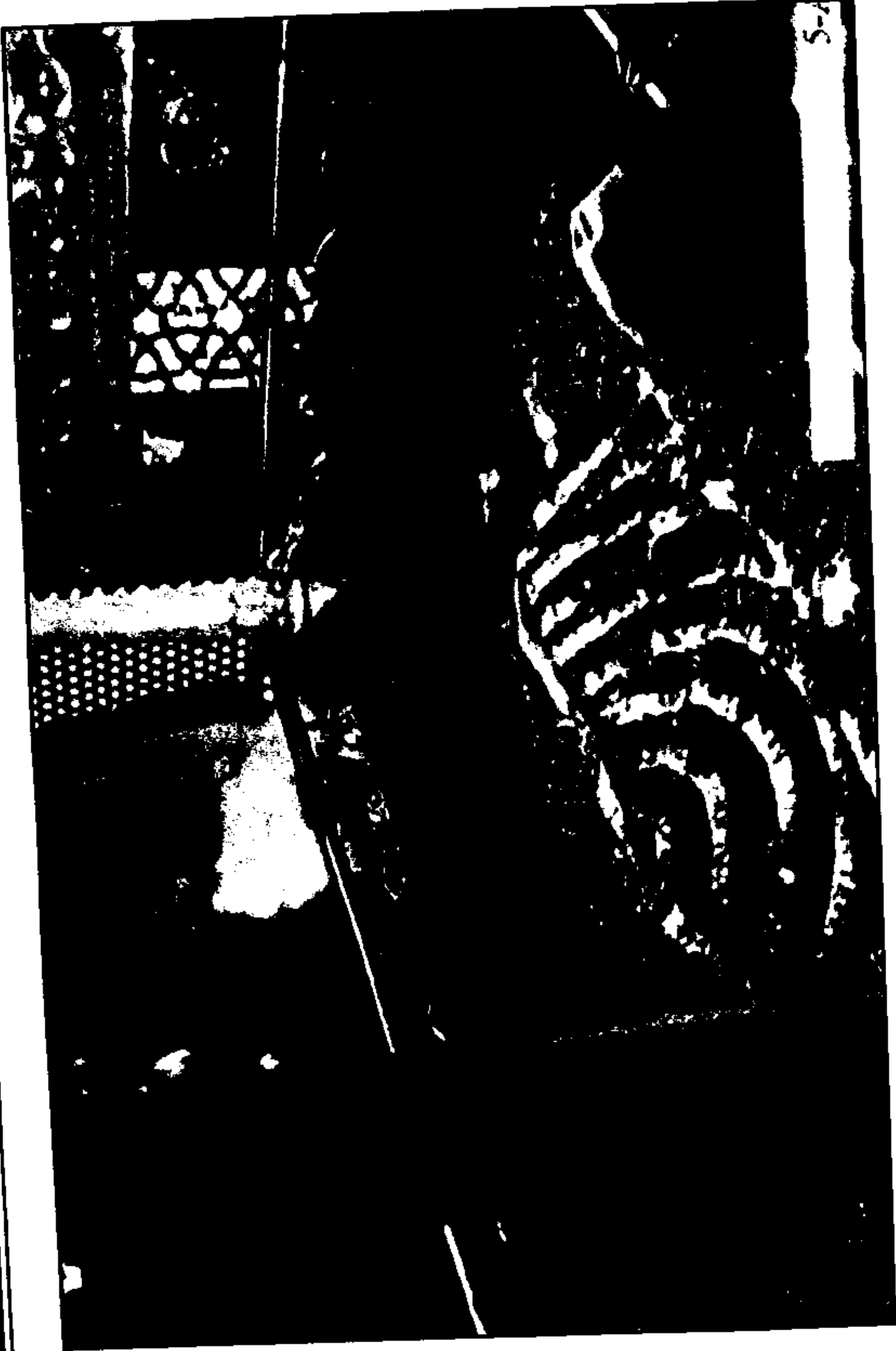
مزار شریف خواجہ قطب الدین نختیارکانی
(م۔ ۶۳۳ھ - ۱۲۳۶ء)



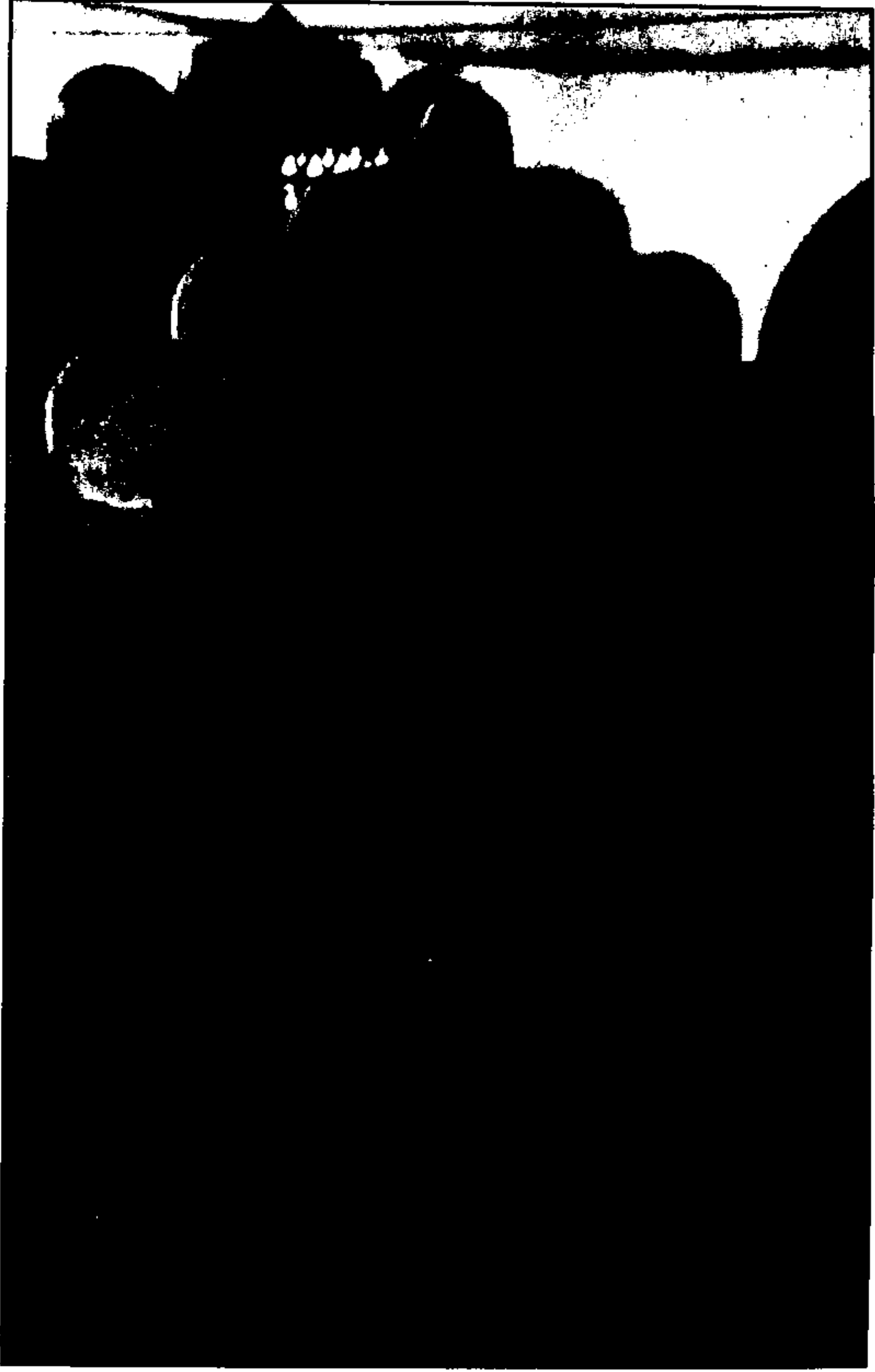
دروازہ، درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاء
(نئی دہلی، بھارت)



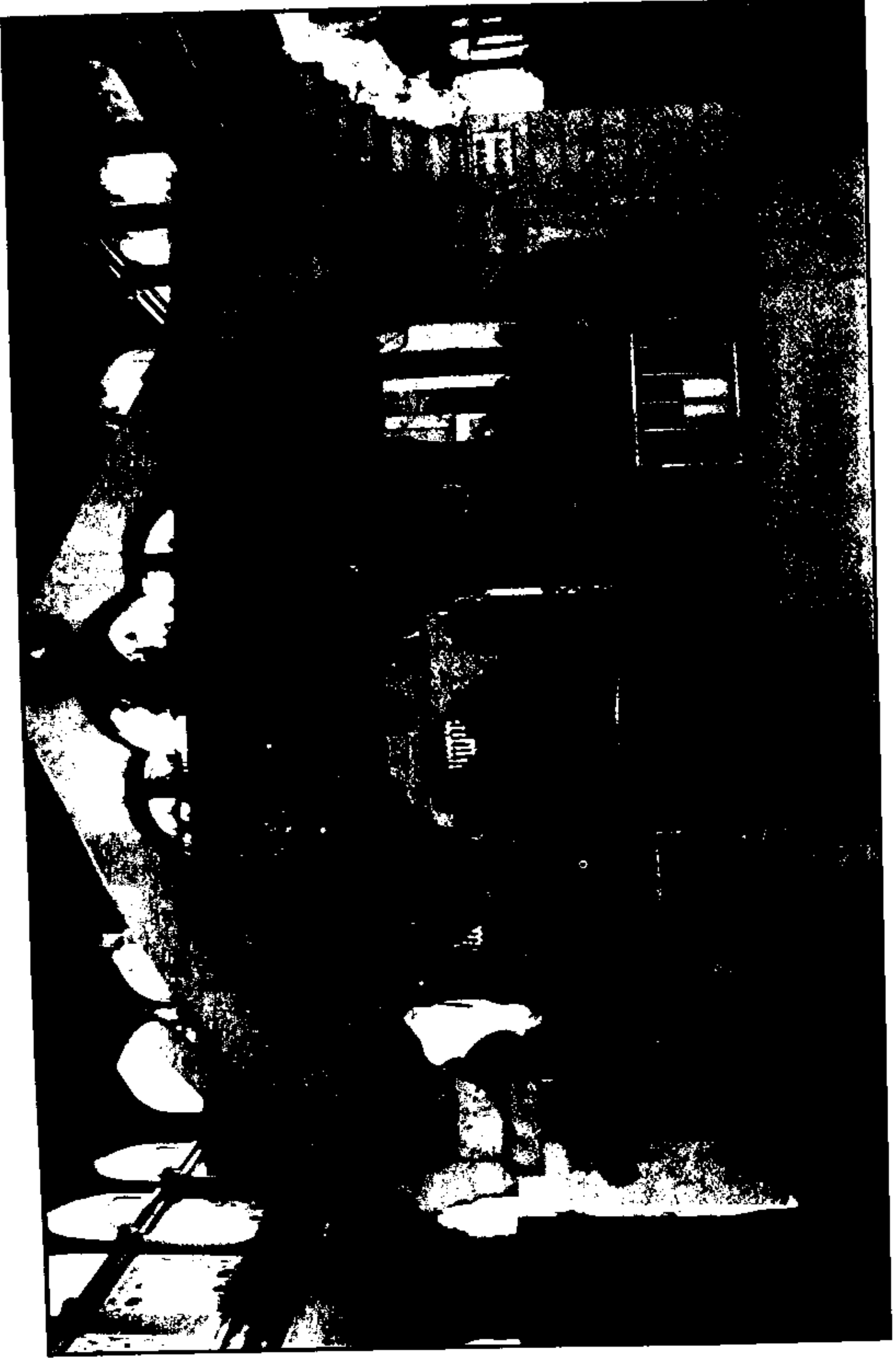
درکاه خواجه نظام الدین اولیاء
(نئی دہلی، بھارت)



مزار مبارک خواجہ نظام الدین اولیاء (م۔ ۵۷۲۵ھ)
(نئی دہلی، بھارت)

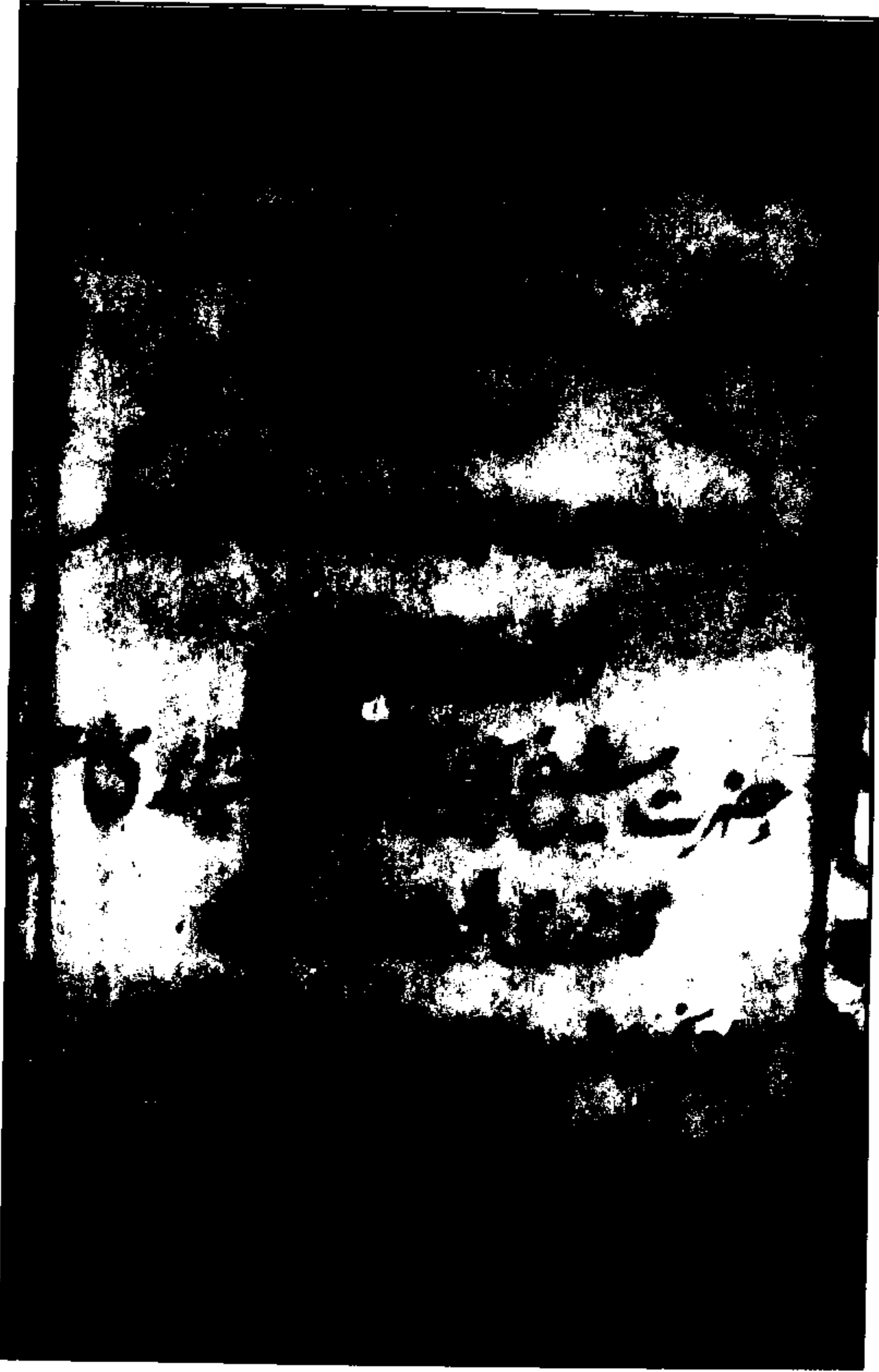


قبر مزارات مبارک
والدہ خواجہ بی بی اور خواجہ خواجہ بی بی صاحبزادین اور بی
(نئی دہلی، جہان آباد)



مزارات مبارکہ

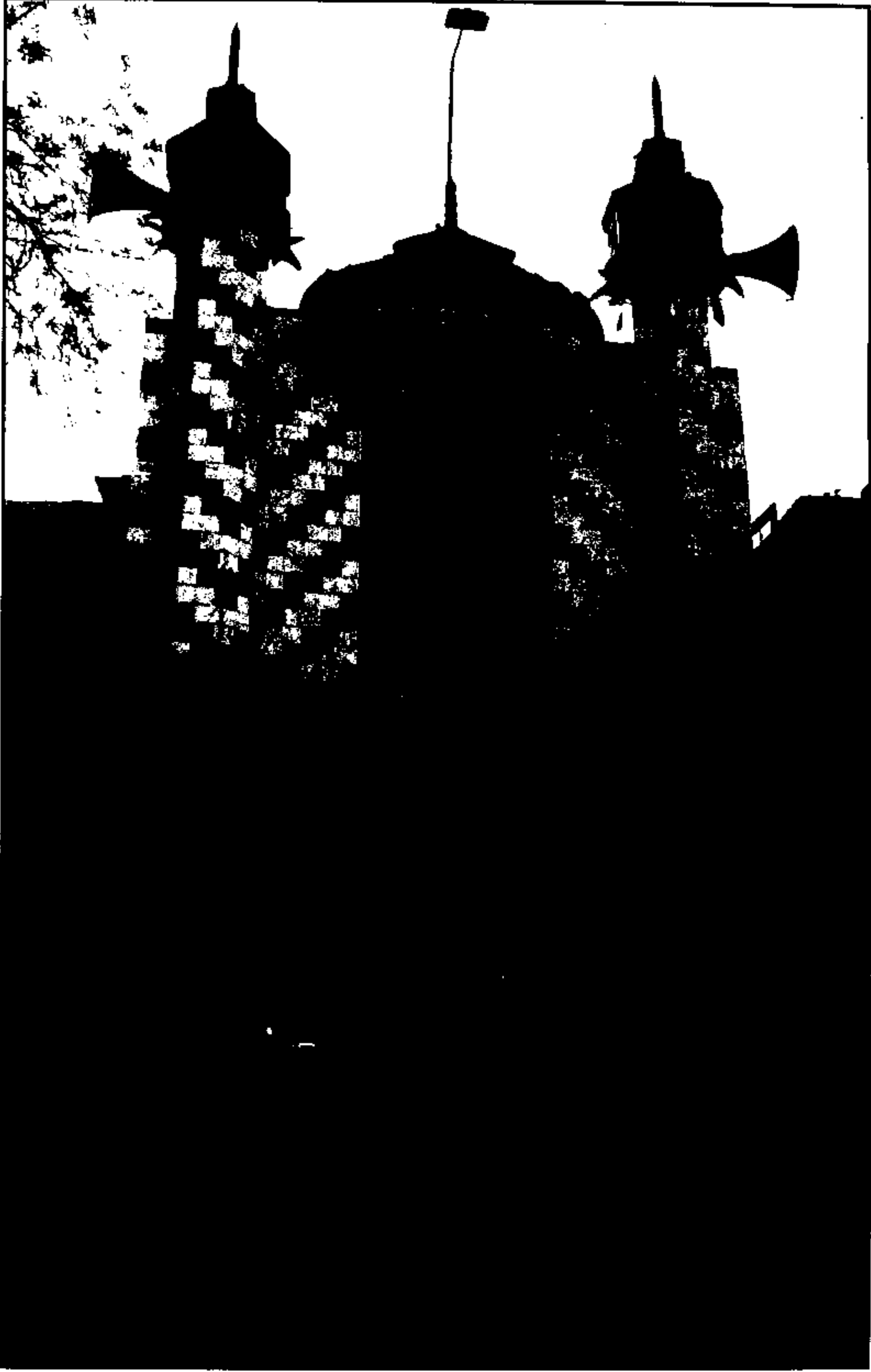
بی بی زینب (خواہر خواجہ نظام الدین اولیاء) بی بی زینب (والدہ خواجہ نظام الدین اولیاء)
 (متوفیہ ۳۰ جمادی الاولیٰ ۶۵۸ھ / ۱۲۵۹ء نئی دہلی، بھارت)



کتاب ابو بکر طوسی حیدری قاندری
(نقش، بی، تجارت)

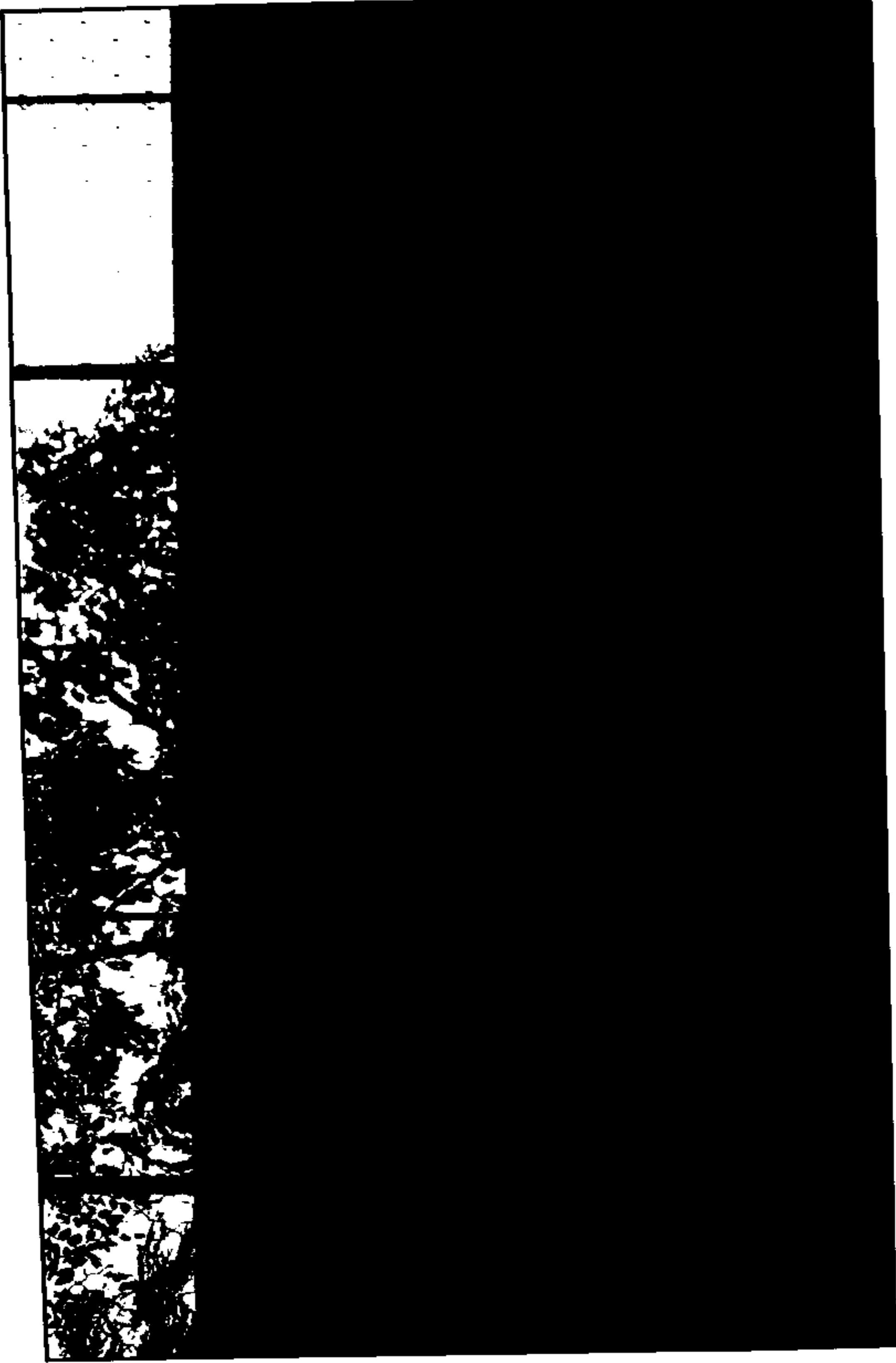


مزار مبارک شیخ ابوبکر طوسی قلندری
 (م۔ ۲۰ رمضان المبارک ۱۲۵۵ھ / ۱۲۵۷ء)
 (نئی دہلی، بھارت)

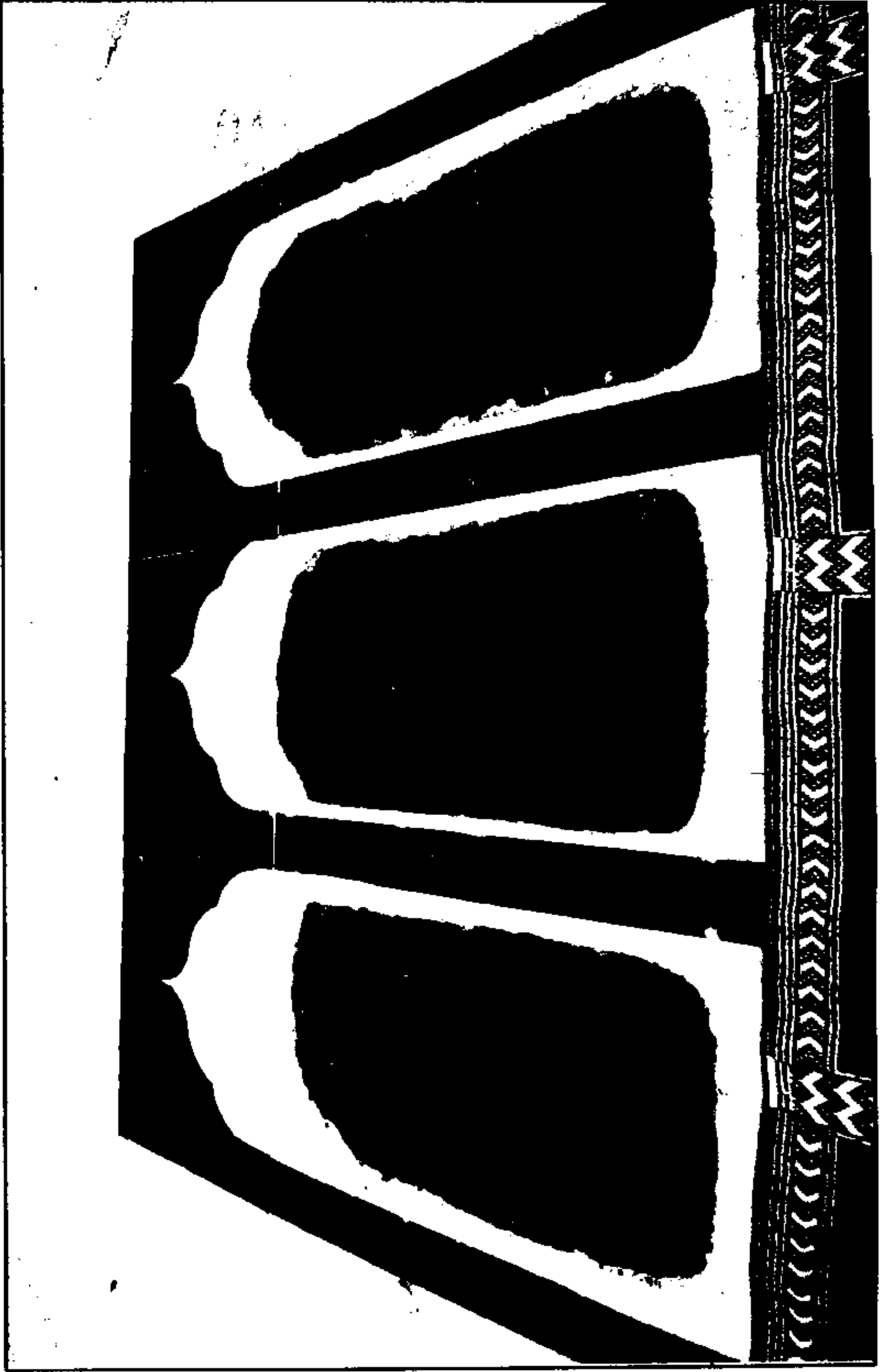


اولیاء مسجد

صدر دروازہ - یہ مسجد شریف اولیاء اللہ کا مزار ہے۔ اس کو اہل معین الدین چشتی،
خواجہ قطب الدین ختیار گانی، بابا فرید الدین گنج شہر اور دیگر اولیاء اللہ کے مٹی کی گلابوں سے
(عربی، ہندی، بنگالی، جبراتی)

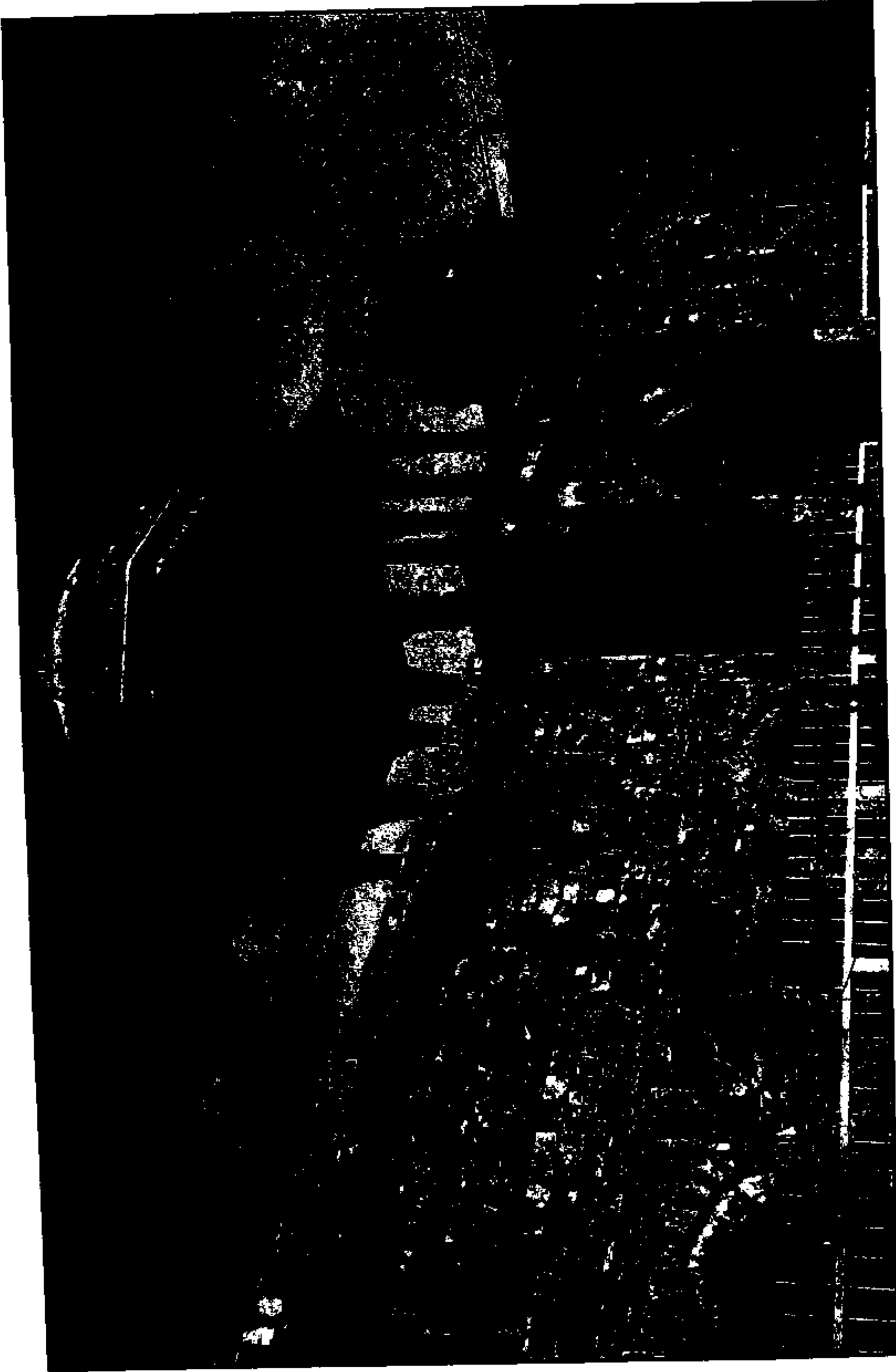


کتبہ اولیاء مسجد تین مصلے
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



اولیاء مسجد تمین مصلا

جن پر حضرت خواجہ معین الدین چشتی (م۔ ۶۳۳ھ - ۱۲۳۵ء) حضرت خواجہ قصب الدین انصاری (م۔ ۶۳۳ھ - ۱۲۳۶ء) اور بابا فید الدین خاشعہ (م۔ ۶۶۰ھ - ۱۲۶۵ء) کے نمازیں اور تین (میر ولی بنی و بیلی، جہارت)

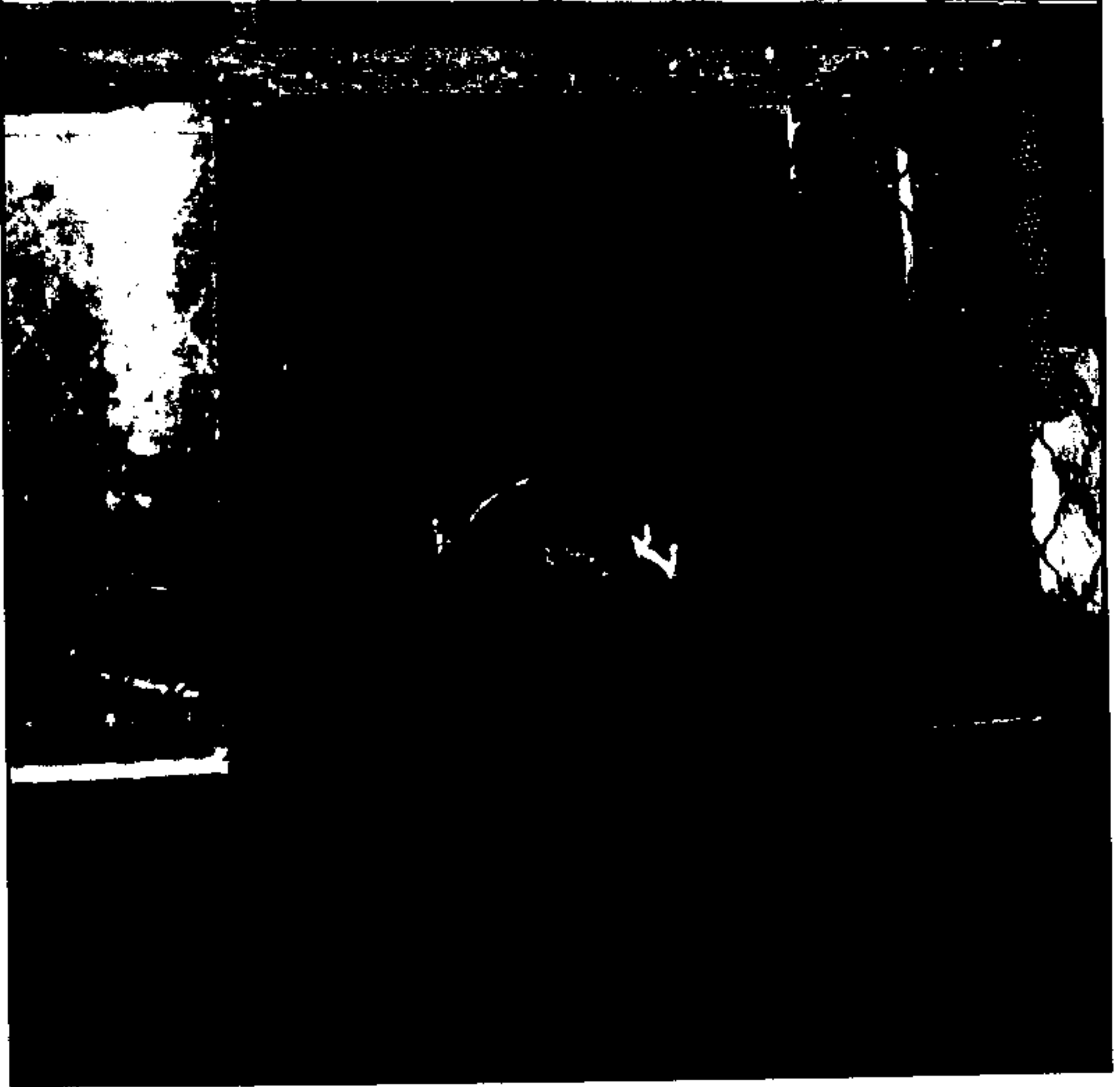


لال محل / جہاز محل / شیش محل
(مہرونی، نئی دہلی، بھارت)



آستانہ حضرت مخدوم سماء الدین سہروردی

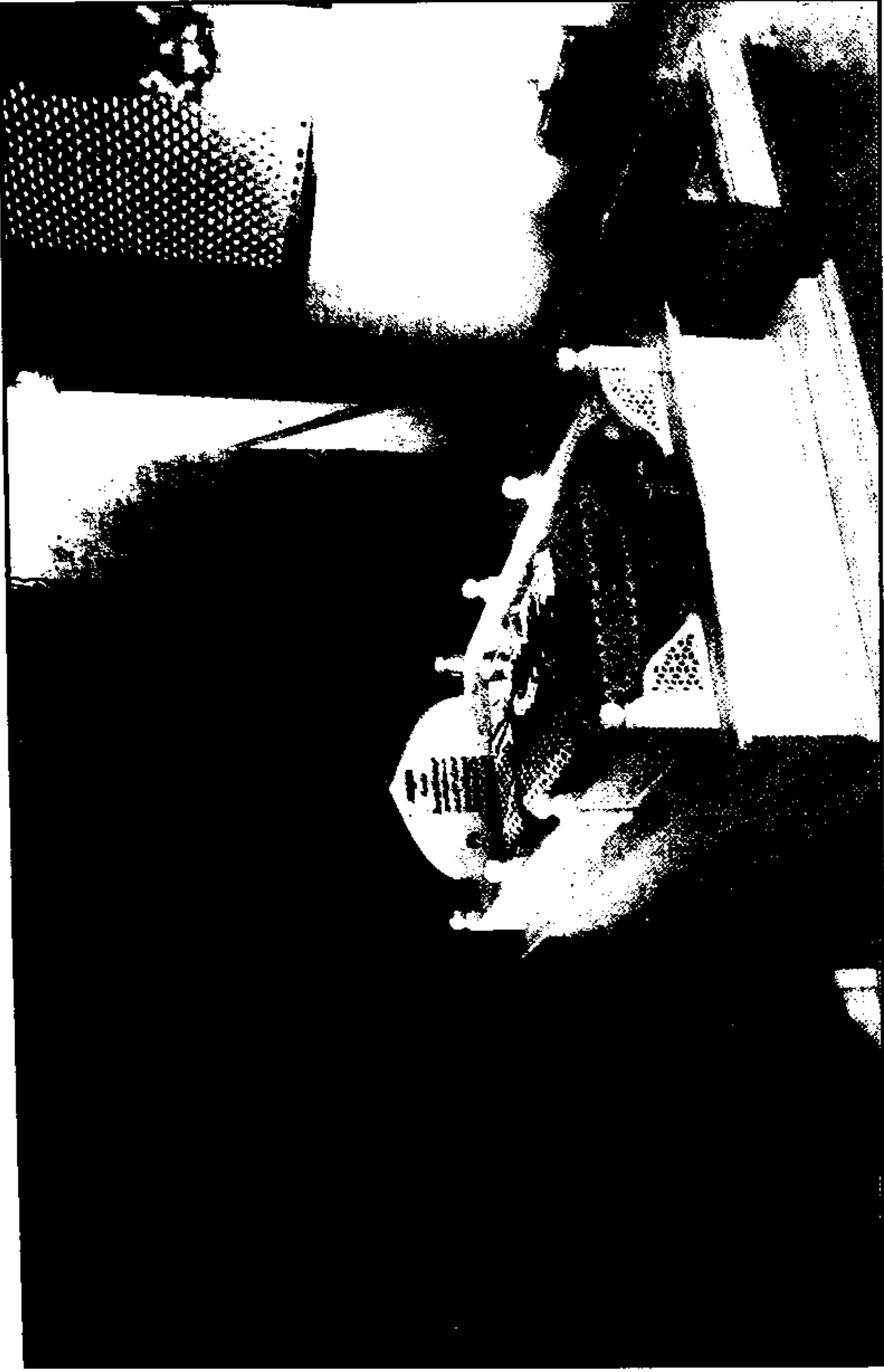
آستانہ حضرت مخدوم سماء الدین سہروردی
 HOLY SHRINE HAZRAT MAKHOOM SAMMA UDDIN SUHRAWARDI



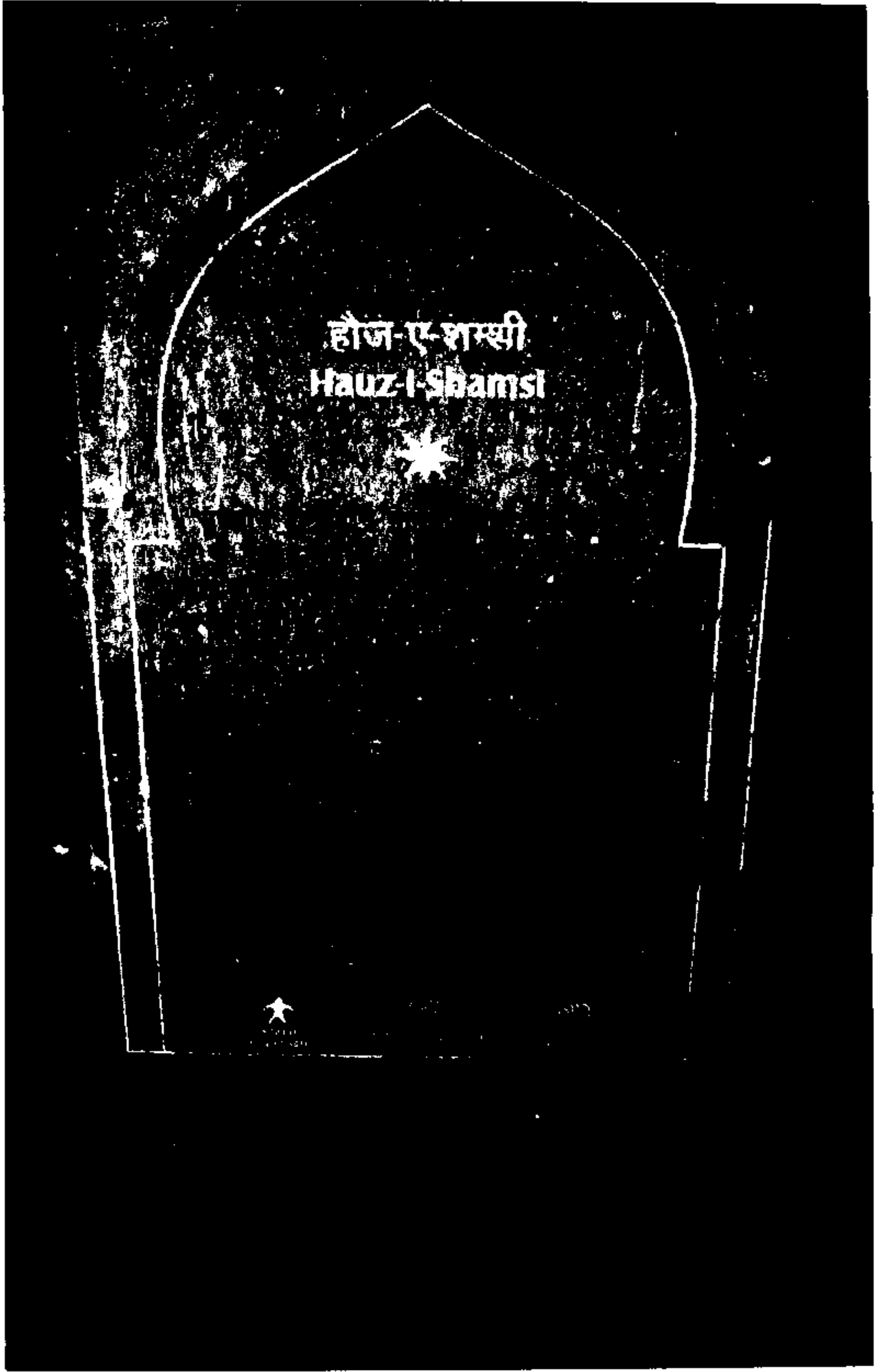
آستانہ عالیہ مخدوم سماء الدین سہروردی

(م۔ ۱۹۵۵ء - ۱۳۹۵ھ)

(میرپور، مئی، جہازت)

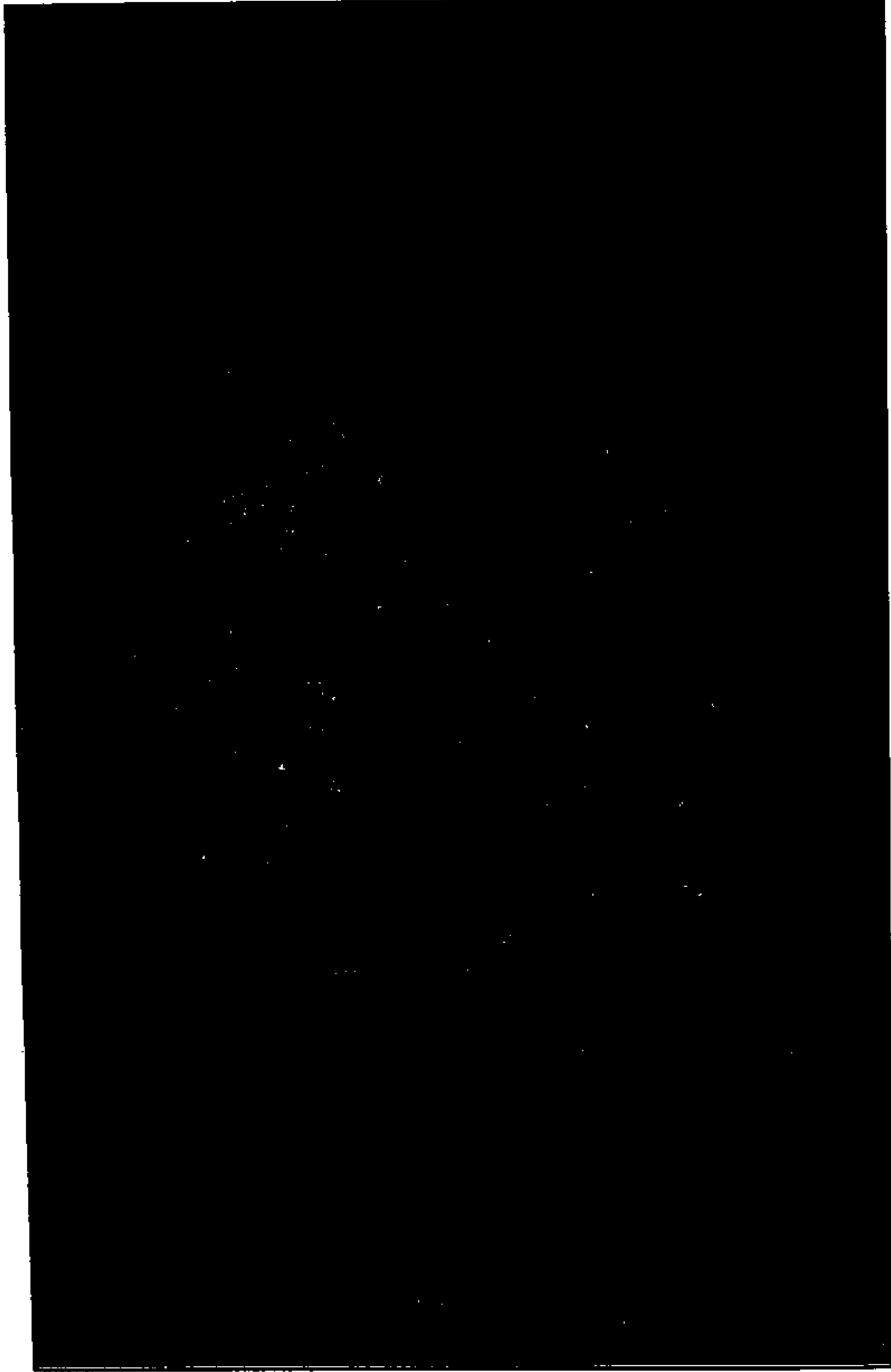


مزار مبارک مخدوم خواجہ سماء الدین سہروردی
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



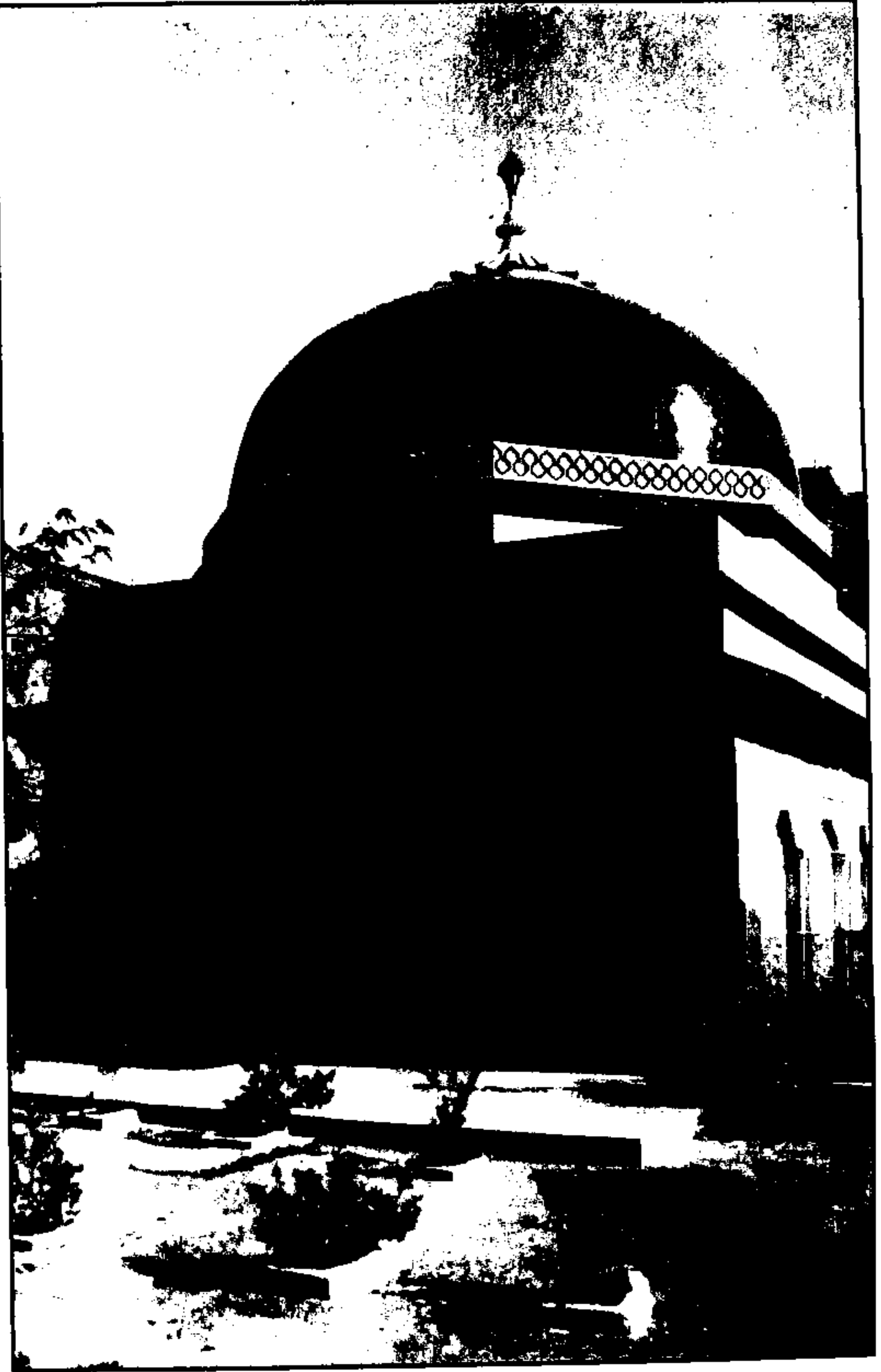
کتبہ حوض شمسی

سلطان شمس الدین التمش نے یہ حوض ۶۳ھ ۱۲۲۹ء میں بنوایا تھا۔
ابن بطوطہ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے
(مہر ملی، نئی دہلی، بھارت)



نشان مقدس

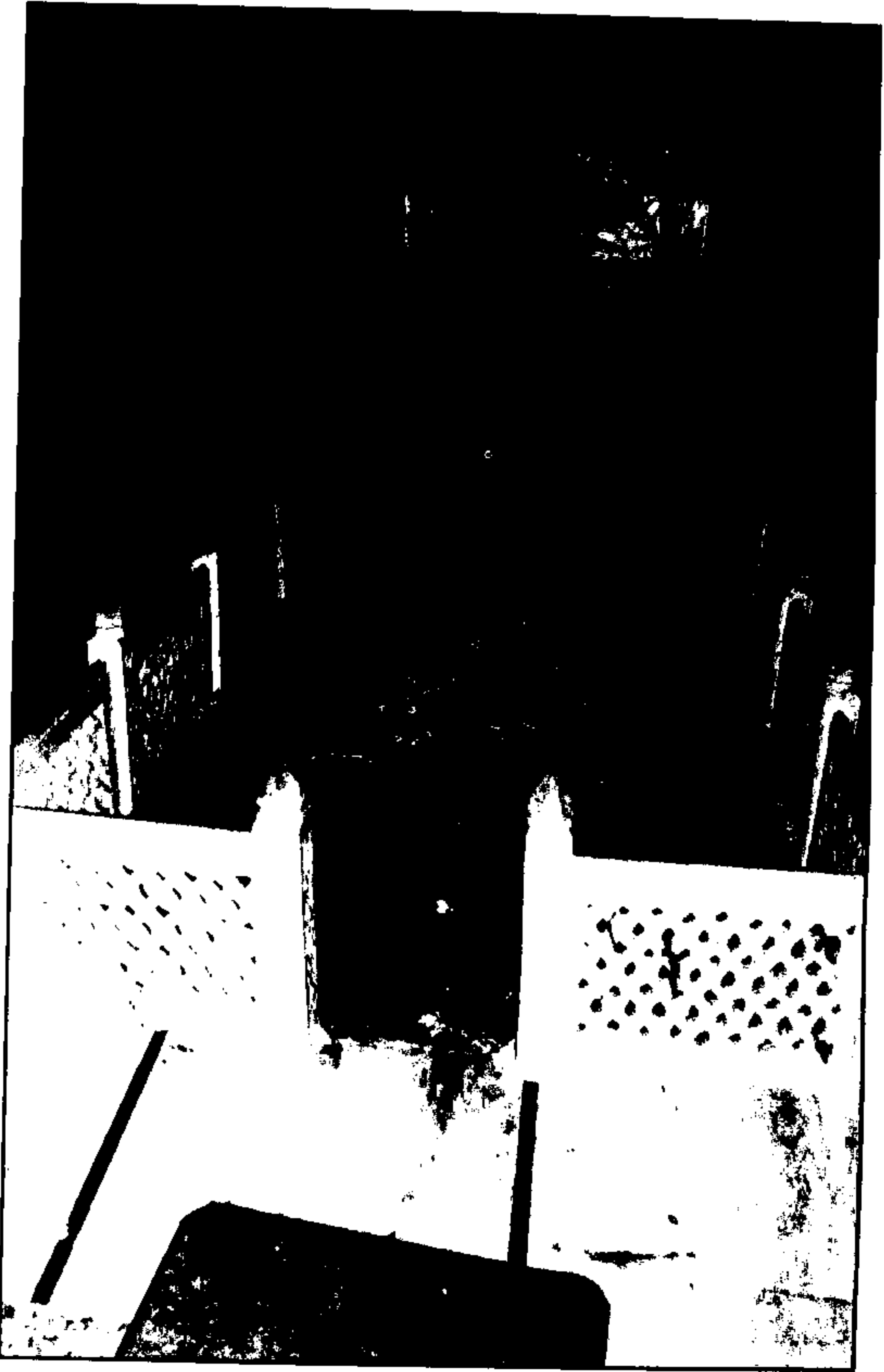
۶۳۷ھ ۱۲۳۹ء کو سلطان شمس الدین التمش نے یہ جوش بنوایا۔ اس جگہ انھوں اور خولجہ قطب الدین مختیار کا نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تھی۔ ساتھ ہی مغربی سمت کونے پر ایک برجی ہے جس میں وہ پتھر چسپاں ہے جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے تم کا نشان ہے۔
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



مقبرہ شریف شیخ عبدالحق محدث دہلوی

(م۔ ۱۵۲ھ تا ۱۶۴۲ھ) شہنشاہان بادشاہ کے سپہ سالار و مجاہدان کے مقبرہ و خانقاہ اور
اطلاعی کی کہ تیار نے فرمایا کہ ہم بھی تیار ہیں، اسی سال و سال فرمایا
(میر ولی، نئی دہلی، بھارت)

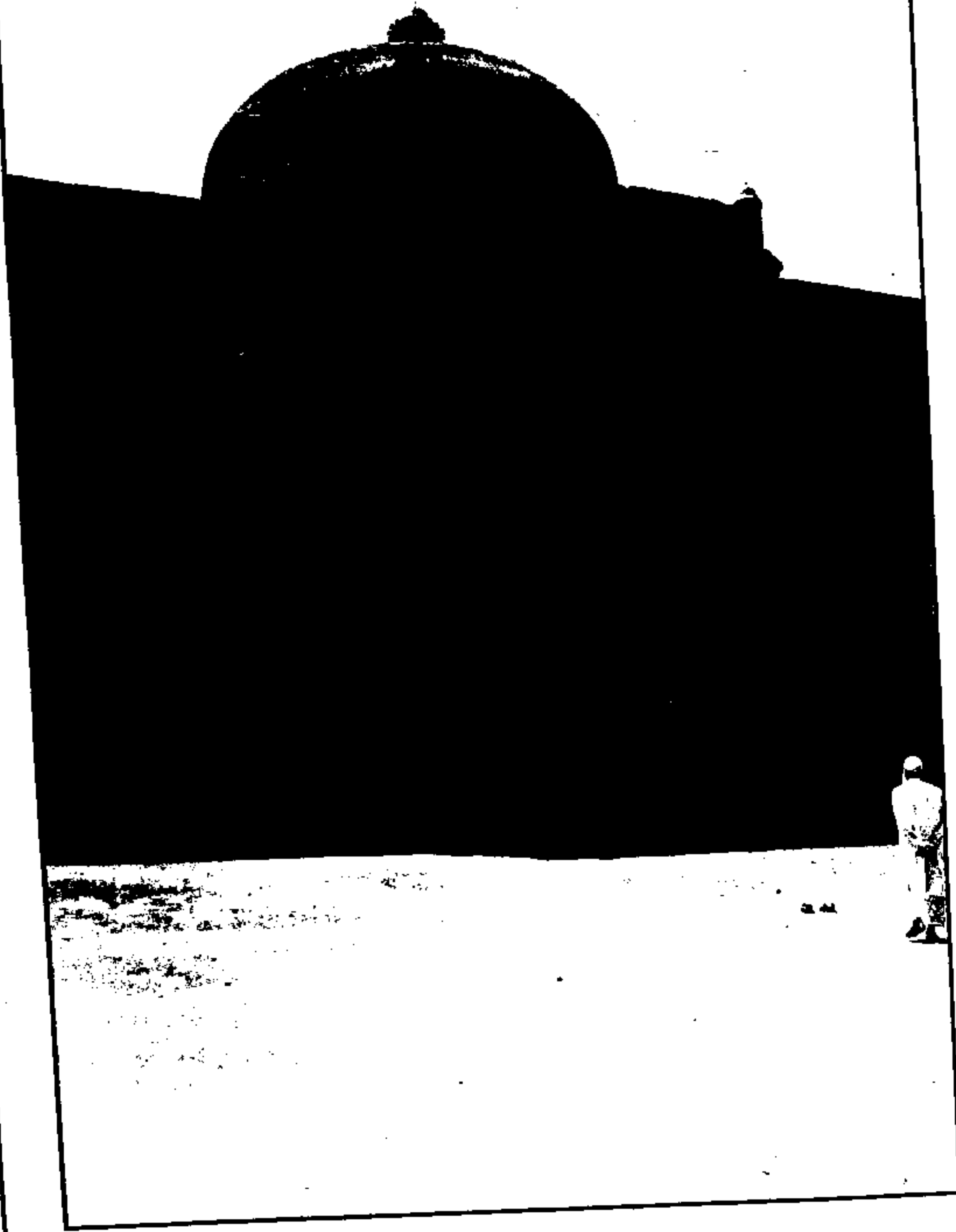
کتابتہ، مزار مبارک شیخ عبدالحق محدث دہلوی
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



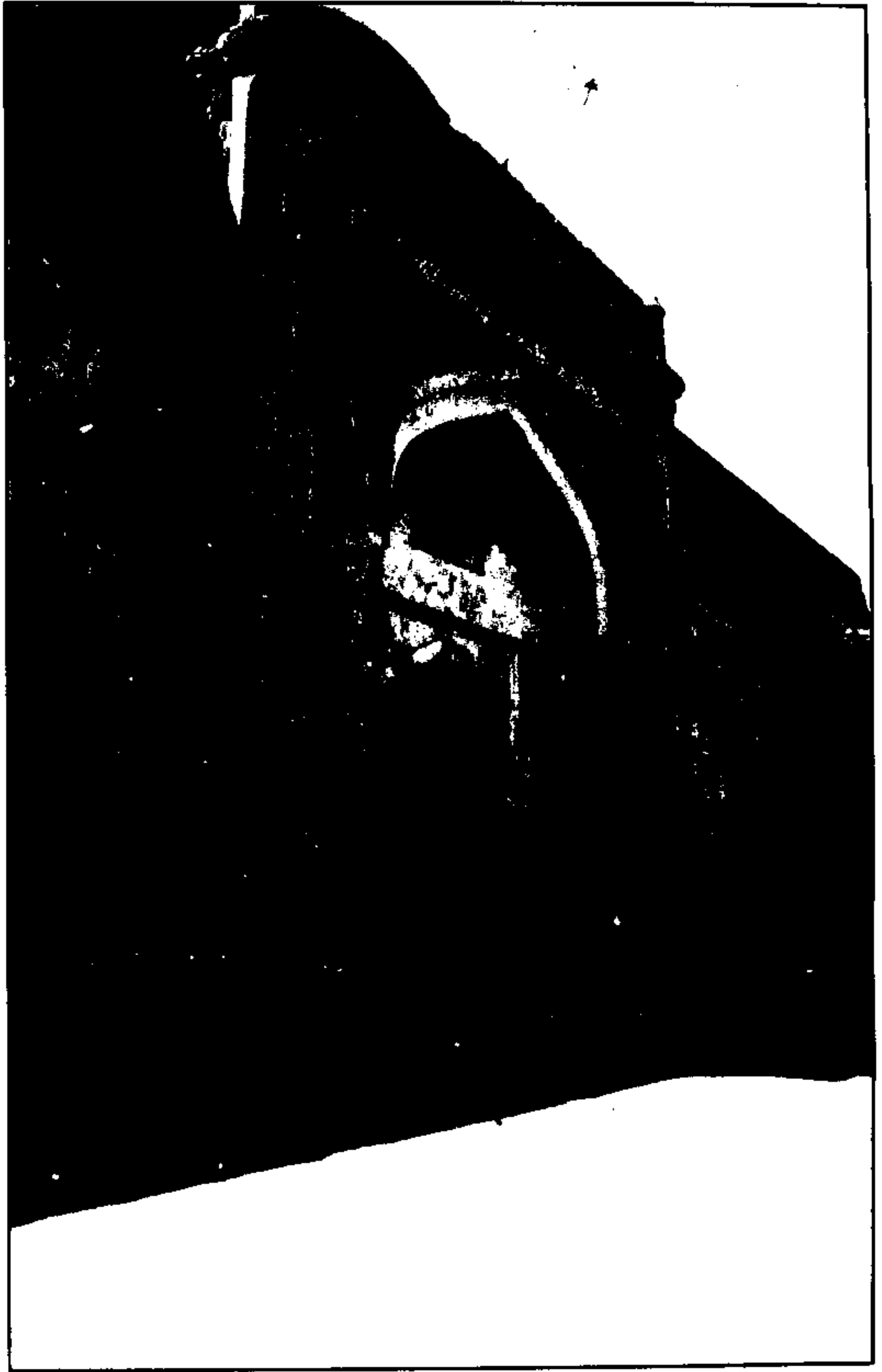
مزار مبارک، شیخ عبدالحق محدث دہلوی

(م۔ ۱۰۵۲ھ تا ۱۶۴۲ء)

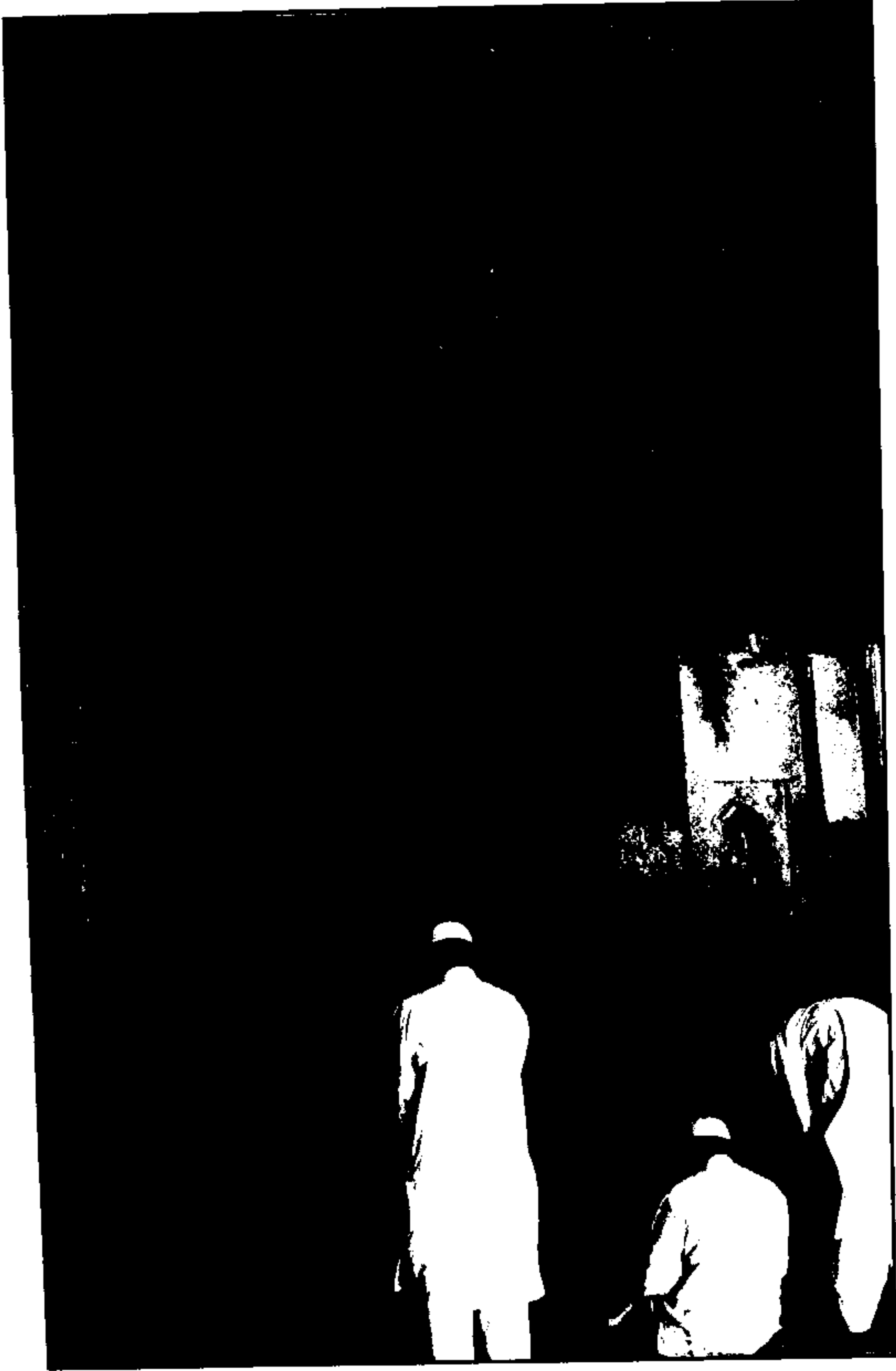
(مہر ولی، نئی دہلی، بھارت)



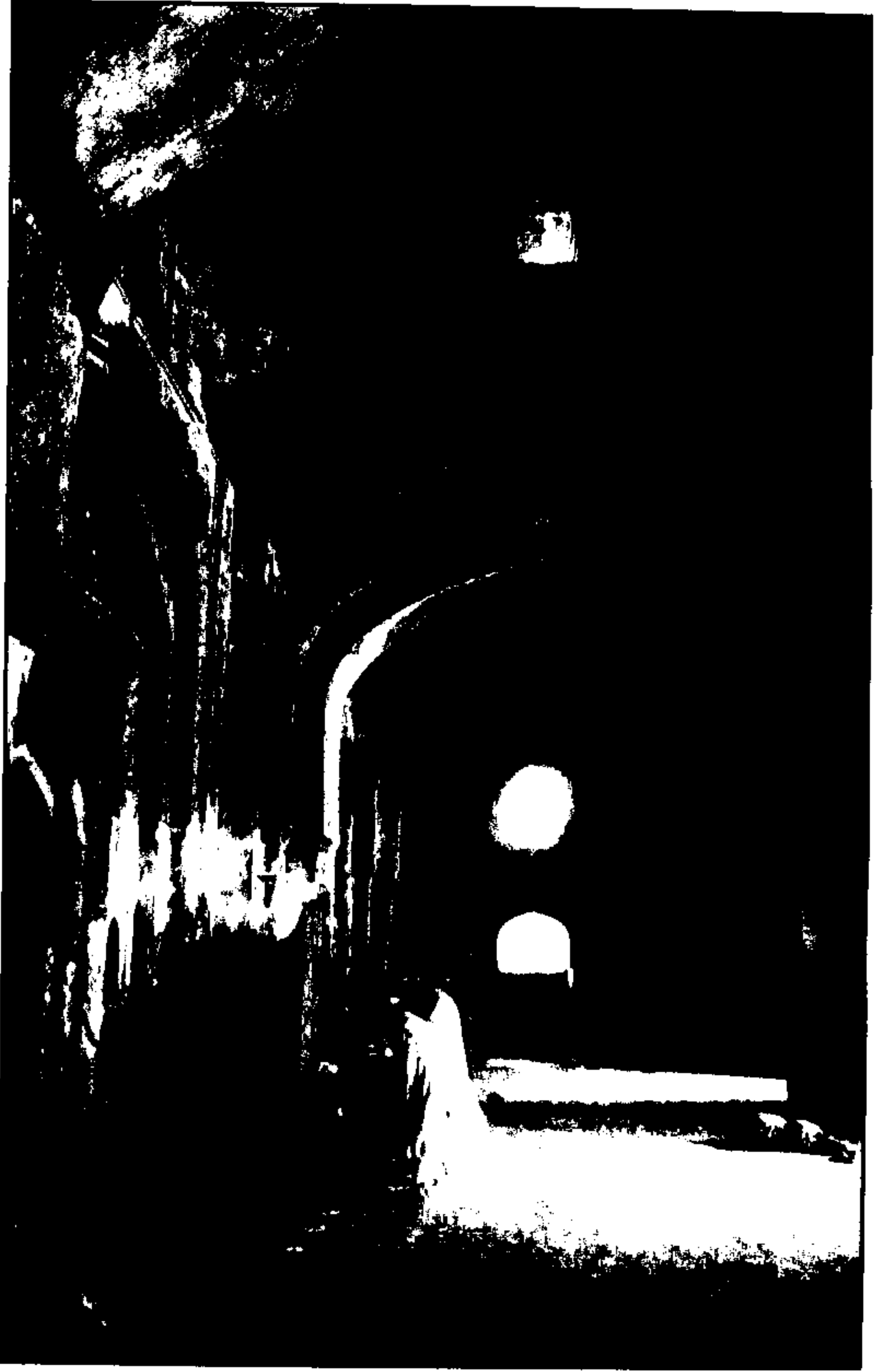
مسجد خیر المنازل
 صحن مسجد سے مسجد کا غربی دروازہ..... یہاں شیخ عبدالحق محدث دہلوی درس حدیث دیا کرتے تھے
 (نئی دہلی، بھارت)



مسجد خیر المنازل، اندرونی دروازہ
(نئی دہلی، بھارت)



مسجد خیر المنازل، اندرونی محراب
(نئی دہلی، بھارت)

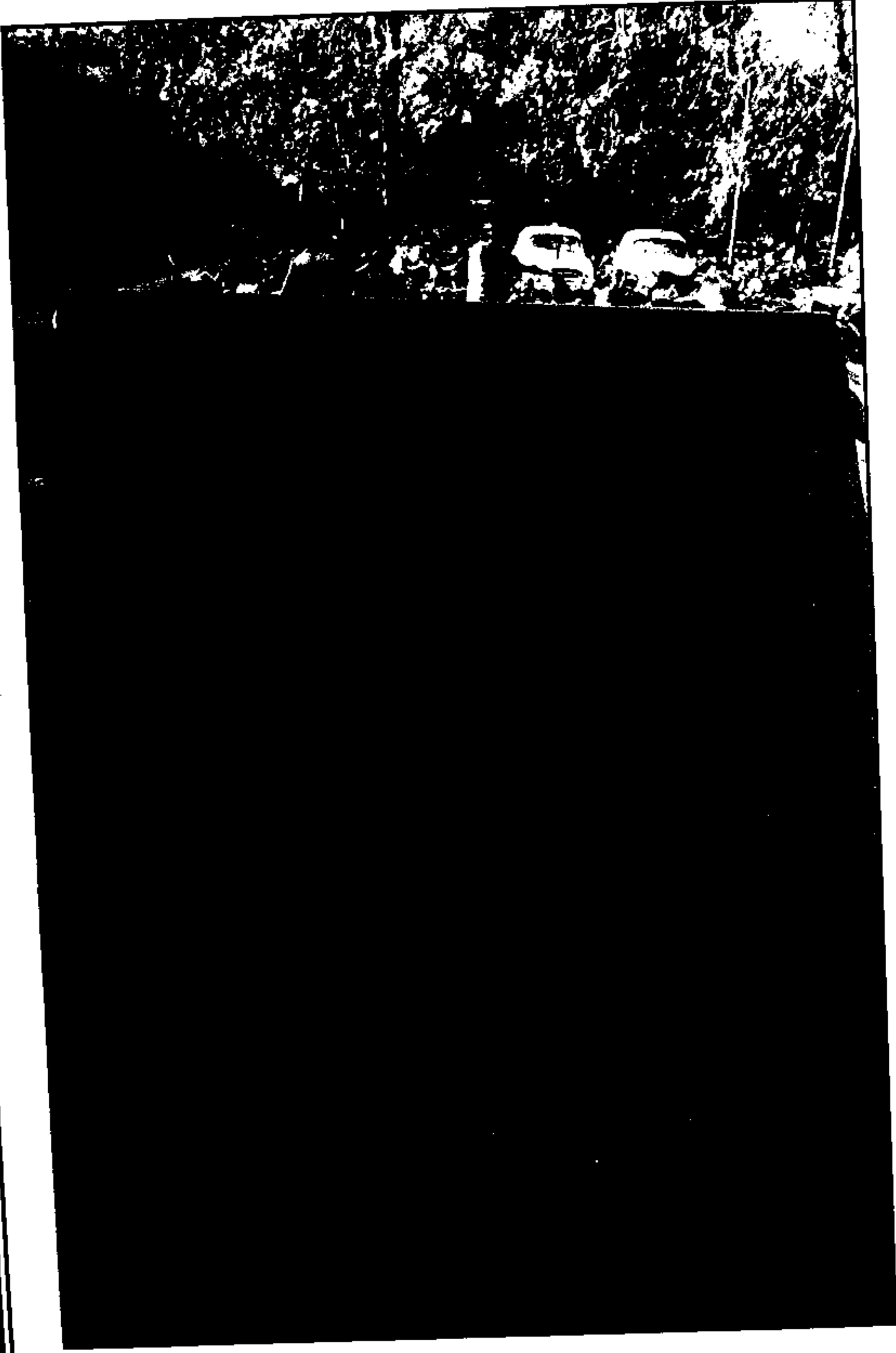


مسجد خیر المنازل

مفتی اعظم کے صاحبزادے علامہ مفتی محمد شرف الدین بہاؤ الدین پڑھایا کرتے تھے

(۱۹۳۰ء - ۱۹۳۶ء)

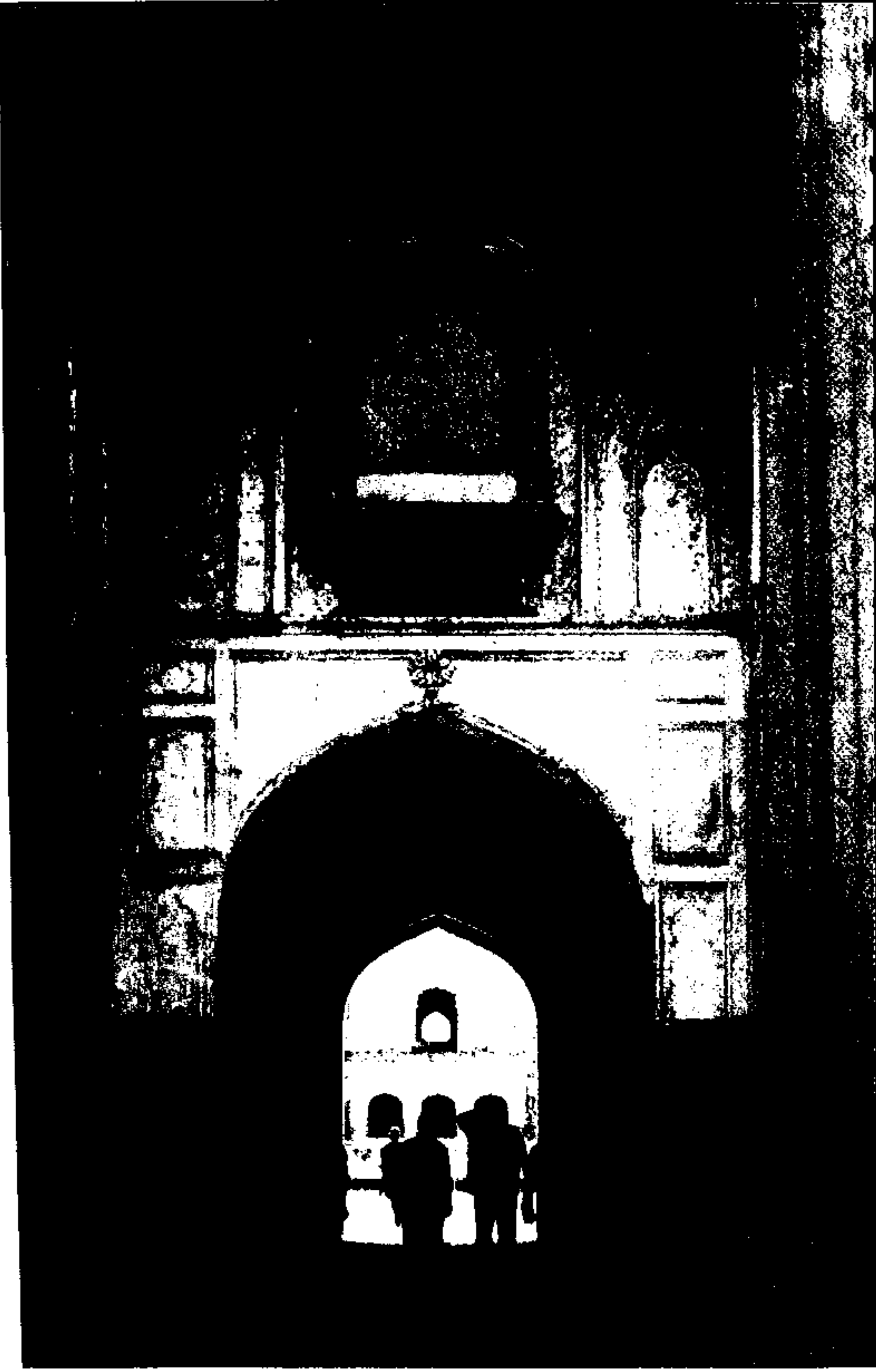
(نئی دہلی، بھارت)



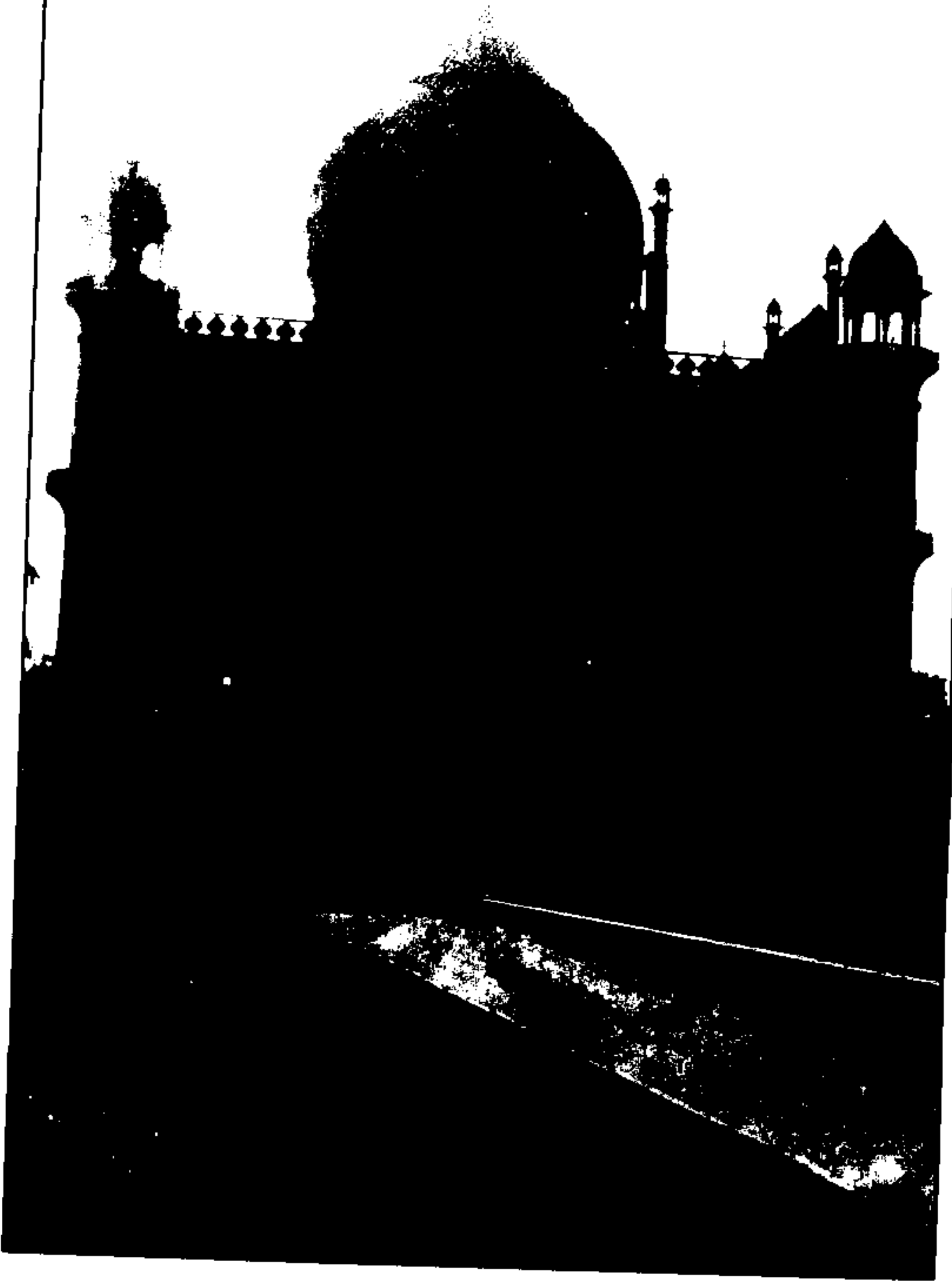
کتبہ، مقبرہ صفدر جنگ (م-۱۷۵۲ء)
(نئی دہلی، بھارت)



مسجد شریف، مقبرہ صفدر جنگ
 بائیں سے دائیں سمت
 (نئی دہلی، بھارت)



مقبرہ صفدر جنگ
بیرونی دروازہ
(نئی دہلی، بھارت)

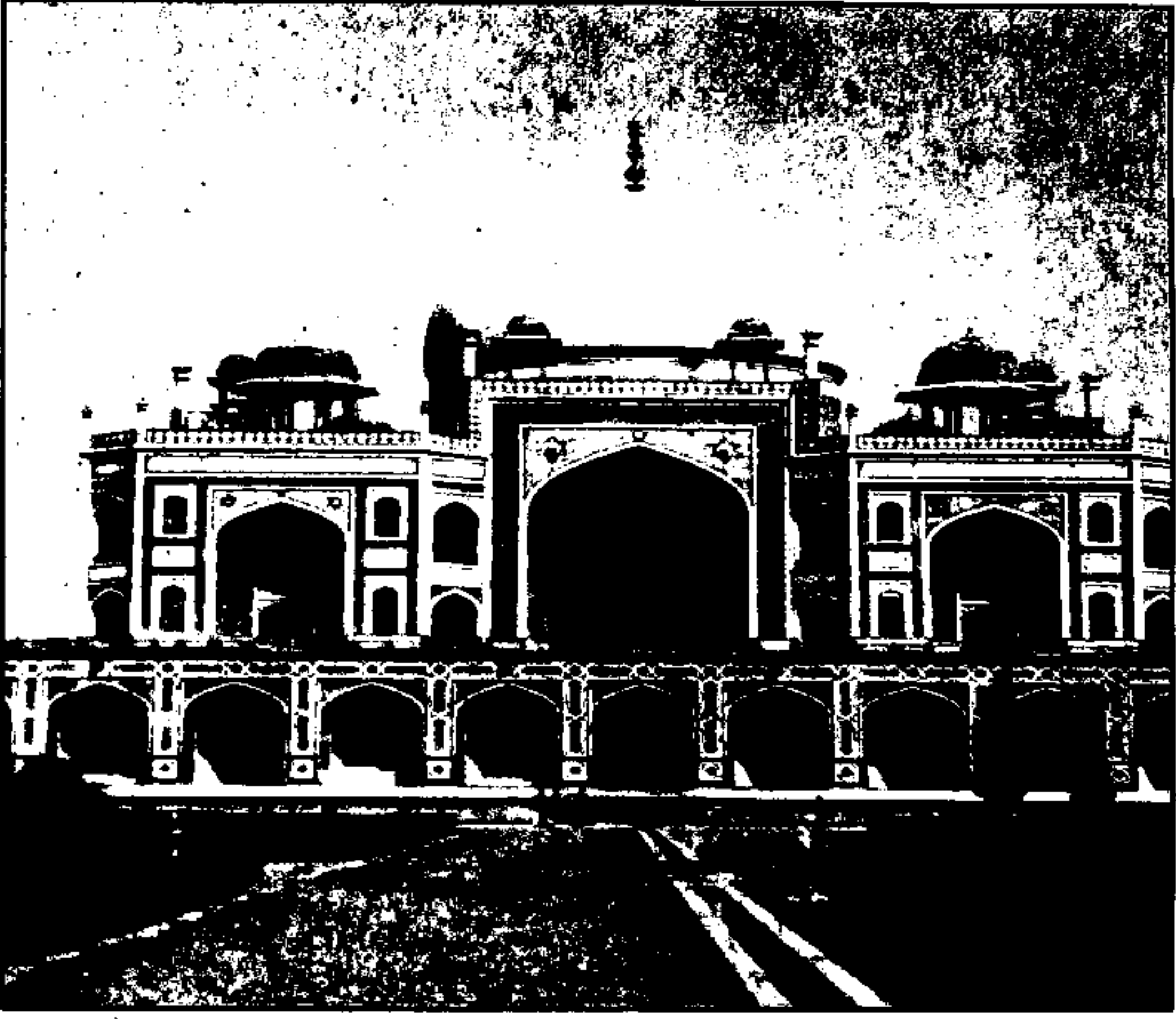


مقبرہ و صفدر جنگ

یہ مقبرہ و نواب شجاع الدولہ نے اپنے والد مرزا تقیم ابو منصور خاں المعروف صفدر جنگ (۱۷۷۰ء - ۱۸۰۷ء) کے لیے بنوایا تھا۔ صفدر جنگ محمد شاہ بادشاہ کے عہد میں (۱۷۸۱ء - ۱۷۹۹ء) میں صوبہ اودھ کے وزیر اور احمد شاہ بادشاہ کے عہد میں (۱۷۴۸ء - ۱۷۶۱ء) وزیر اعظم رہے (نئی دہلی، بھارت)۔



(۲).....دہلی



(مقبرہ ہمایوں بادشاہ)

جواب باغ جناں ہر مکان دلی کا جواب سارے جہاں میں کہاں تھا دلی کا
 نئی زمین تھی کیا آسمان تھا دلی کا غرض سارے جہاں سے نرالا جہاں تھا دلی کا
 یہ دلی وہ تھی کہ جو تھی بے و شان آباد
 یہ دلی وہ ہے جسے کہتے تھے جہاں آباد
 (وجہت تہذیبی)

وَاللَّهُ
عَلِيمٌ

دل کو ان سے خدا، جدا نہ کرے!
بے کسی ٹوٹ لے، خدا نہ کرے!

دل کہاں لے چلا حرم سے مجھے؟
ارے تیرا، خدا بُرا نہ کرے!

دل میں روشن ہے شمعِ عشقِ حضور
کاش جوشِ ہو س، ہوا نہ کرے!

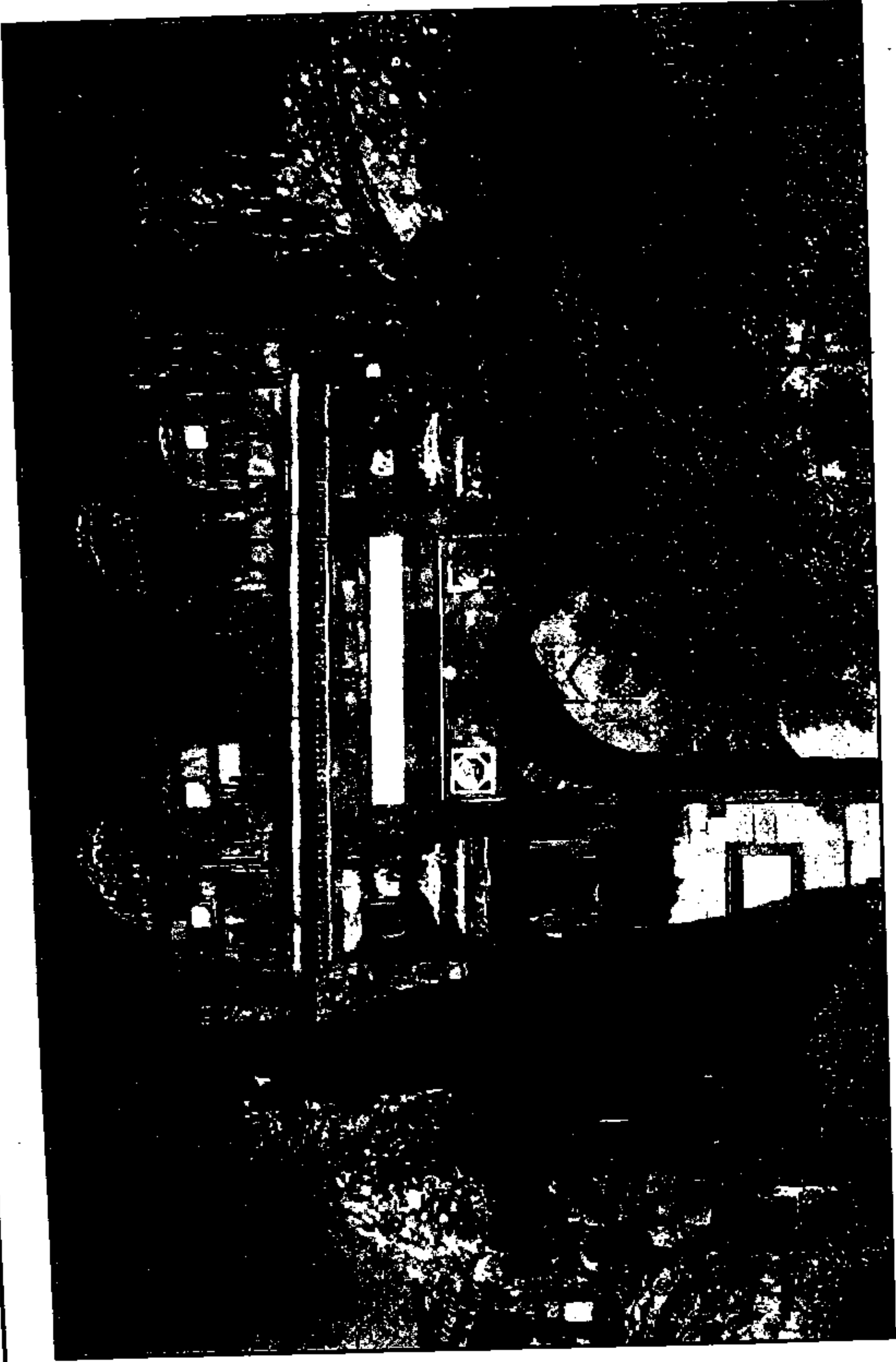
جب تری نحو ہے سب کا جی رکھنا
وہی اچھا، جو دل بُرا نہ کرے

لے رہا، سب چلے مدینے کو
میں نہ جاؤں ہاے خدا نہ کرے!

POPULARLY KNOWN AS FANDARON, THE
 THE PURANA GALA STANDS ON A MOUND WHICH
 MAY POSSIBLY MARK THE SITE OF THE TOWN OF
 INDRAPRASTHA OF THE RAMAYANA STORY. THE
 STANDING RAMPARTS AND OTHER BUILDINGS WERE
 HOWEVER BUILT BY SHER SHAH SUR (A.D. 1538-45)
 AFTER DEMOLISHING AND REMODELLING DILIPANAH
 A CITY FOUNDED HERE BY HUMAYUN IN ABOUT
 A.D. 1533 AFTER HIS RETURN FROM PERSIA IN
 A.D. 1555 HUMAYUN RESIDED HERE TILL HIS
 DEATH IN A.D. 1556 AND IS BELIEVED TO HAVE
 REPAIRED AND CONSTRUCTED SOME PORTIONS
 OF THE CITADEL.

PURANA GALA IS IRREGULARLY OBLONG IN
 PLAN WITH BASTIONS ON CORNERS AND ALONG
 THE WESTERN RAMPARTS. ITS PRINCIPAL
 GATEWAYS ON THE NORTH, WEST AND SOUTH ARE
 CROWNED WITH CHHATRIAS AND ARE KNOWN
 RESPECTIVELY AS TALAQI-BARA AND HUMAYUN
 DARWAZAS. AMONG EXISTING BUILDINGS INSIDE
 ARE SHER SHAH'S MOSQUE AND A BOWLING GREEN
 AS SHER MANDAL. ORIGINALY A DITCH
 SURROUNDED THE BASTION. IT WAS BUILT
 ON THE EAST WITH THE RIVER TO THE SOUTH.

کتبہ پرانا قلعہ (انڈیز)
 (نئی دہلی، بھارت)



صدر دروازہ پرانا قلعہ

(۱۵۳۳ھ/۹۴۰ء - ۱۶۷۶ھ/۱۲۵۷ء)

اس کو "اندر پت" اور "دین پناہ" کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے اندر شیر شاہ سوری اور ہمایوں بادشاہ کی بھی تعمیرات ہیں۔ شیر شاہ سوری نے ۱۵۳۱ھ/۹۳۸ء میں یہ مسجد تعمیر کرائی۔ یہ قلعہ علماء و دانشوروں کا مرکز رہا ہے (نئی دہلی، بھارت)



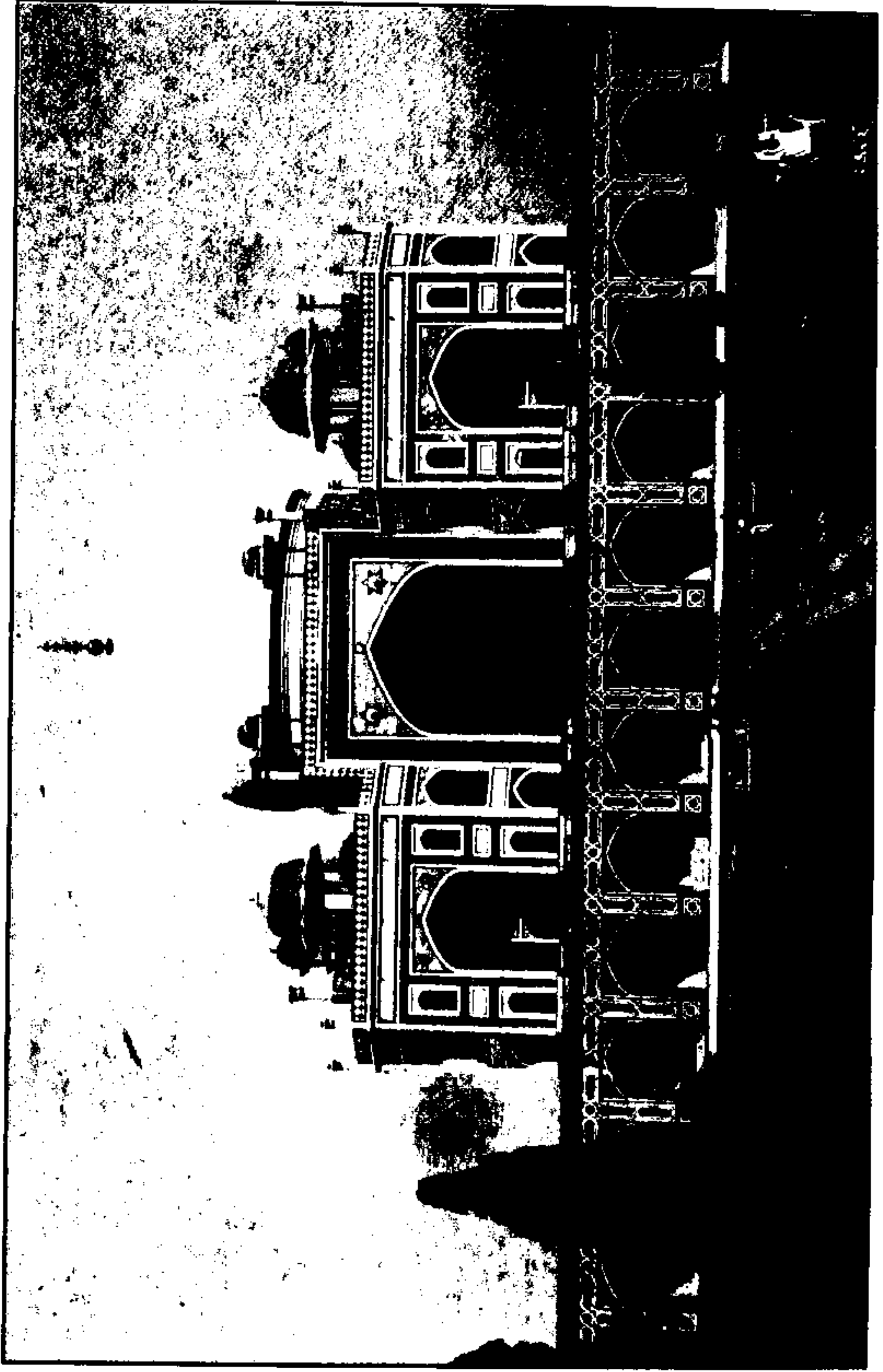
مسجد پرانا قلعہ

یہ مسجد شیر شاہ سوری نے ۹۴۸ھ / ۱۵۴۱ء میں بنوائی تھی
(نئی دہلی، بھارت)

Humayun's Tomb 1565-72 A.D.

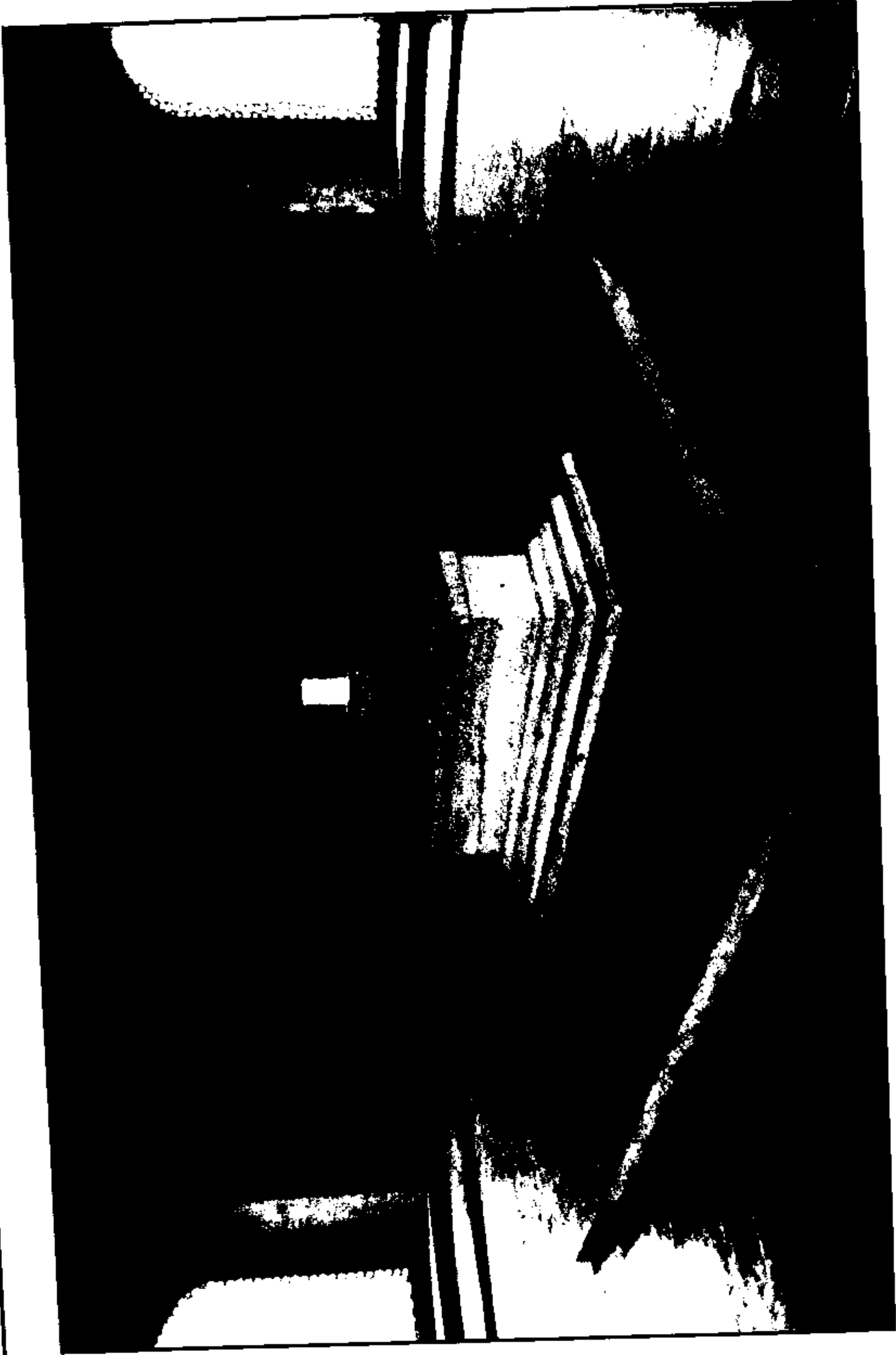
Humayun, his grieving widow, and his grieving son, Emperor Humayun's son, were buried in the Taj Mahal, which is a tomb of 1200m and 17m. The earliest influence in Indian architecture has within it over the name, Humayun's Tomb. Built of white marble, the structure is the first of its kind. The small domes were originally made of brick, and the large white marble dome

کتاب، مقبرہ ہمایوں بادشاہ
(نئی دہلی، بھارت)



مقبرہ ہمایوں بادشاہ

ہمایوں بادشاہ کا انتقال ۱۱ رجب الاول ۹۶۳ھ / ۱۵۵۶ء میں ہوا۔ یہ مقبرہ اس کی ملکہ تمیدہ بانو نے ۹۷۳ھ / ۱۵۶۵ء یا ۹۷۷ھ / ۱۵۶۹ء میں بنوایا تھا۔ ہمایوں بادشاہ شاہ محمد غوث گوالیاری کا مرید تھا، اکبر بادشاہ بھی عقیدت مند تھا (نئی دہلی، بھارت)



قبر ہمایوں بادشاہ
(نئی دہلی، بھارت)

BARA-GUMBAD MOSQUE

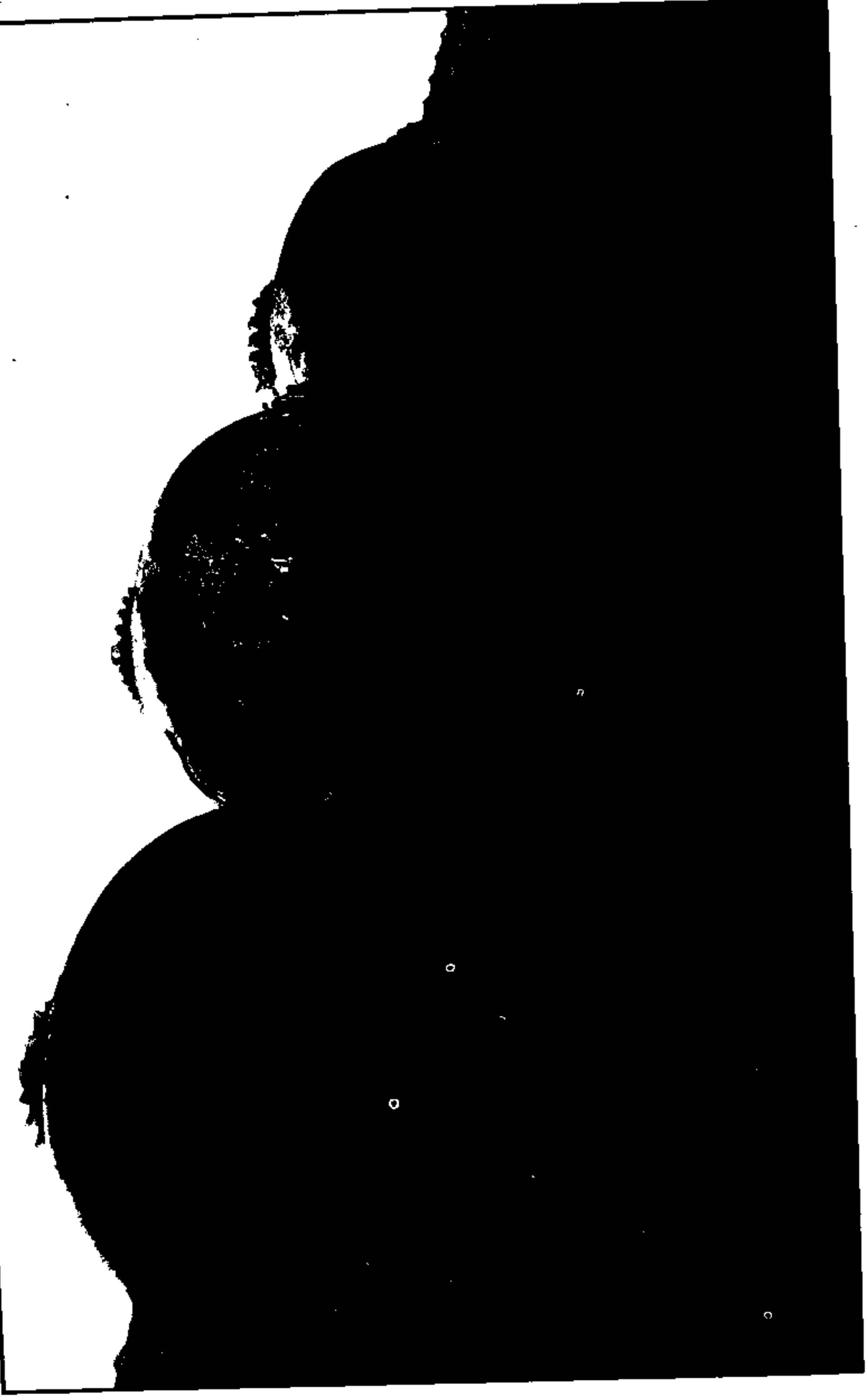
THIS THREE-DOMED MOSQUE WAS BUILT IN A HALL DURING SIKANDER LODI'S REIGN. ACCORDING TO AN INSCRIPTION ON ITS SOUTHERN INTERIOR

THE MOSQUE HALL IS FACED WITH FINELY CARVED PILLARS AND A FRONTAGE OF BRACKET AND CORNICE ABOVE THEM THE TAPERING MINARETS ON EACH CORNER ARE IN TUGHLAQ STYLE BUT SEEM TO ANTICIPATE THE OCTAGONAL TOWERS OF EARLY MUGHAL PERIODS THE ORIEL WINDOWS ON THE NORTH AND SOUTH ALSO ANTICIPATE FEATURES OF LATER MOSQUES

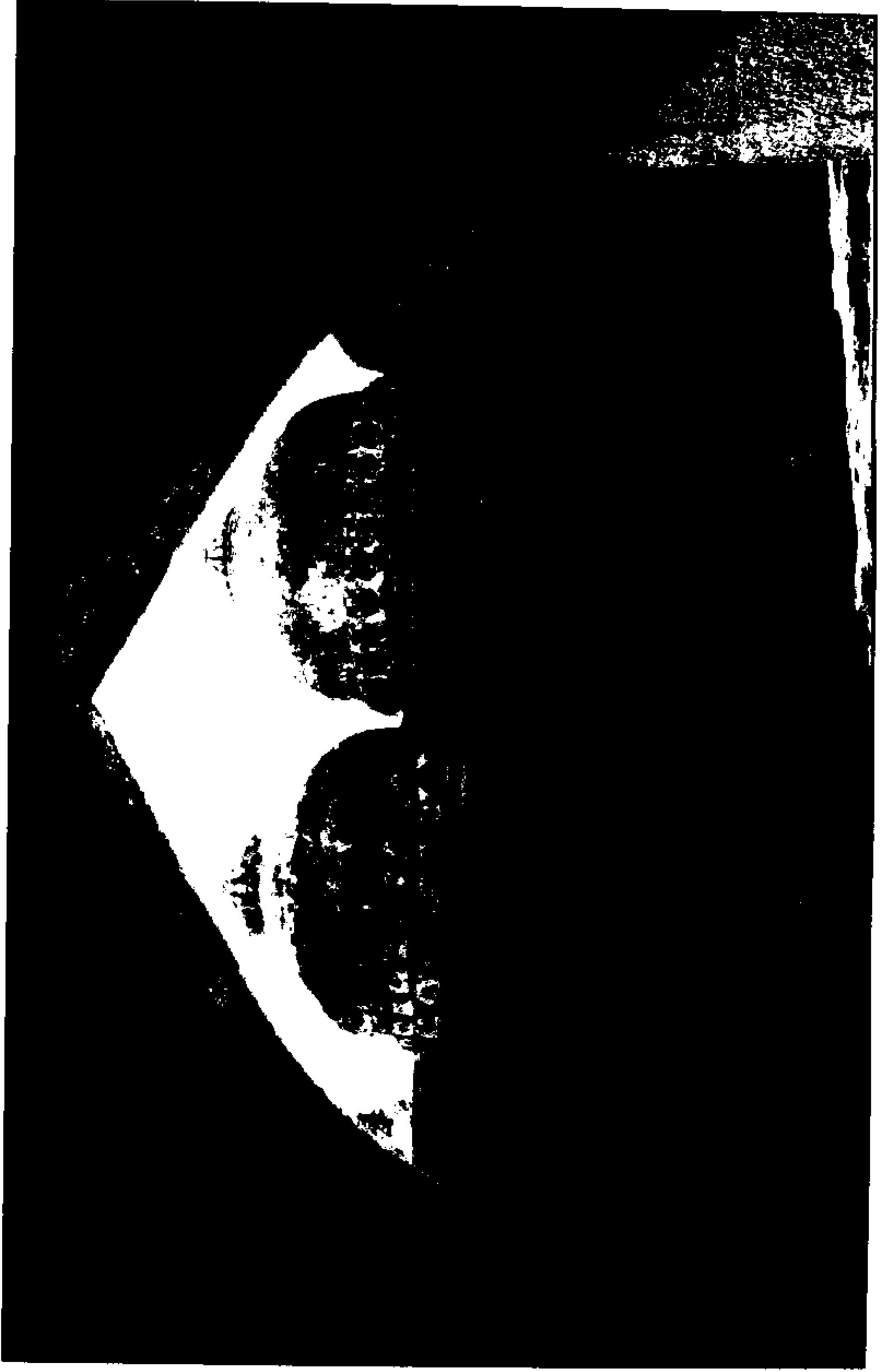
THE INTERIOR OF THE MOSQUE IS EXTREMELY BEAUTIFUL WITH AN ARABESQUE STUCCO DECORATION AND PAINTING CONSISTING OF FLORAL AND GEOMETRICAL PATTERNS AND QURANIC INSCRIPTIONS. PARTAKING OF BOTH TUGHLAQ AND MUGHAL FEATURES, IT OCCUPIES AN IMPORTANT PLACE IN THE DEVELOPMENT OF THE LATER MOSQUE.

THE MOSQUE HALL IN FRONT OF THE MOSQUE WAS BUILT AS A DORMER ROOM FOR THE MOSQUE. THE MOSQUE WAS BUILT IN THE YEAR 1519.

کتبہ مسجد سکندر لودی (۱۵۱۹ء)
(نئی دہلی، بھارت)



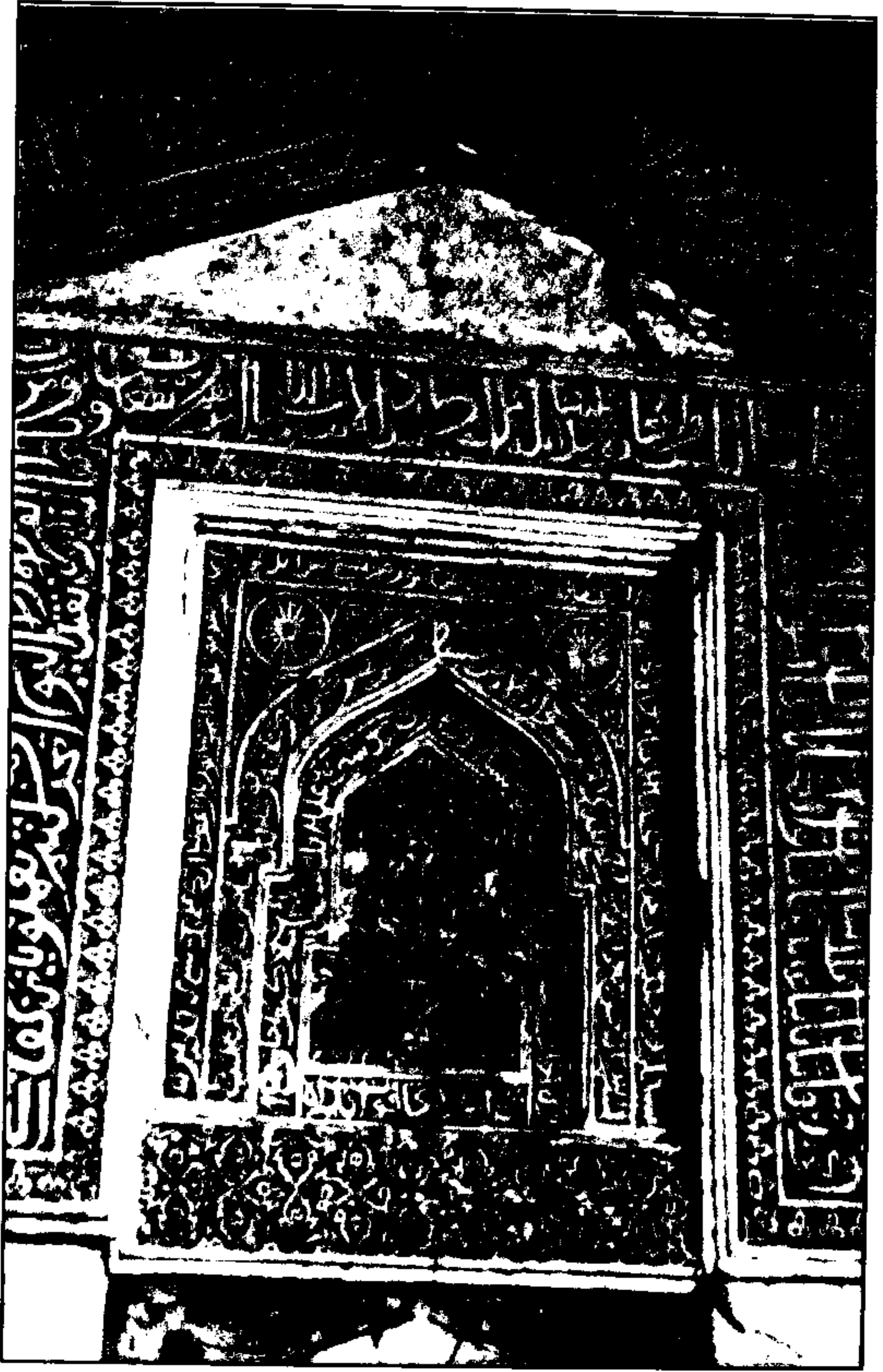
مسجد سکندر لودھی
 ضلع نئی دہلی، بھارت



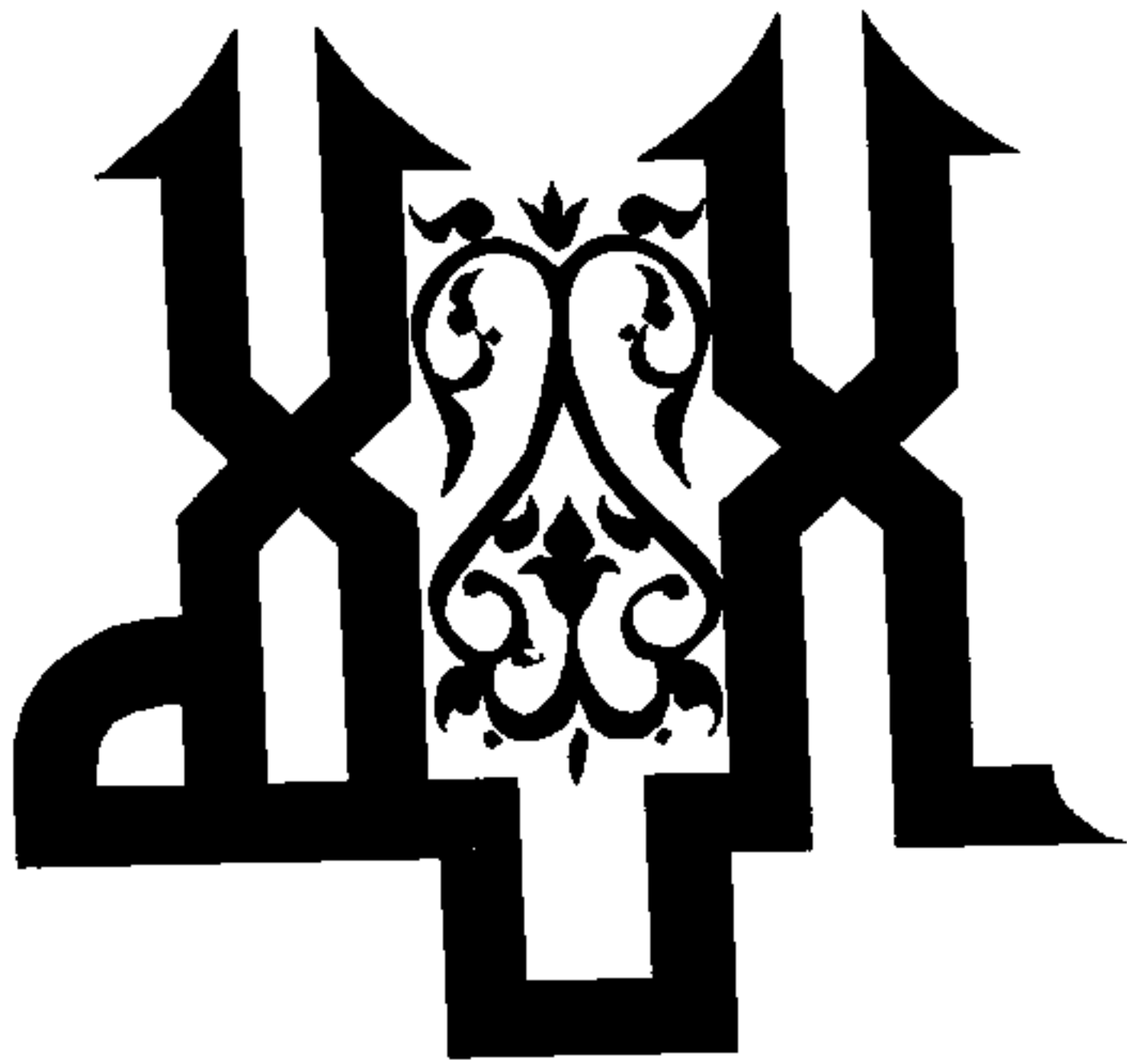
مسجد سکندر لودھی
 بیرونی محراب سے
 (نئی دہلی، بھارت)



مسجد سکندر لودھی پر کندہ آیات قرآنیہ
(نئی دہلی، بھارت)



مسجد سکندر لودھی
اندرونی محراب
(نئی دہلی، بھارت)



(۳)..... وہابی



(مزار خواجہ باقی باللہ)

گزر چکے ہیں یہاں ہر کمال کے کامل خدا کا فضل رہا سب کے حال کو شامل
 یہیں دین متین کے اٹھتے تھے حامل فقیہ و صوفی و درویش و زاہد و کامل
 زیادہ سب سے یہاں اولیاء کی تھی تعداد
 اسی لیے اسے کہتے تھے بند کا بغداد

(اجابت بھانوی)

وَالصَّالِحِينَ

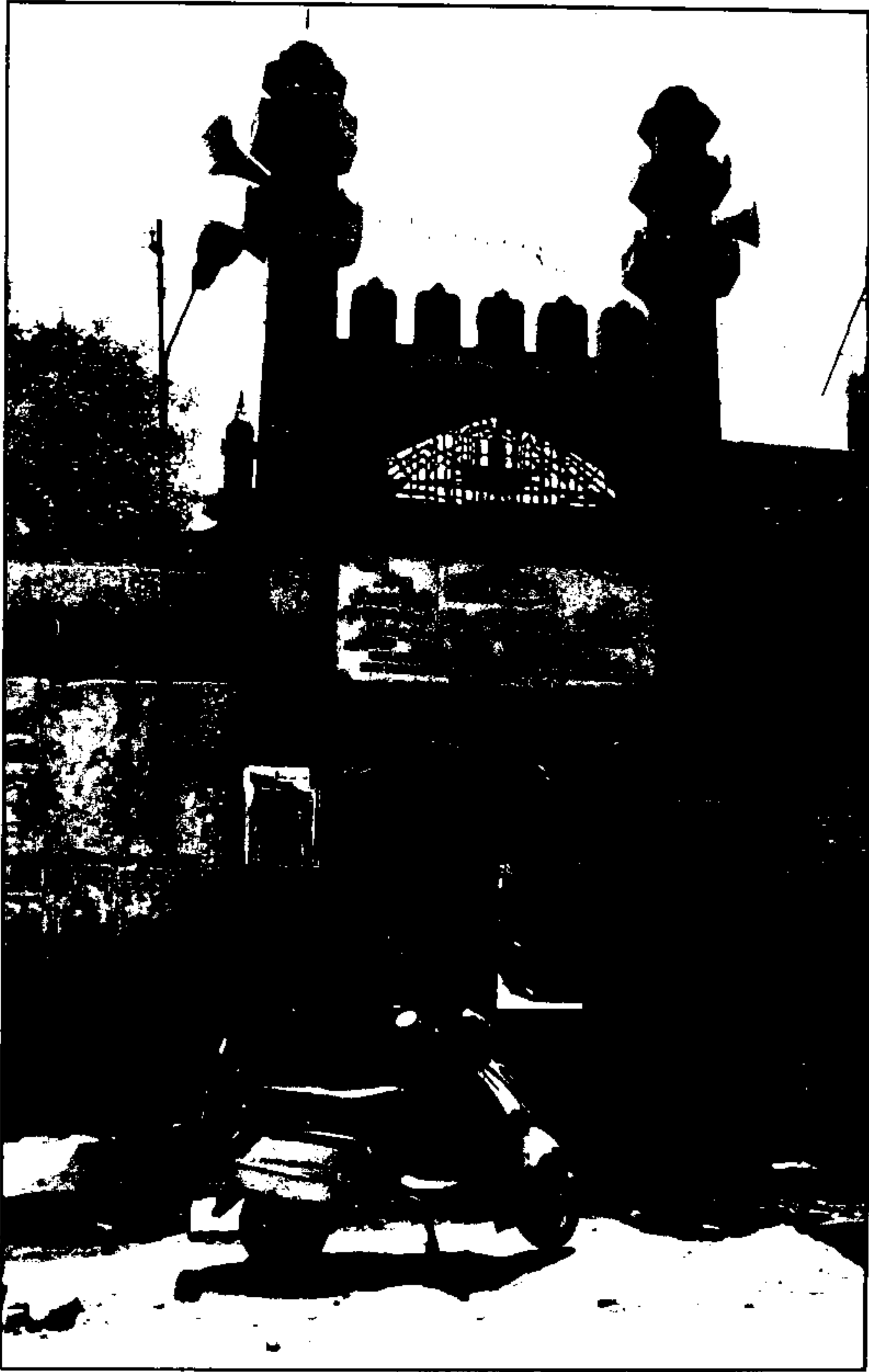
پل سے اُتارو ، راہ گزر کو خیر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پیر کو خیر نہ ہو

ایسا گما دے اُن کی ولا میں خدا ہمیں
ڈھونڈھا کرے ، پر اپنی خیر کو خیر نہ ہو

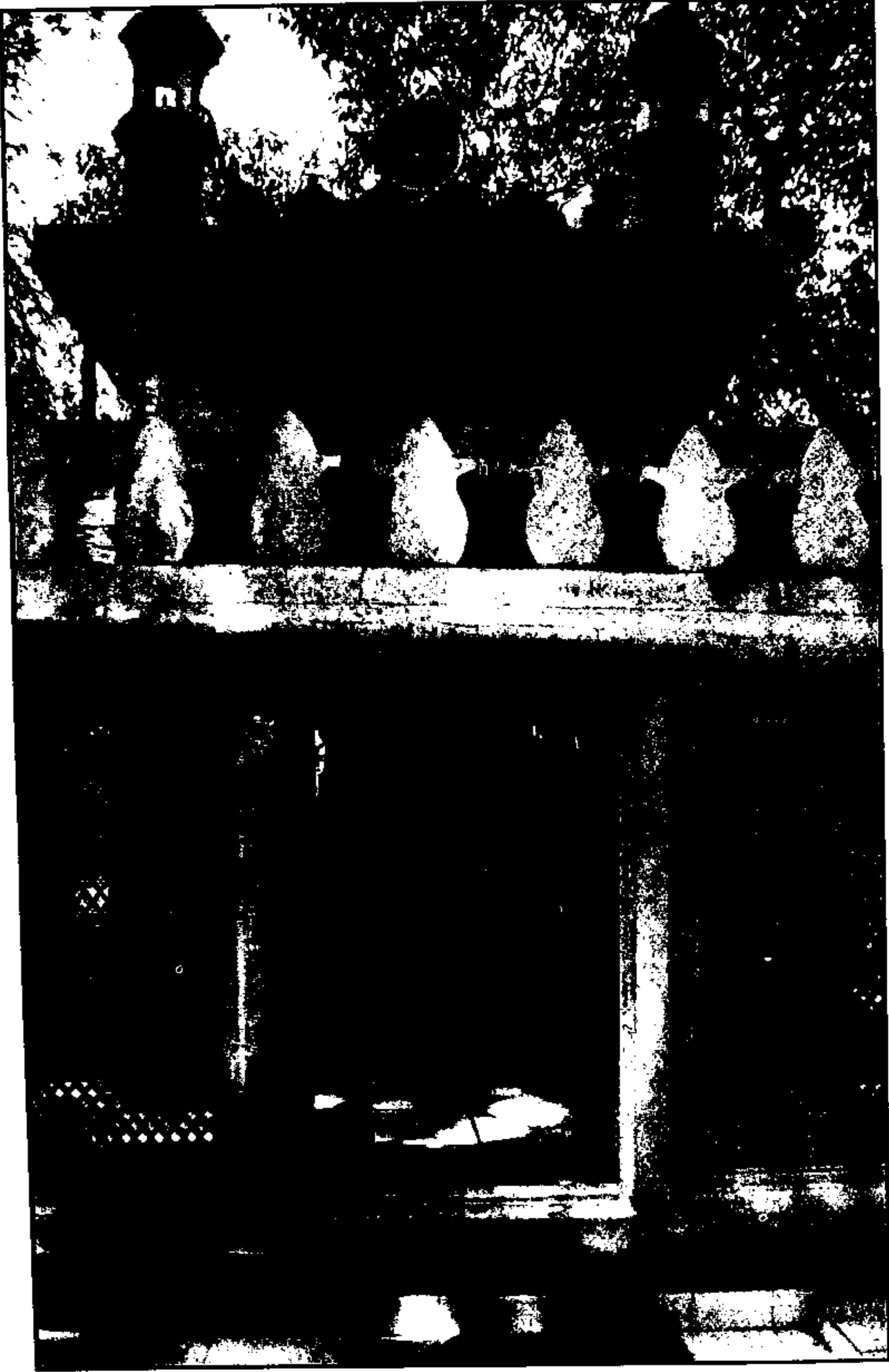
اے خارِ طیبہ دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے!
یوں دل میں آ کہ دیدۂ تر کو خیر نہ ہو

اے شوقِ دل یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
اچھا وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خیر نہ ہو

اُن کے سوا رضا کوئی حامی نہیں، جہاں
گزارا کرے پسر پہ ، پدر کو خیر نہ ہو



صدر دروازہ، درگاہ خولجہ، مدینہ منورہ
(نئی دہلی، بھارت)

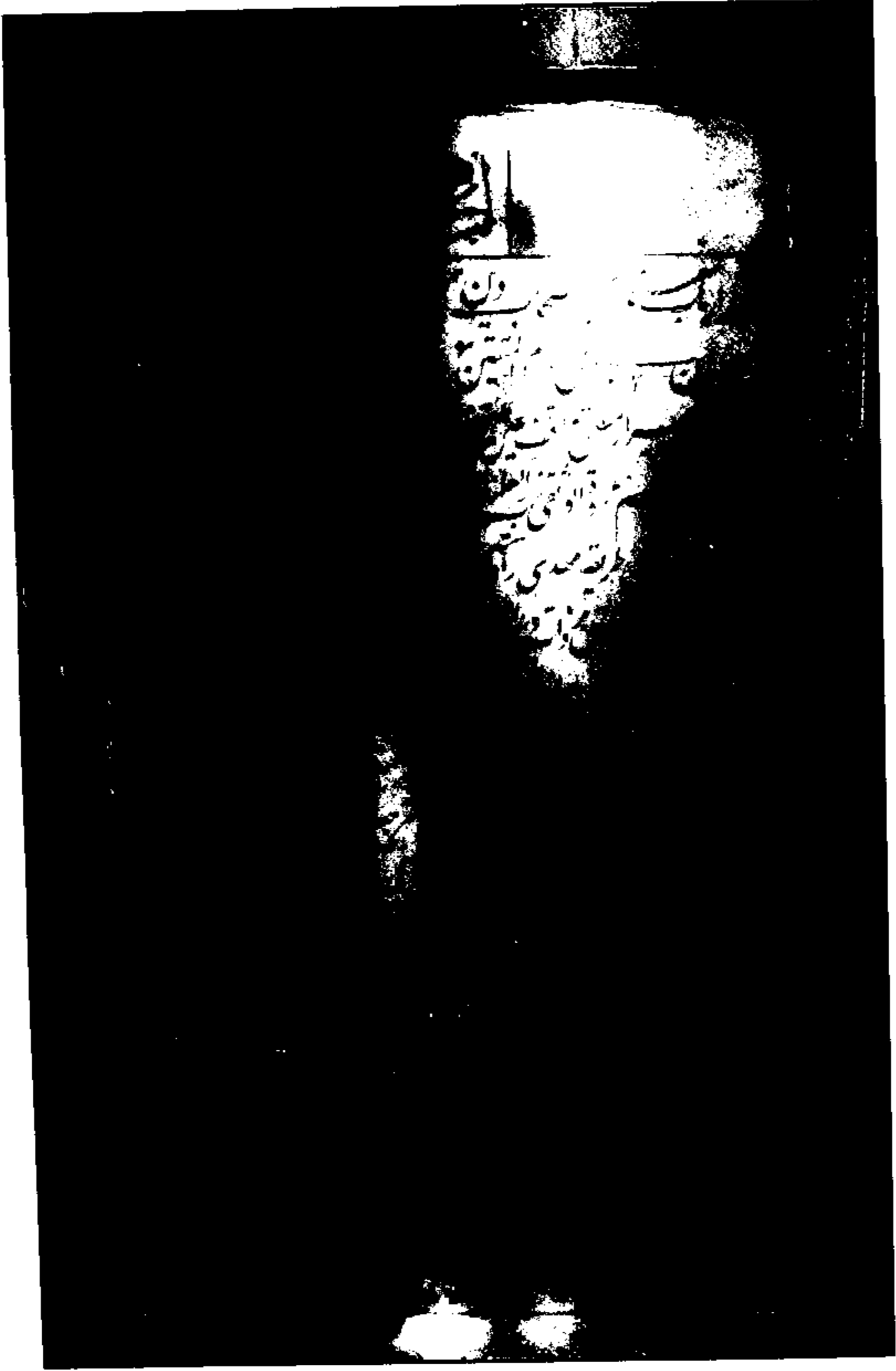


مزار مبارک خواجہ محمد باقی باللہ
(احاطہ قبر شریف کے دروازے سے، دہلی، بھارت)



مزار مبارک خواجہ محمد باقی باللہ

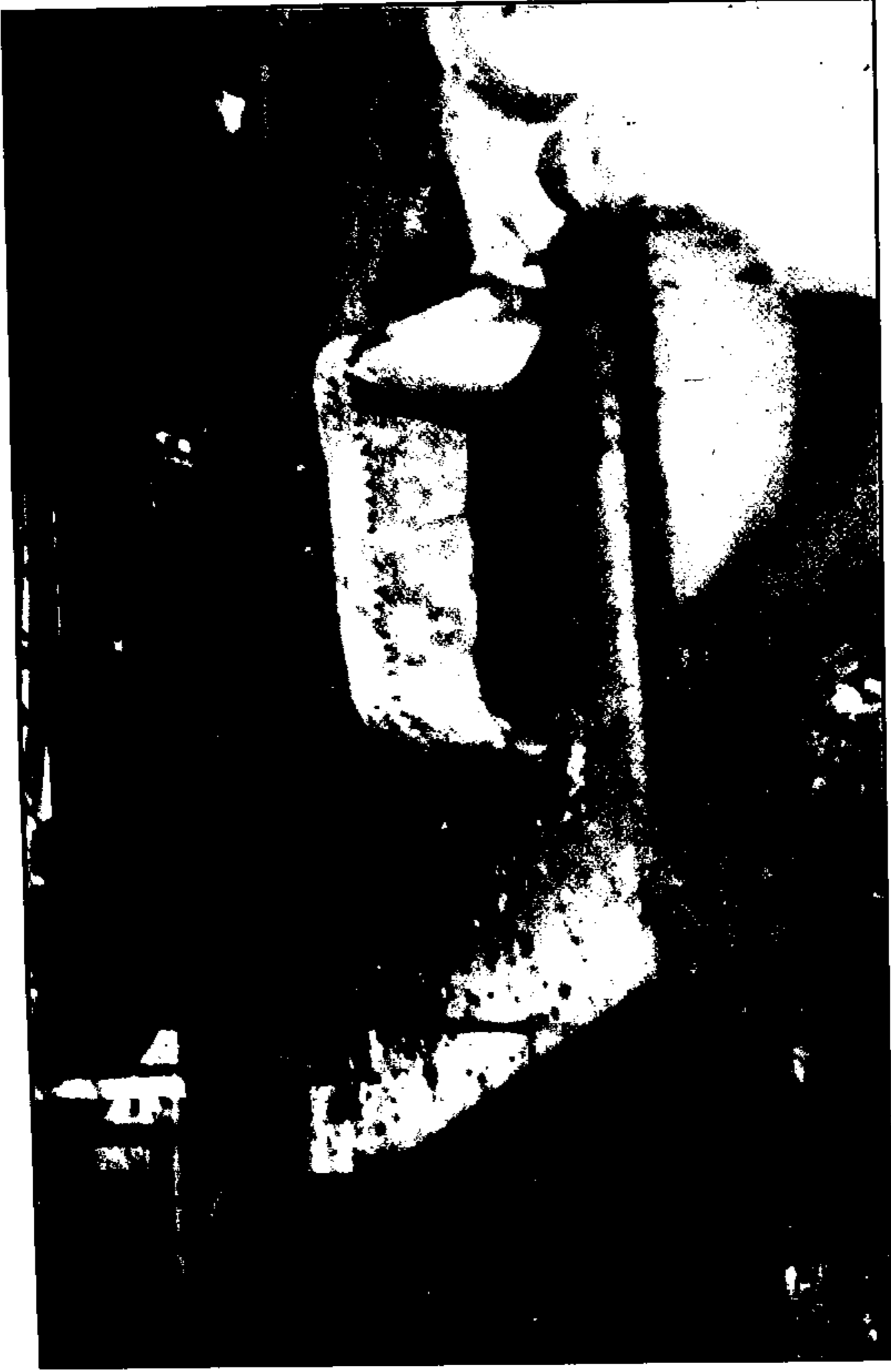
(م۔ ۱۰۱۲ھ / ۱۶۰۳ء) اکبر بادشاہ کے اعیان مملکت آپ کے عقیدت مند تھے جنہوں نے
جہانگیر بادشاہ کے زمانے میں اسلامی انتخاب برپا کیا (دہلی، جہارت)



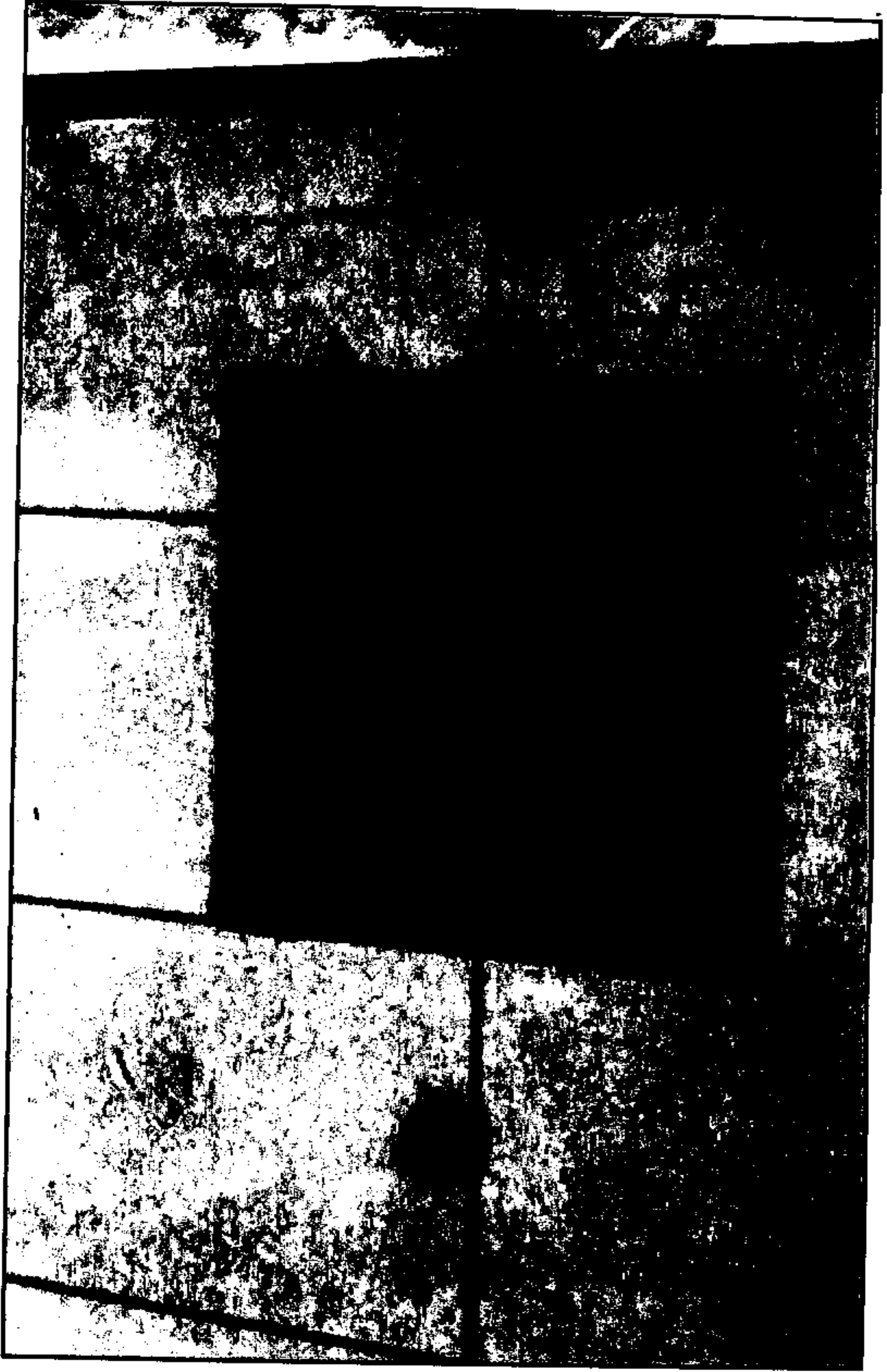
قطعهء تارتخ خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



قبر انور، والد ماجدہ خولجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خولجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



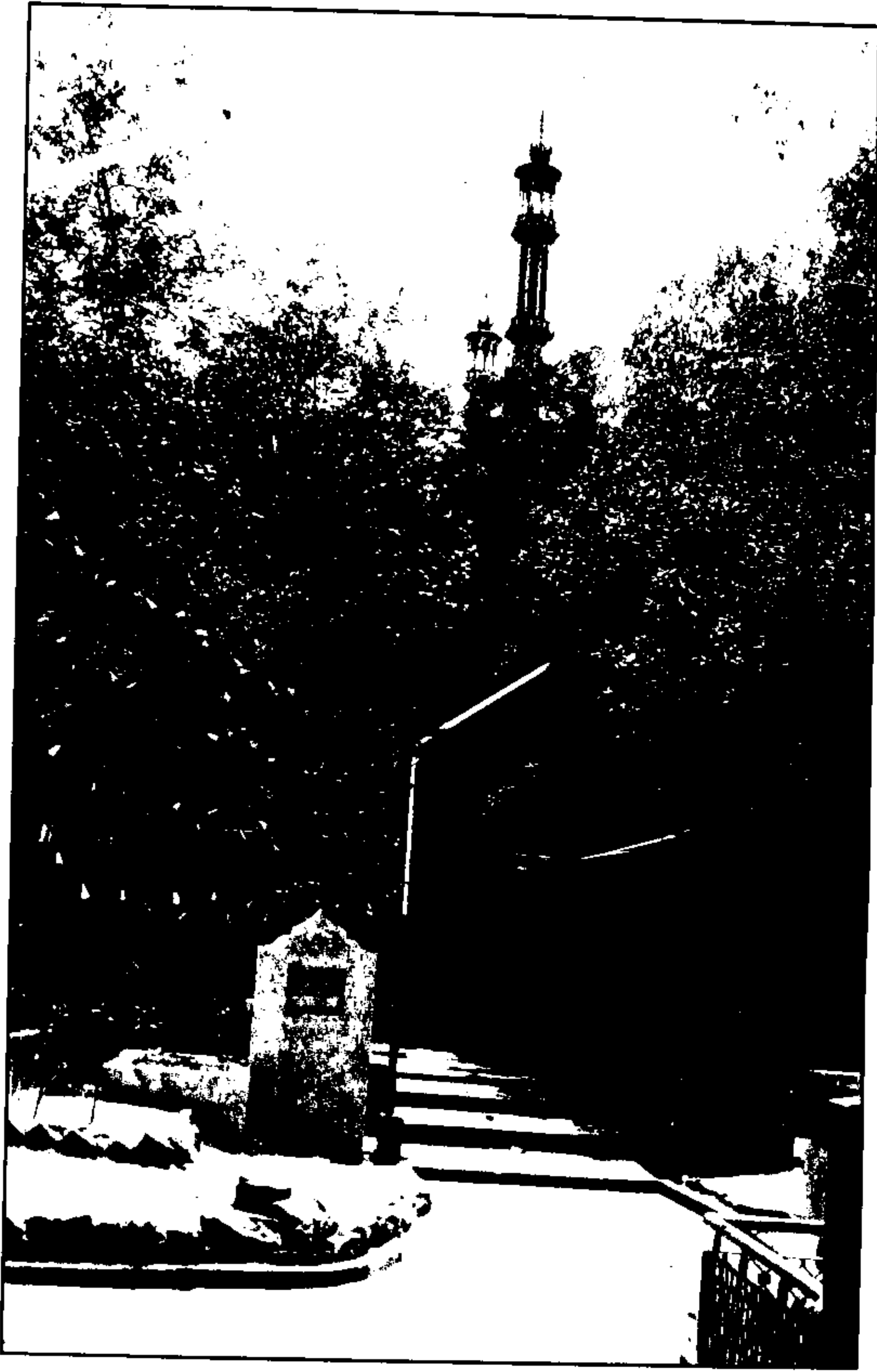
مزار مبارک خواجہ عبید اللہ
 (م ۱۰۷۳ھ / ۱۶۶۲ء) فرزند کلاں خواجہ محمد باقی باللہ
 (درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



کتابہ خواجہ عبداللہ
 (م۔ ۱۰۷۲ھ / ۱۶۶۳ء)
 (درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بہارت)



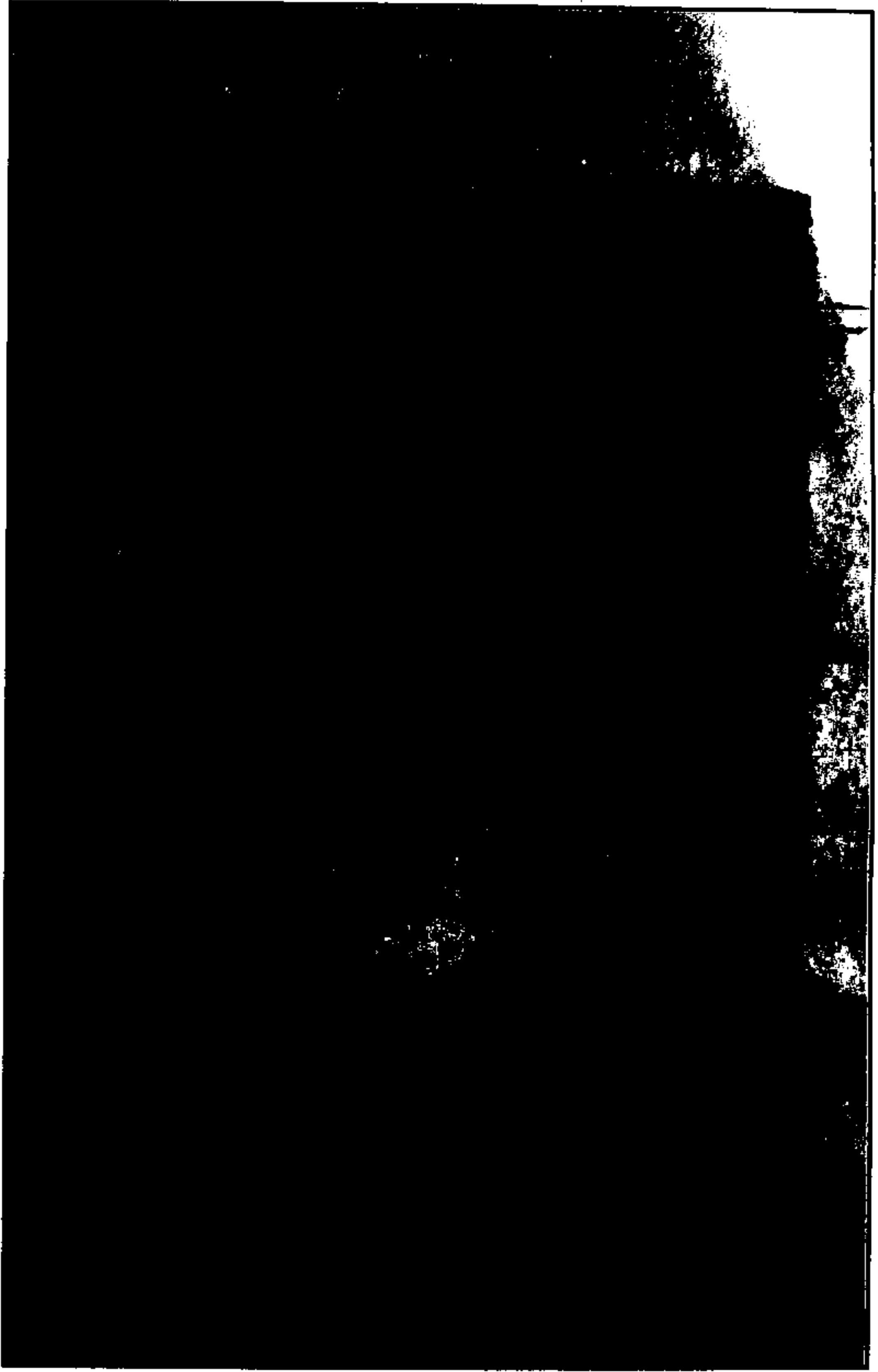
مزار مبارک خواجہ عبداللہ
 فرزند خورد خواجہ محمد باقی باللہ
 (درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



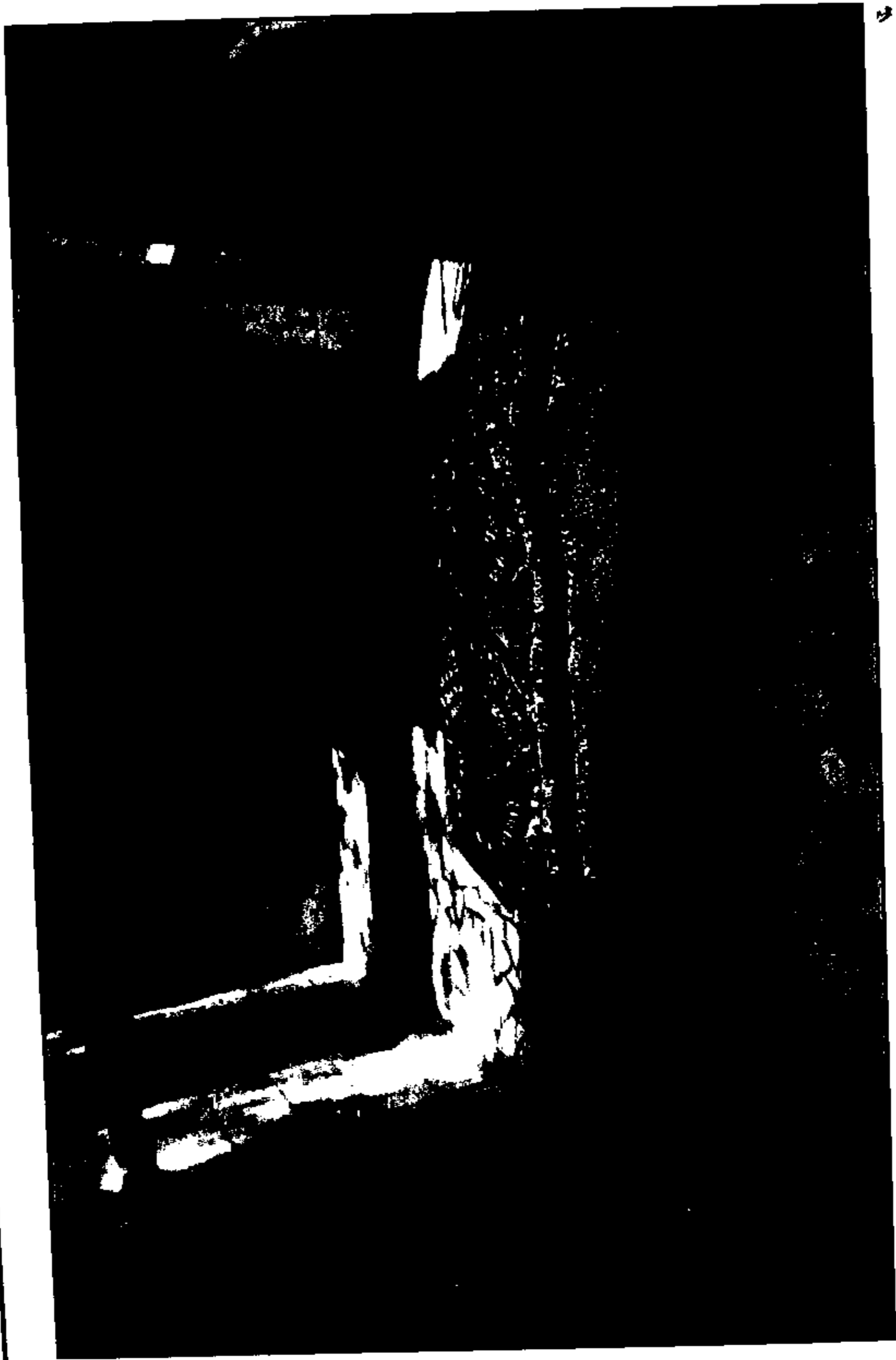
مسجد شریف درگاہ خواجه محمد باقی بالله
(درگاہ شریف خواجه باقی بالله، دہلی، بنارست)



احاطہ قبور خاندان فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
 (م - ۱۳۰۹ھ / ۱۸۹۱ء)
 (درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



کتبہ فقیہ الہند شاہ محمد مسعود بلوی
 (م۔ ۱۳۰۹ھ / ۱۸۹۱ء)
 (ورکاء شریف خولجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزار مبارک فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
 (م۔ ۱۳۰۹ھ / ۱۸۹۱ء)
 (درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزار مبارک فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی و خولجہ محمد سعید
(درگاہ شریف خولجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزار مبارک حضرت خواجہ محمد سعید
 (م ۱۳۰۷ھ / ۱۸۸۹ء) والد ماجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ
 (درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزارات مقدسہ

ابن مفتی اعظم مولانا منور احمد (م۔ ۱۳۶۲ھ - ۱۹۴۳ء)، خاتون حضرت مفتی اعظم خدیجہ بیگم
 (م۔ ۱۳۵۲ھ - ۱۹۳۳ء) - سعیدہ بیگم (م۔ ۱۳۶۳ھ - ۱۹۴۲ء) آمنہ بیگم (م۔ ۱۳۶۵ھ - ۱۹۴۵ء)
 (درگاہ شریف خولجہ بانی باللہ، دہلی، بھارت)



مزارات مقدسہ

مخدومہ نور جہاں زوجہ مفتی اعظم (۱۳۳۷ھ / ۱۹۱۸ء) زوجہ سوم سیدہ عائشہ بیگم
 (۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۷ء) والدہ ماجدہ مسعود ملت
 (درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



کتبہ بنت مفتی اعظم
(نئی دہلی، تجارت)



قبر شریف بنت مفتی اعظم
(نئی دہلی، بھارت)



مزار مبارک بنت مفتی اعظم آمنہ بیگم

(م-۱۳۶۵ھ ۱۹۴۵ء) پس منظر میں مفتی اعظم کی بیواؤں کی قبور شریف
 (م-۱۴۰۰ھ ۱۹۷۹ء) نظر آرہی ہے، اس کے ساتھ ہی مفتی اعظم کی پوتی زاہدہ بیگم کی قبر ہے
 (درگاہ شریف خولجہ باقی باللہ، اہلی، بہار ت)



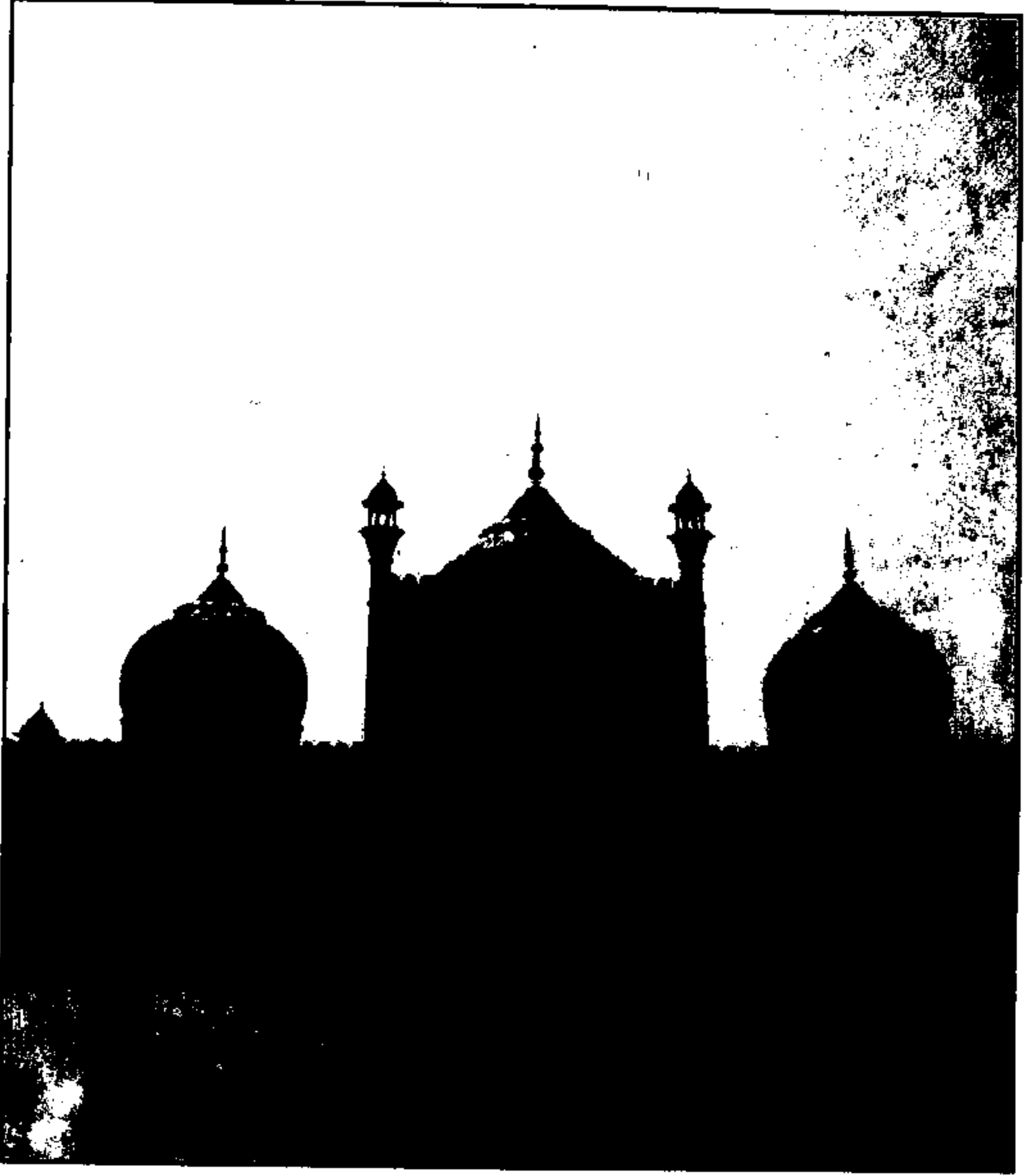
کتابتہ، مزار مبارک شاہ کرامت اللہ خاں
 (م۔ ۱۳۳۶ھ / ۱۹۲۵ء)
 (درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزار مبارک شاہ کرامت اللہ خاں دہلوی
(درگاہ شریف خولجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



(۴)..... وہابی



(جامع مسجد)

جہاں میں مرجع اہل کمال تھی دلی مثال کا ہے کو تھی بے مثال تھی دلی
 زوال تھا نہ کوئی لازوال تھی دلی بحال تھی کبھی دلی نہال تھی دلی
 یہ دلی وہ ہے کہ سارے جہاں کا دل تھی
 زمین کی جان تھی اور آسمان کا دل تھی

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

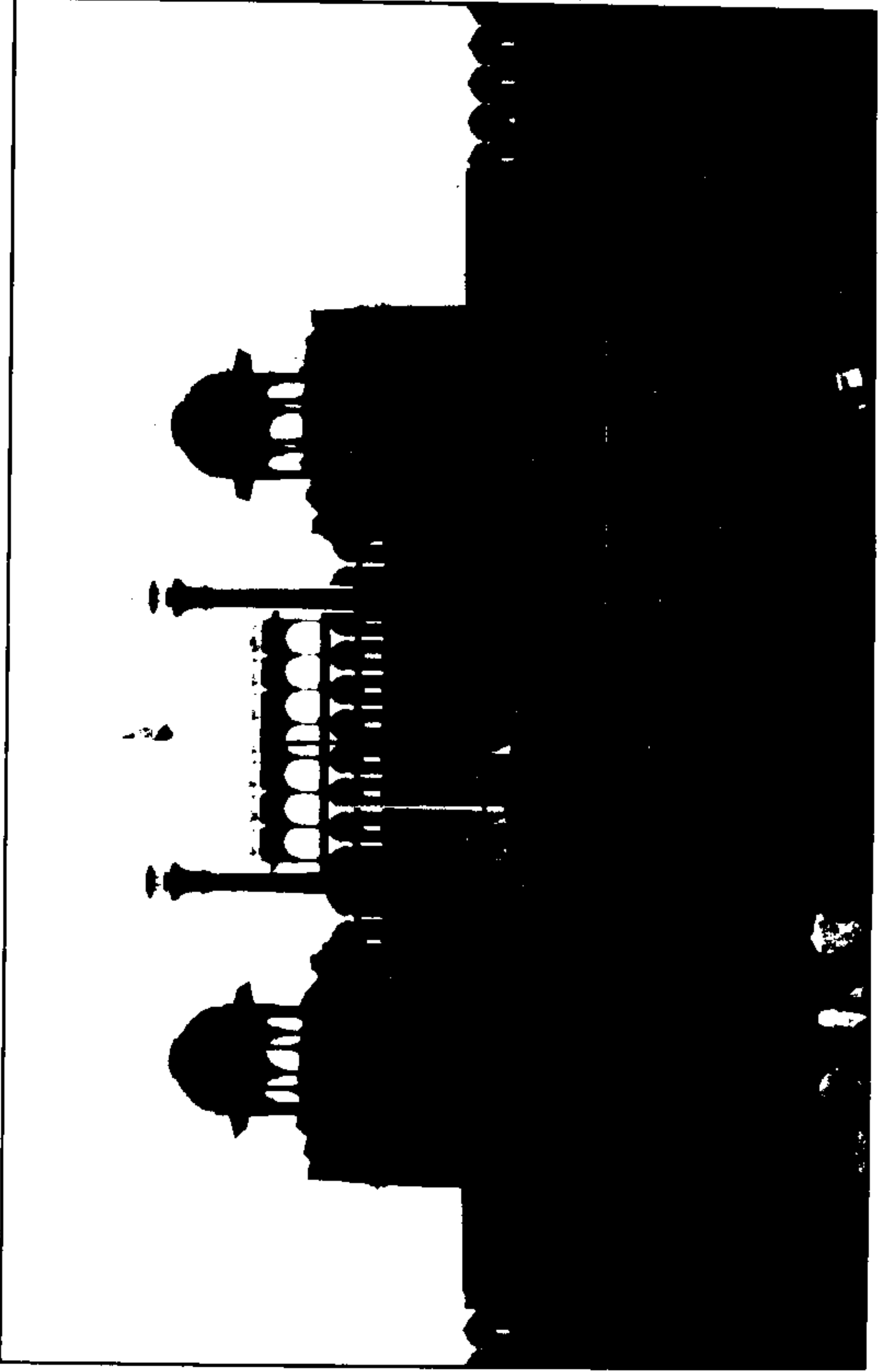
پوچھتے کیا ہو، عرش پر یوں گئے مصطفیٰ کہ یوں؟
کیف کے پر جہاں جلیں، کوئی بتائے کیا کہ یوں!

تصر دنی کے راز میں، عقلیں تو گم ہیں جیسی ہیں
روحِ قدس سے پوچھیے، تم نے بھی کچھ سنا کہ یوں؟

دل کو بے فکر کس طرح، مردے جلاتے ہیں حضور؟
اے میں فدا، لگا کر ایک، مٹو کر اسے بتا کہ یوں!

باغ میں شکرِ وصل تھا، ہجر میں "ہائے ہائے گل"!
کاہے اُن کے ذکر سے، خیر وہ یوں ہوا کہ یوں!

جو کہے شعرو پاسِ شرع، دونوں کا حُسن کیونکر آئے
لا اُسے پیشِ جلوۂ، زمزمہٴ رضا کہ یوں!

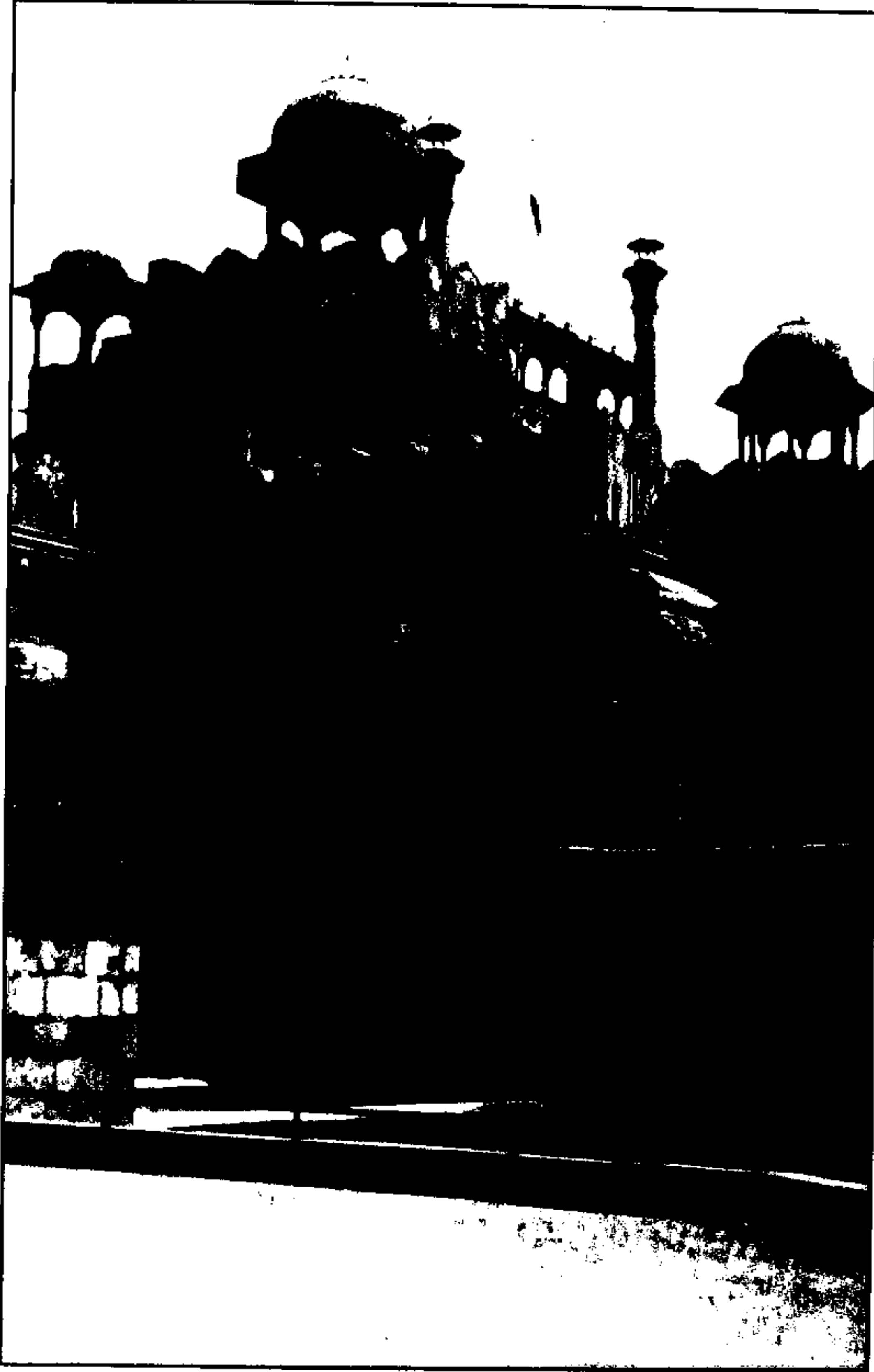


لال قلعہ

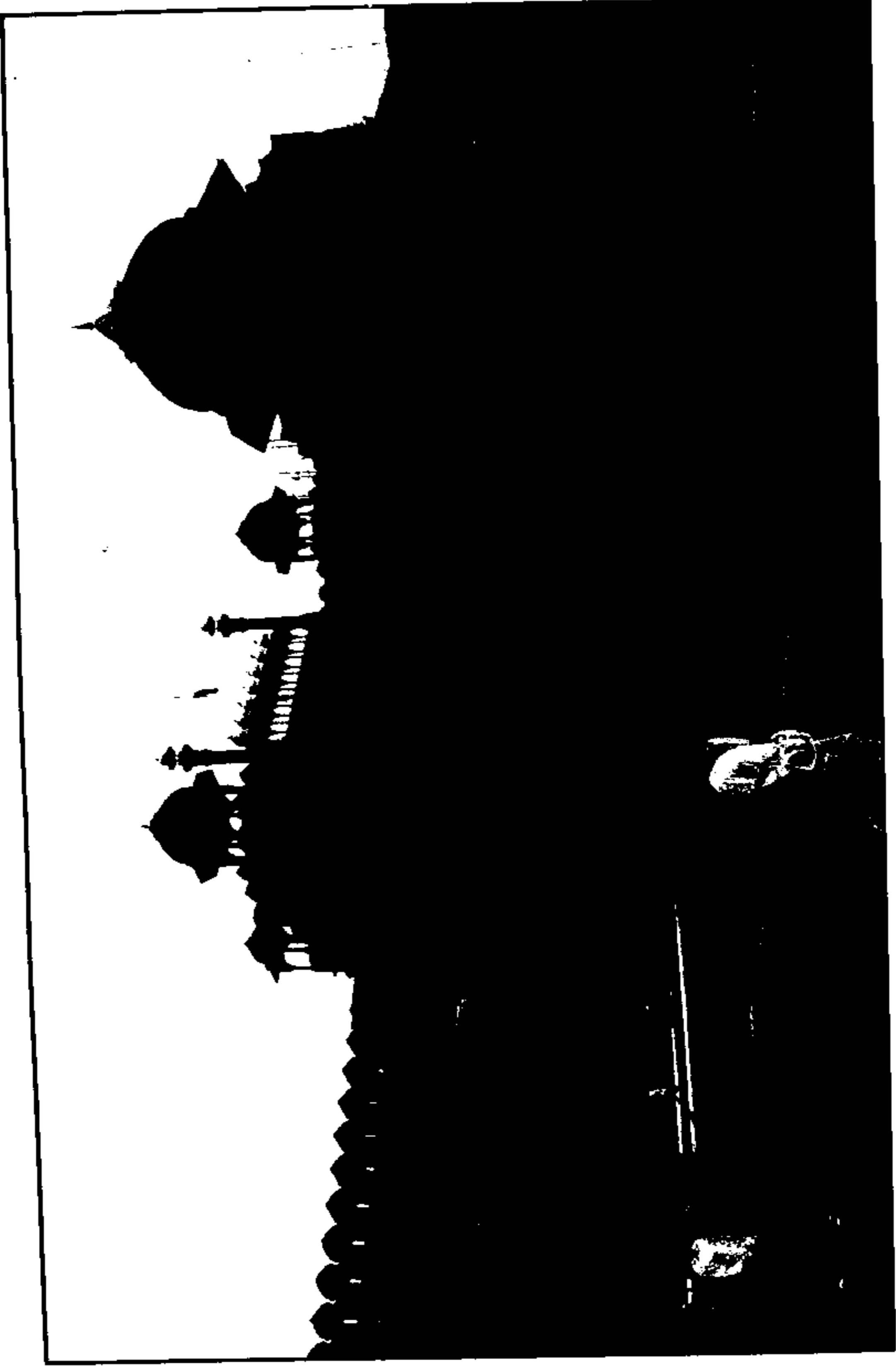
لال قلعہ، دہلی۔ شاہجہاں بادشاہ نے تعمیر کرایا، اس کا سن بنیا، خولچہ محمد سوم نے شب جمعہ
 ۹ محرم الحرام ۱۰۳۹ھ ۱۶۳۰ء پورنجان تیار ہو بارہ سال میں قلعہ مکمل ہوا یعنی تقریباً
 ۱۰۶۰ء ۱۶۵۰ء میں (دہلی، بھارت)



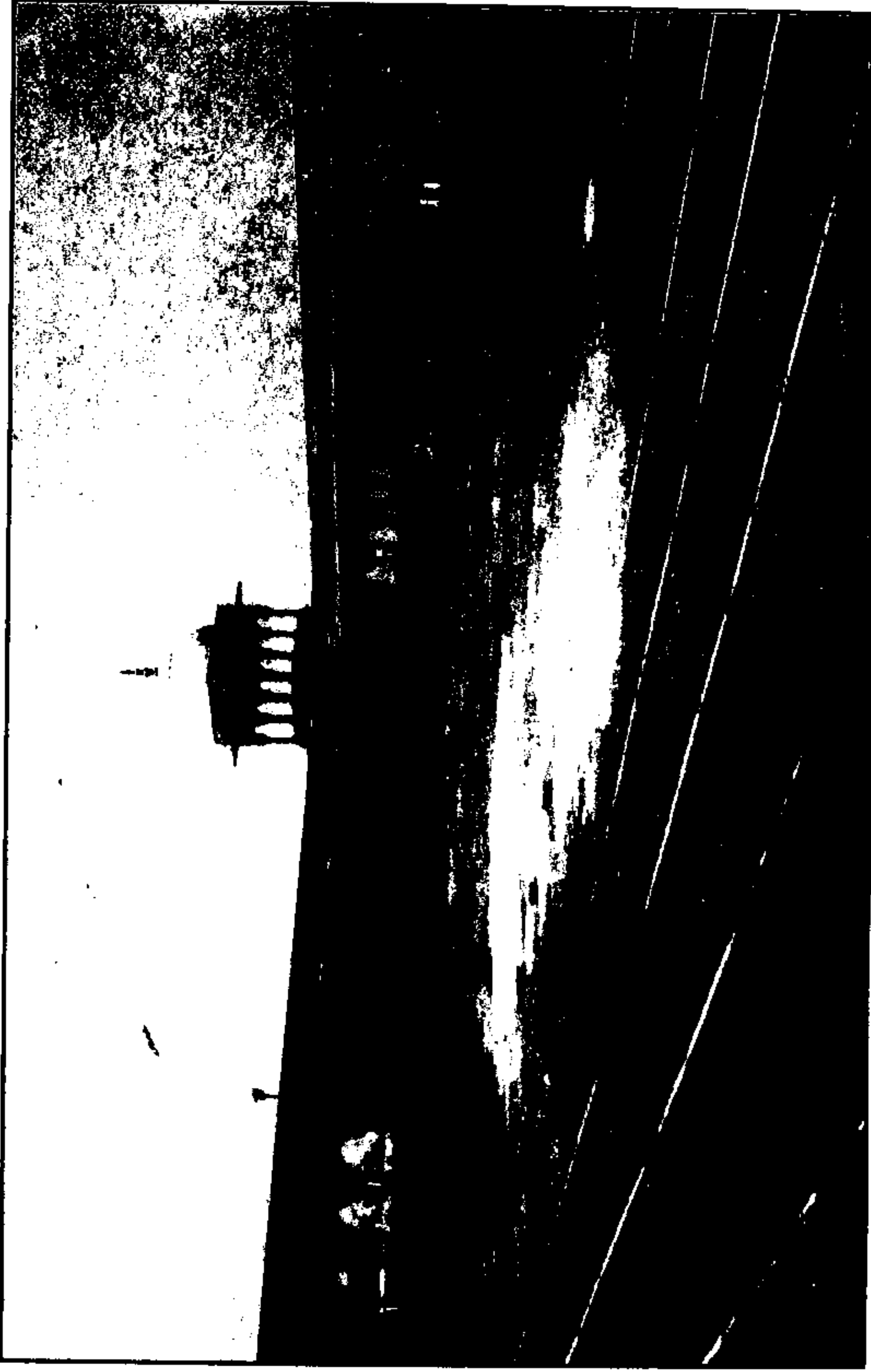
لال قلعہ
سامنے سے ایک منظر
(دہلی، بھارت)



لال قلعہ
لاہوری گیٹ سے
(دہلی، بھارت)

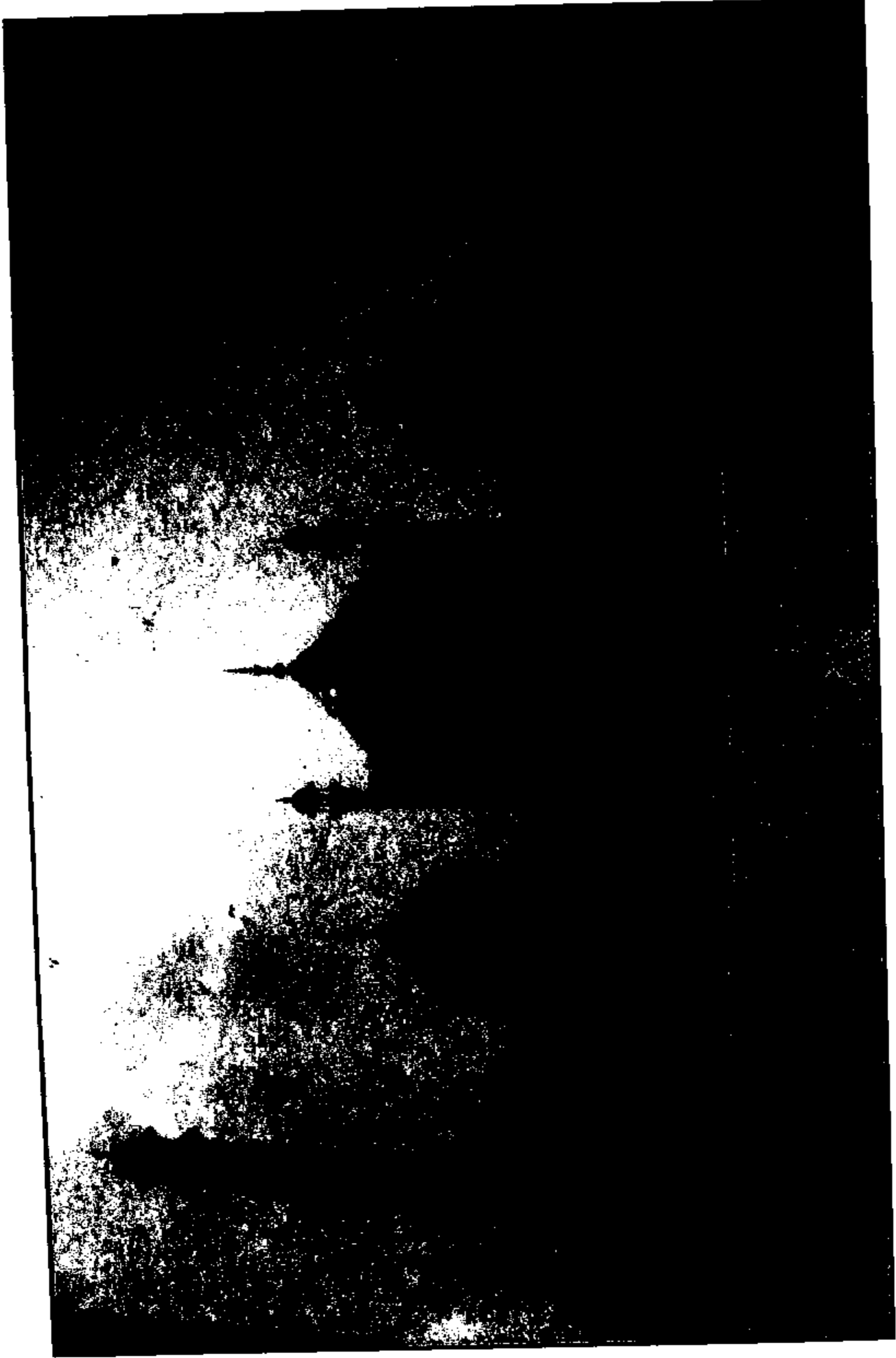


لال قلعہ
لاہوری گیٹ سے
(دہلی، بھارت)



جامع مسجد دہلی

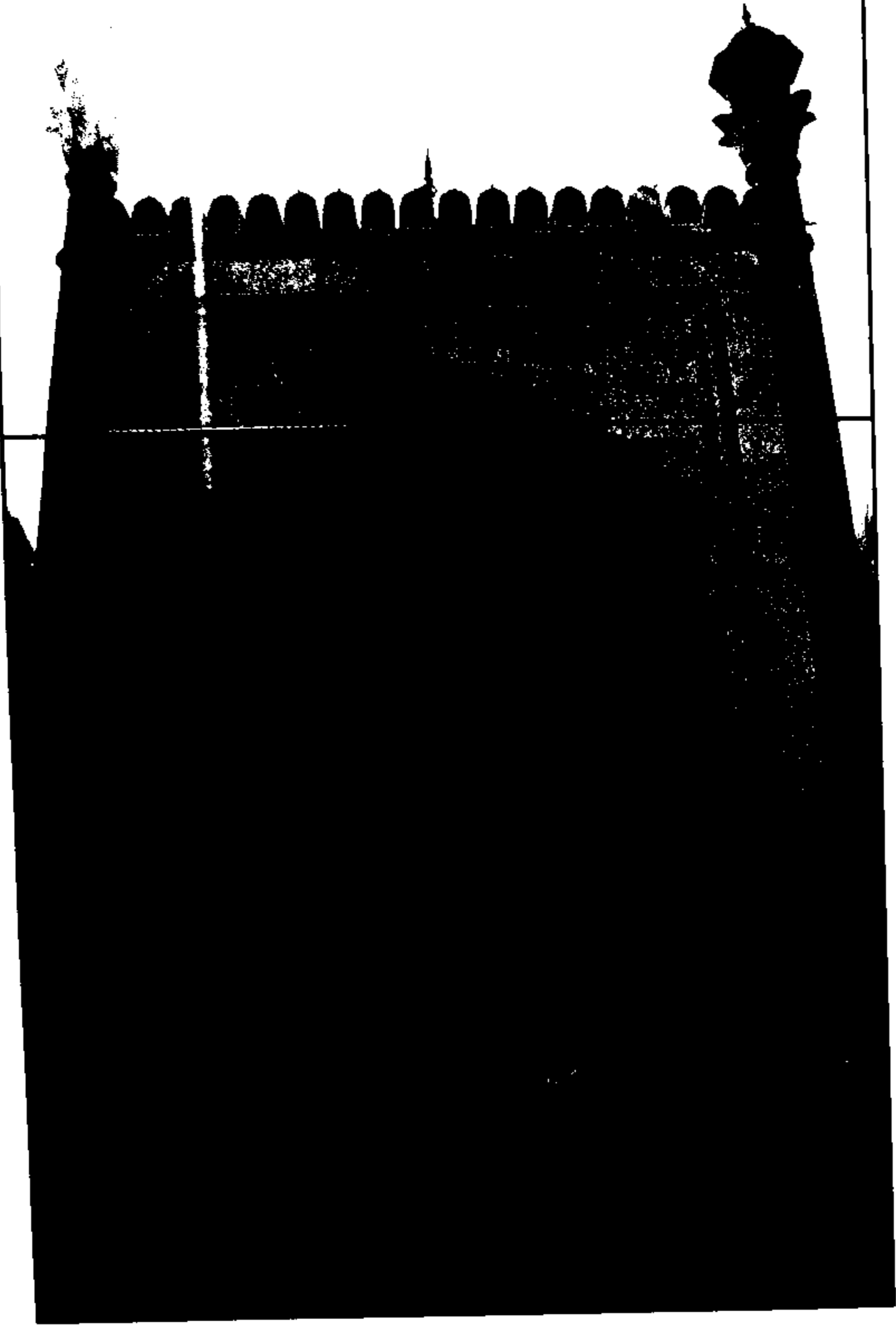
مغرب سے شمال مشرقی دالان میں وہ برج جس کے حجر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین رضی اللہ عنہم کے تبرکات محفوظ ہیں، شاہان وقت اور والیان ریاست ان کی زیارت کے لیے حاضر ہوتے تھے (دہلی، بھارت)



جامع مسجد دہلی
بڑی محراب اور منبر
(دہلی، بھارت)

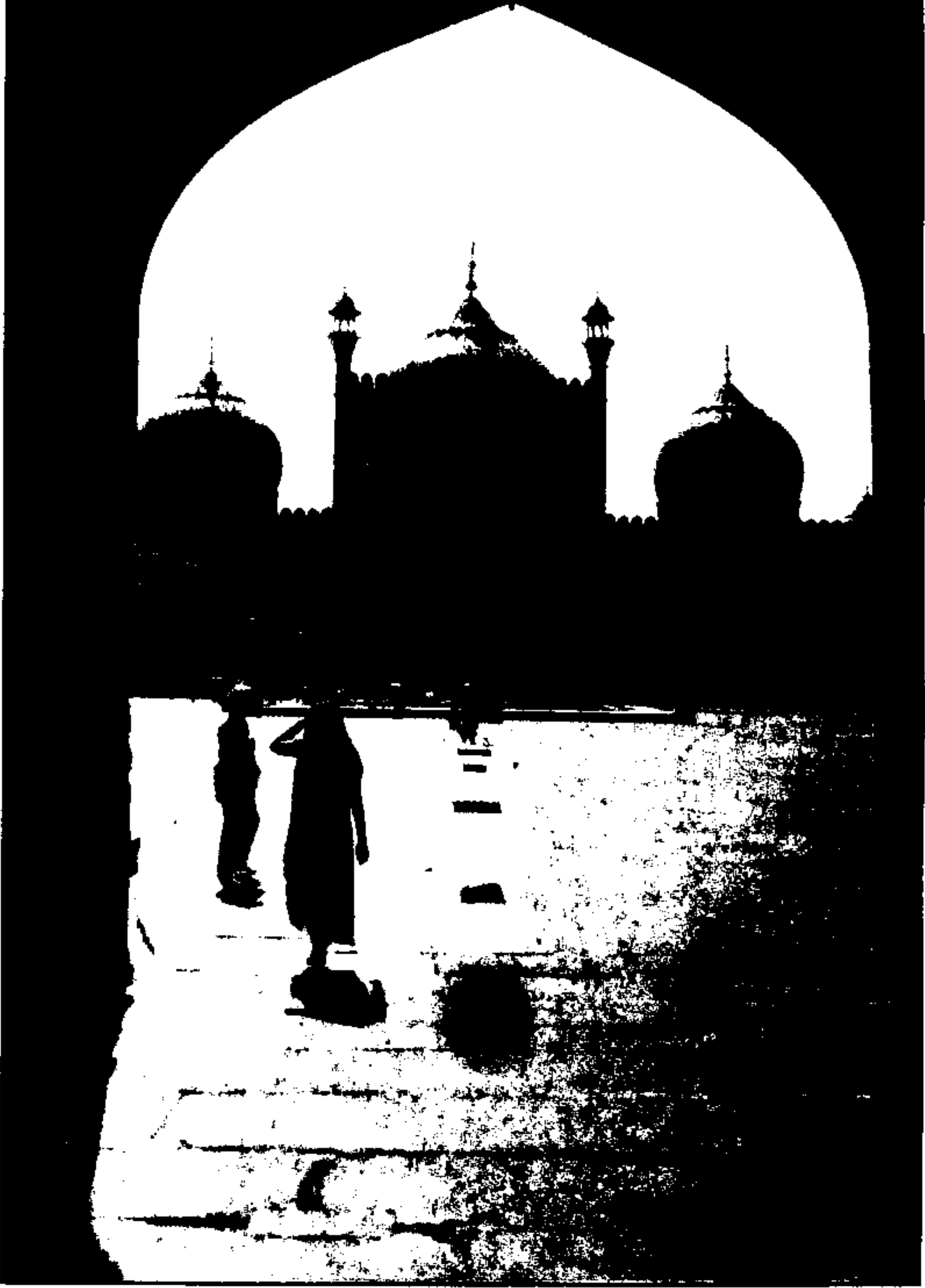


جامع مسجد دہلی
اندرون والیوں سے
(دہلی، بھارت)

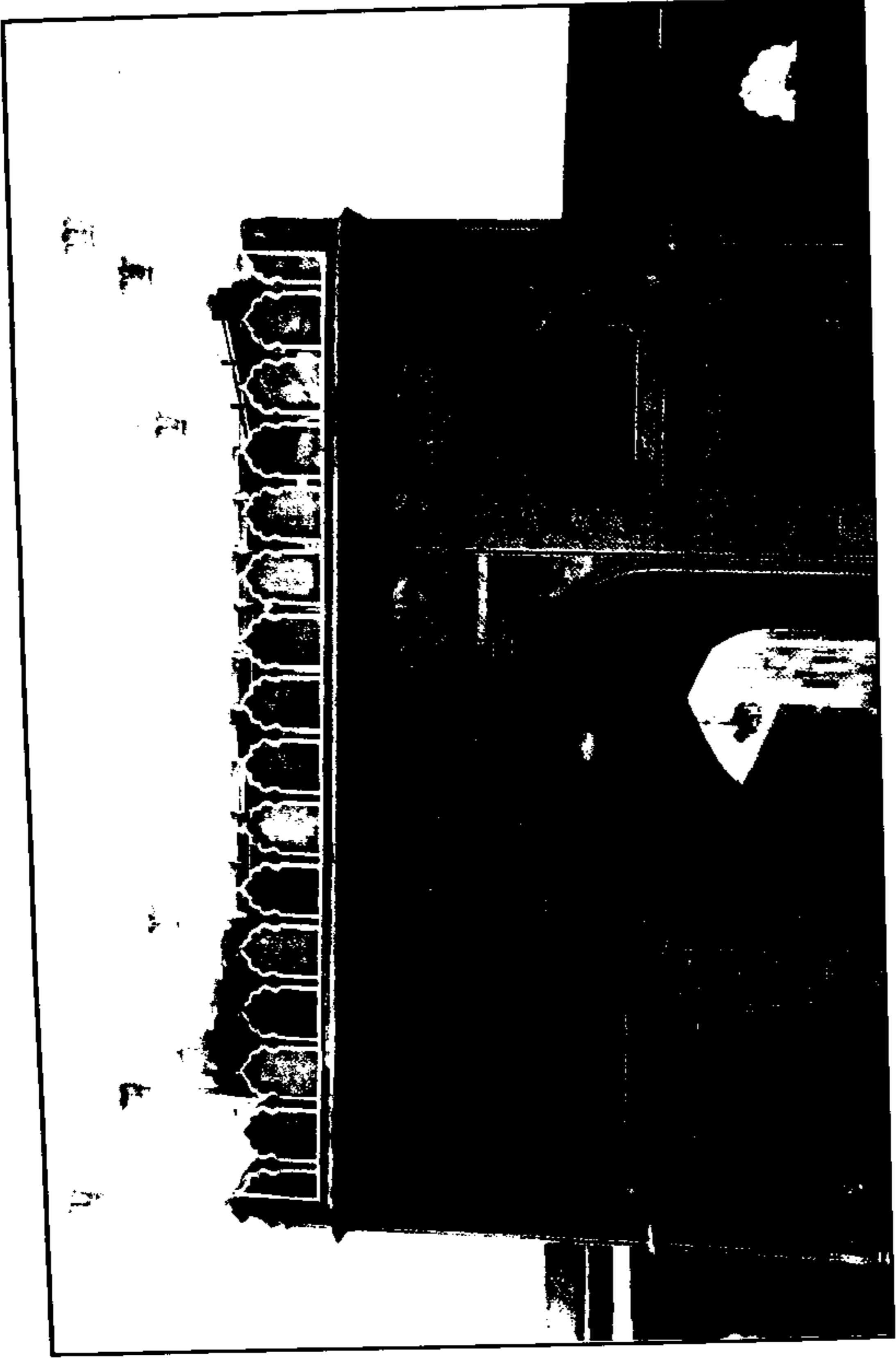


جامع مسجد دہلی

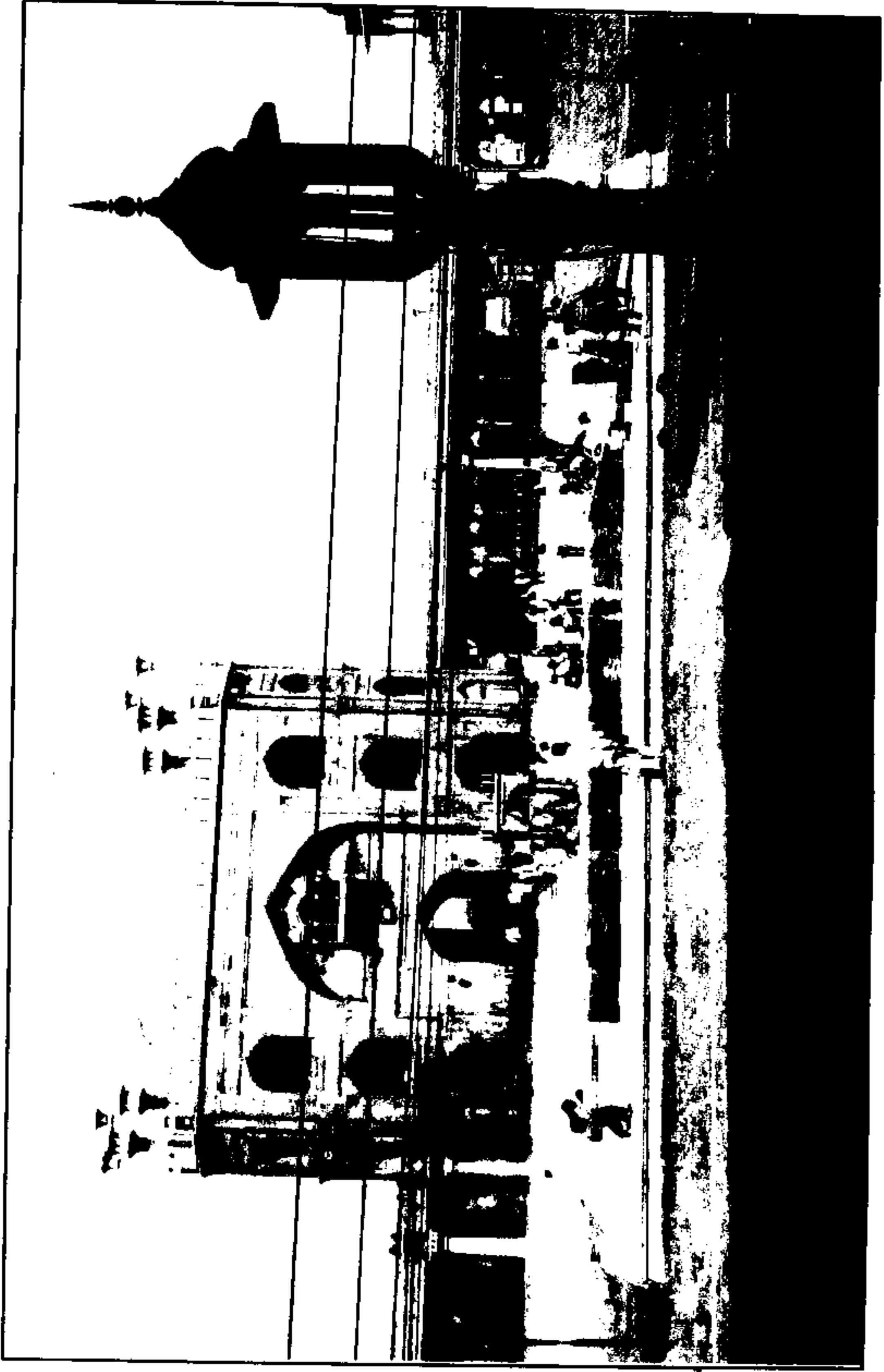
یہ مسجد ۱۶۳۸ھ/۱۰۵۸ء میں شاہجہاں بادشاہ نے بنوائی تھی۔ یہ زمین سے تیس فٹ بلند چودہ سو مربع گز رقبے پر ہے۔ اس کی بنیاد خود بادشاہ نے رکھی، تینوں دروازوں کی سیڑھیاں بالترتیب ۳۳، ۳۵، ۳۹ ہیں (دہلی، بھارت)



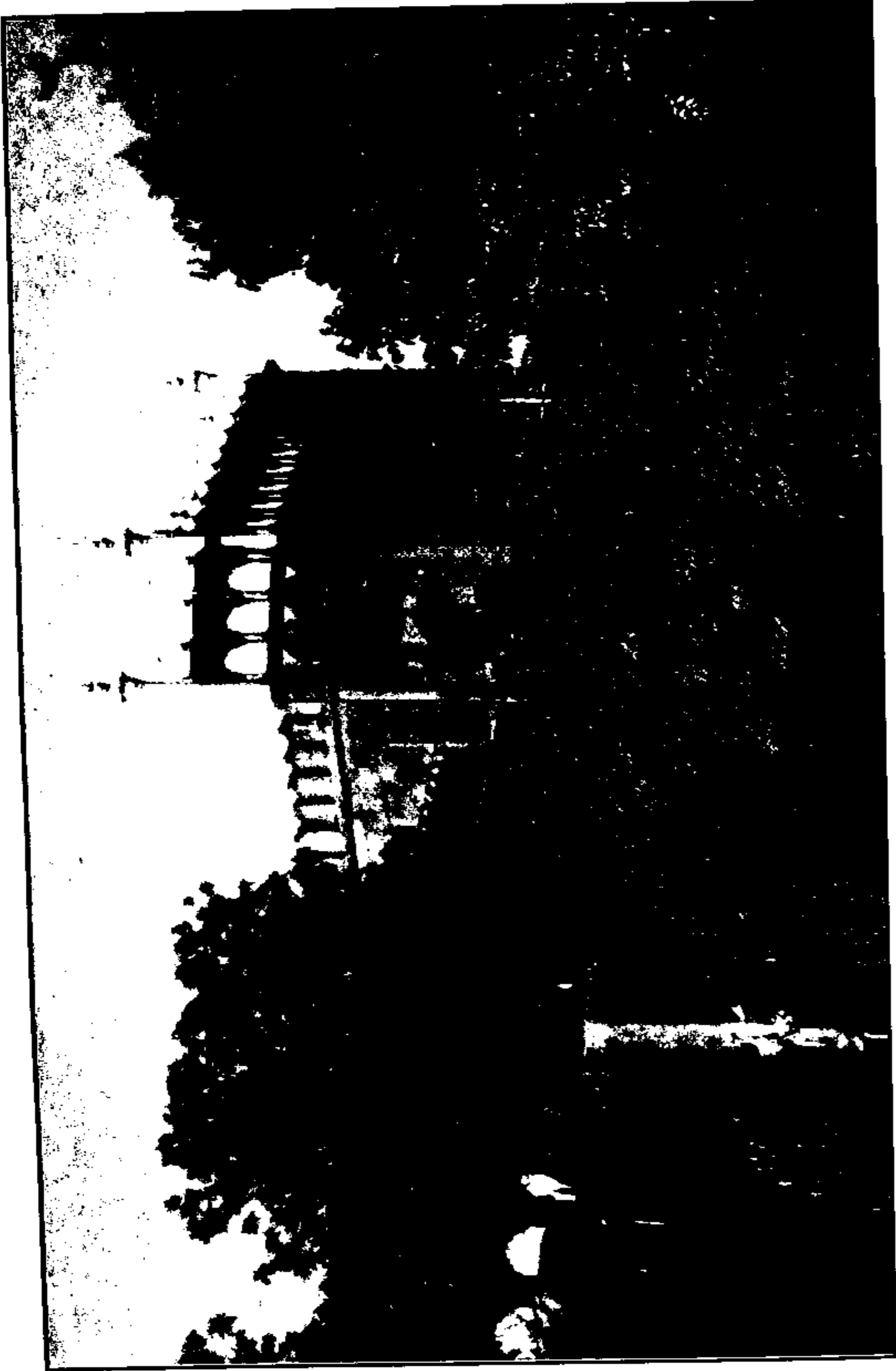
جامع مسجد دہلی
 صدر دروازہ، مسجد کی محراب (مشرق سے مغرب)
 (دہلی، جارت)



جامع مسجد دہلی
 صدر دروازہ اندر سے (مغرب سے مشرق)
 (دہلی، بھارت)

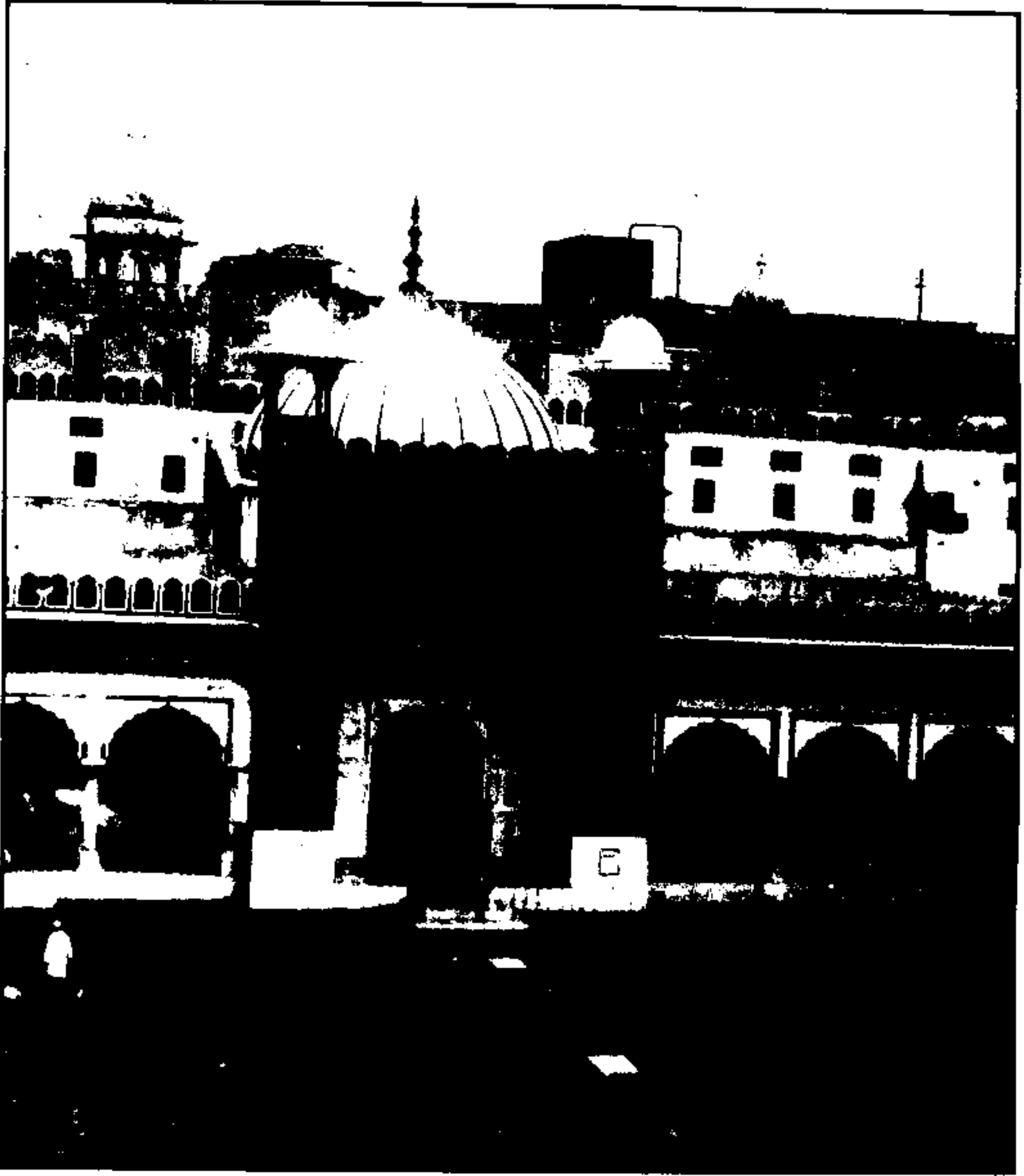


جامع مسجد دہلی
 صدر روزانہ اندرست (مغرب سے شرق)
 (دہلی، بھارت)



جامع مسجد دہلی
شمالی دروازہ باہر سے
(دہلی، بھارت)

(۵)..... وہابی



(مسجد فتحپوری)

اُجالا ہندوستان میں ہے علم کا جس کے وہ شمع بجھ گئی ، افسوس پیاری فتحپوری میں
 خدا نے اپنے گھر میں ہی جگہ تم کو مرے مشد رہے کی قبر شاہ شہنشاہ تہجاری فتحپوری میں
 پیو اے بادۂ عرفان کے متوالو یہاں آکر جو چشمہ پہا تھا اب بھی ہے جاری فتحپوری میں
 (علی زکریا ہاشمی)

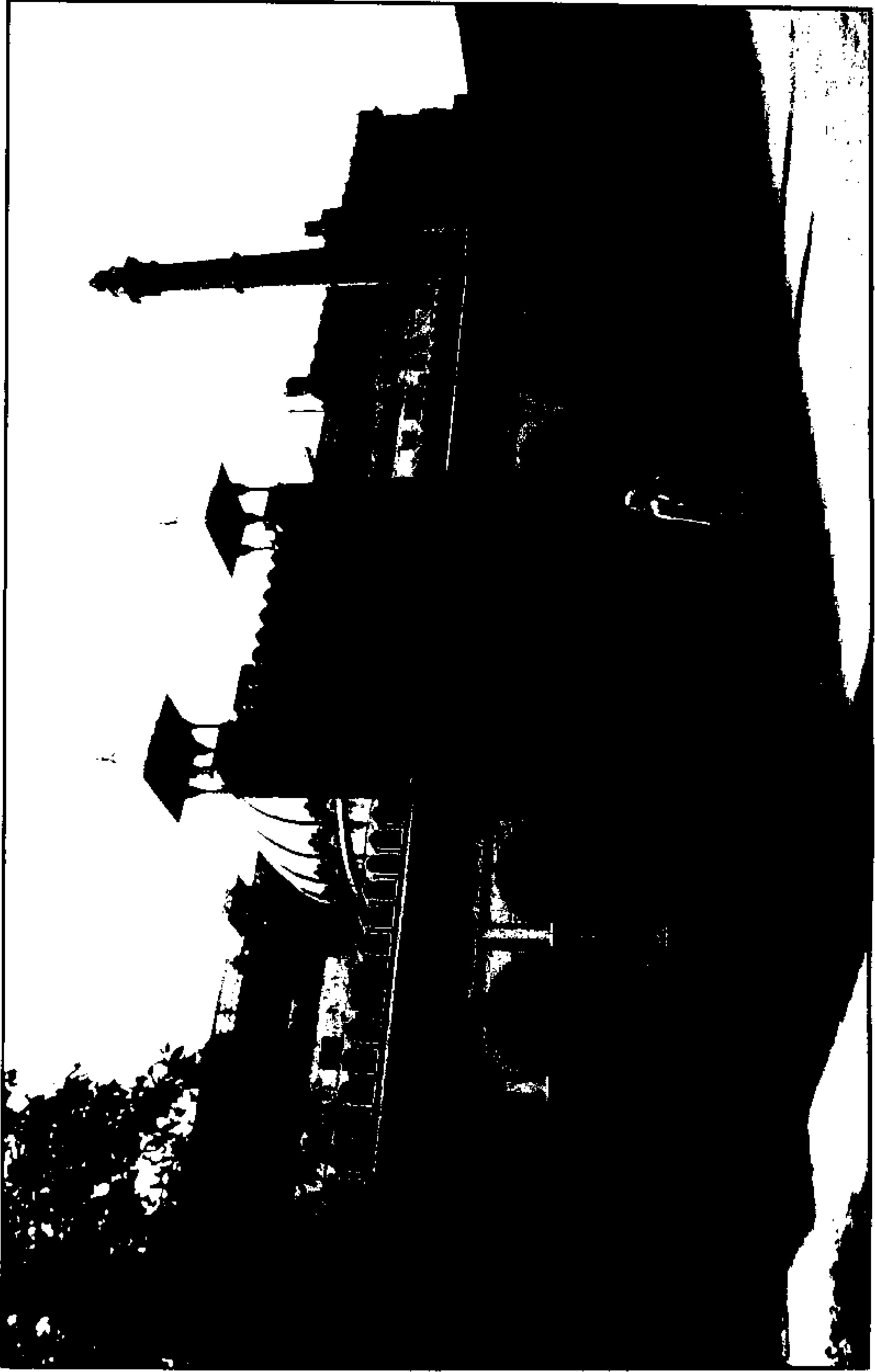
گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والا ہو کر
 رہ گئی ساری زمیں، عنبرِ سارا ہو کر

زُبحِ النور کی تجلی جو مٹنے دیھی
 رہ گیا بوسہ وہ نقشِ کفِ پا ہو کر

چمنِ طیبہ ہے وہ باغ کہ مرغِ سُدہ
 برسوں چمکے ہیں جہاں، بلبلِ شیدا ہو کر

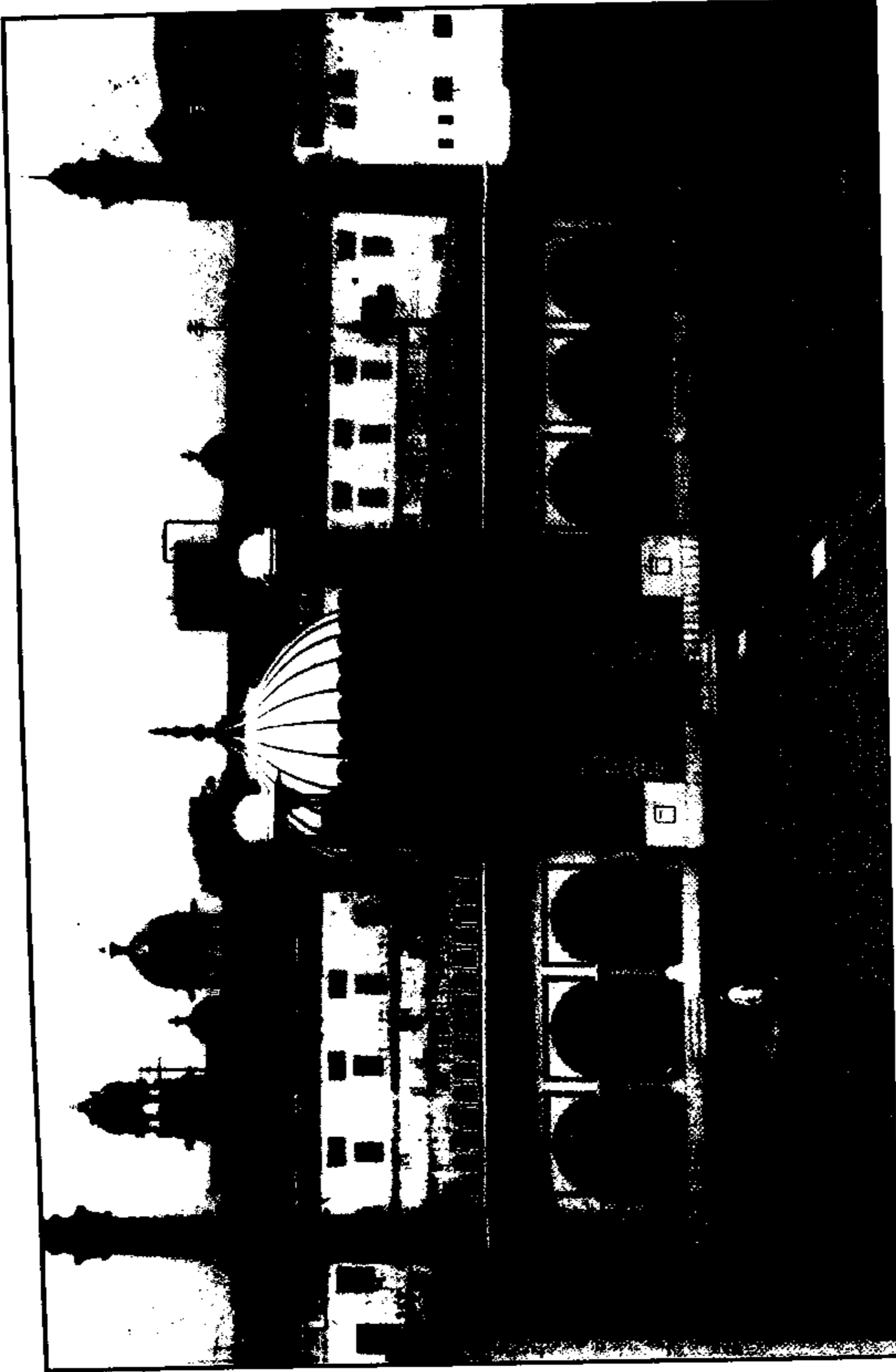
صرصرِ دشتِ مدینہ کا مگر آیا خیال
 رشکِ گلشن جو بنا، غنچہٴ دل وا ہو کر

ہے یہ اُمیدِ رضا کو تری رحمت سے شہا!
 نہ ہو زندانیِ دوزخ، ترا بتدا ہو کر

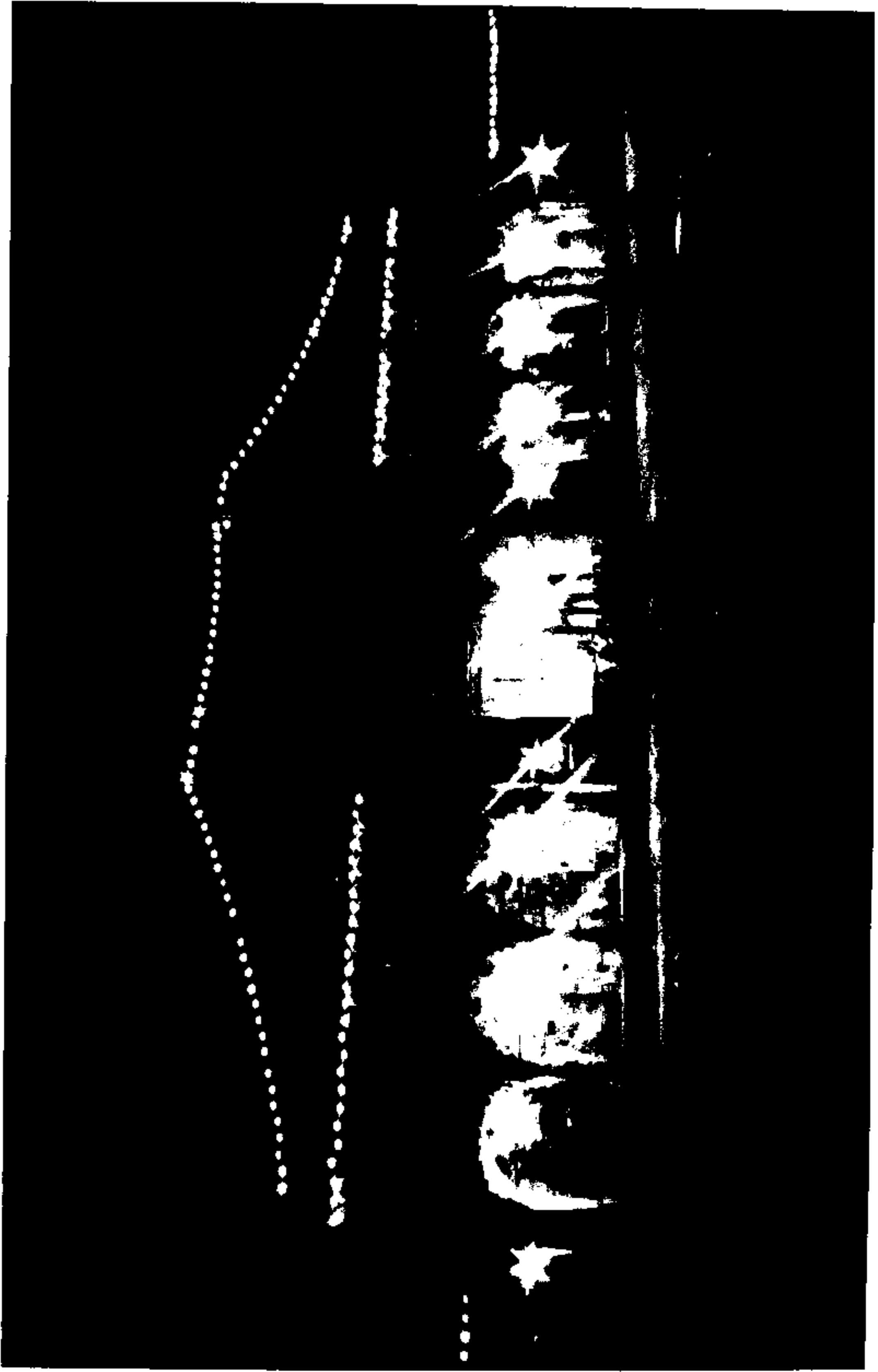


مسجد فتح پوری

یہ مسجد ۱۰۶۰ھ/۱۶۵۰ء میں شاہجہاں بادشاہِ ہلی علی نواب فتح پوری نے تعمیر کرائی
(دہلی، بھارت)

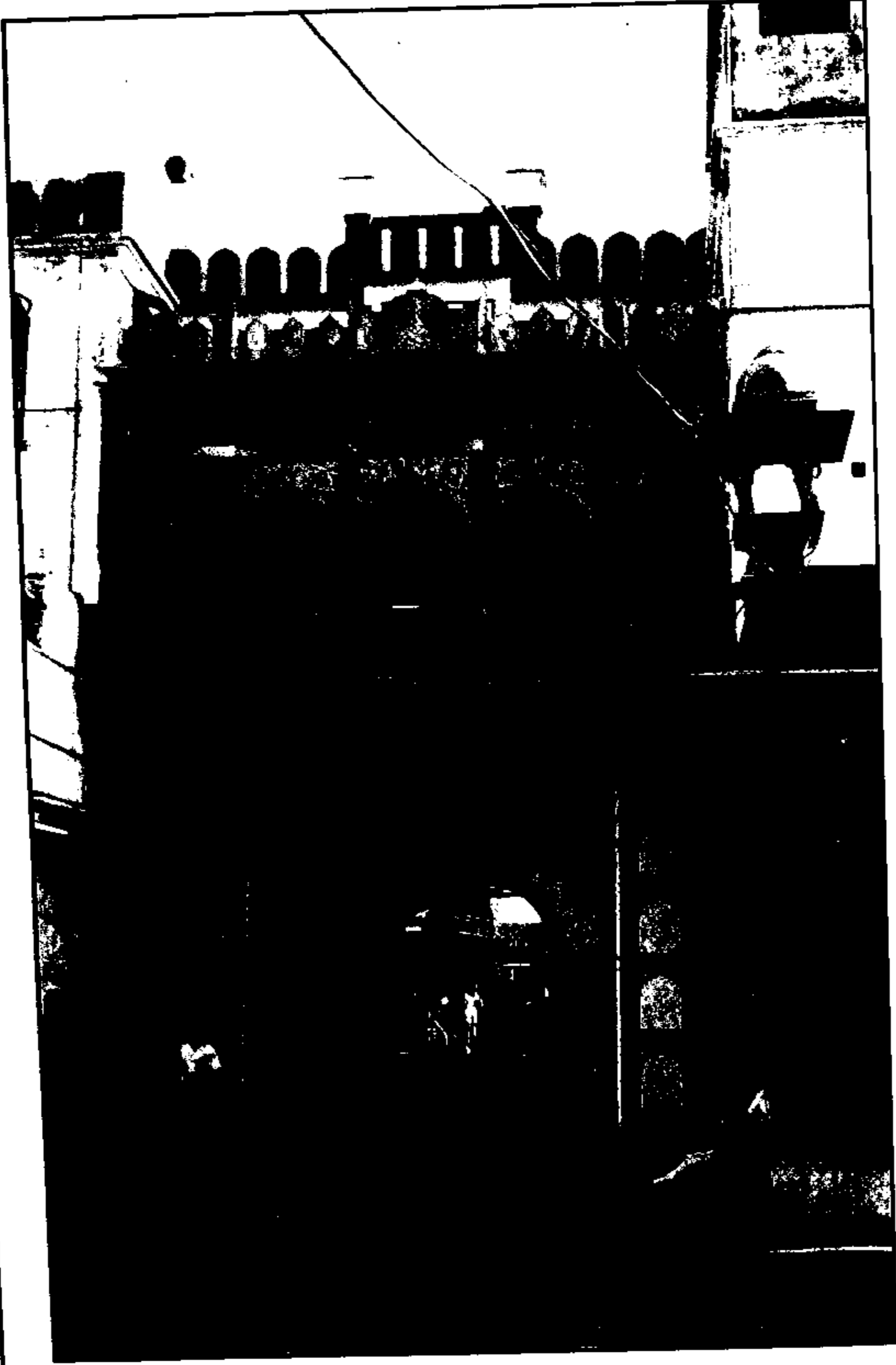


مسجد فتح پوری
(دہلی، بھارت)

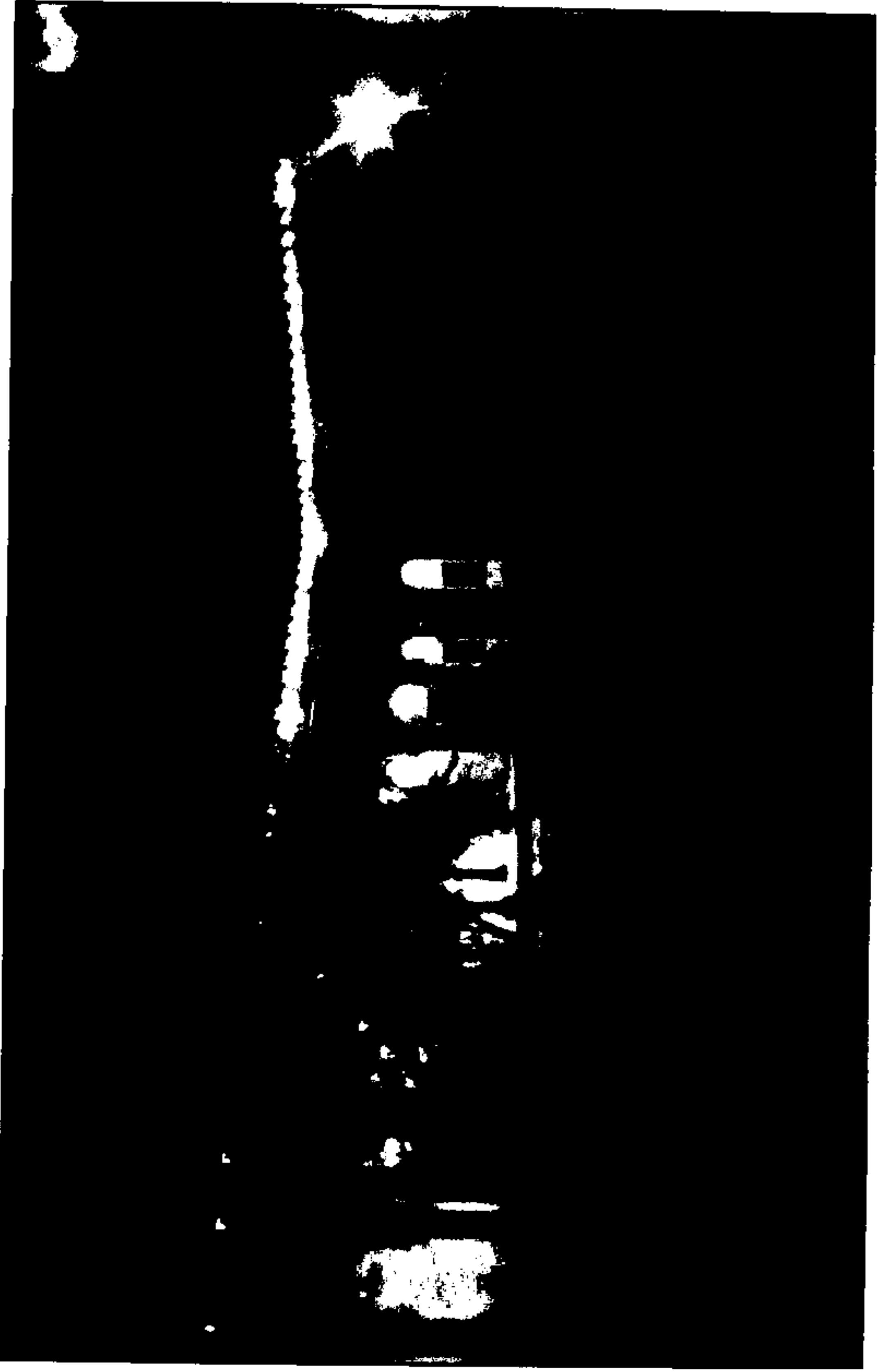


مسجد فتح پوری

محفل عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر (۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ - ۲۰۰۶ء) ۵۰ روپے کا منظر
(دہلی، بھارت)

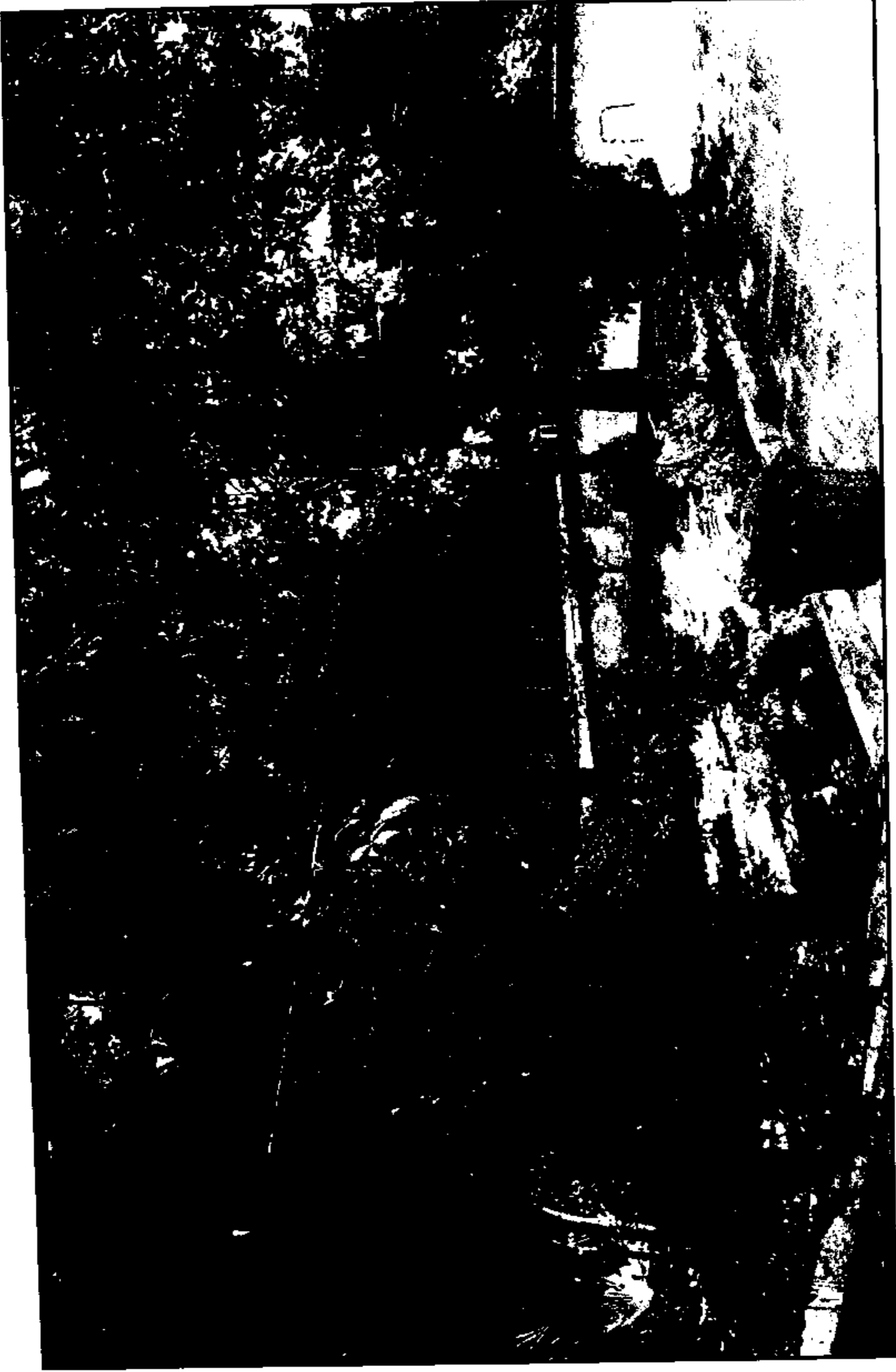


مسجد فتح پوری
 مسجد کاشمیری دروازه جو مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ (م۔ ۱۳۸۶ھ / ۱۹۶۶ء) کی گزرگاہ رہا
 (دہلی، بھارت)



مسجد فتح پوری

مسجد کا جنوب مغربی سمت والا ان اور مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد عظیم احمد کا حجرہ
(دہلی، بھارت)

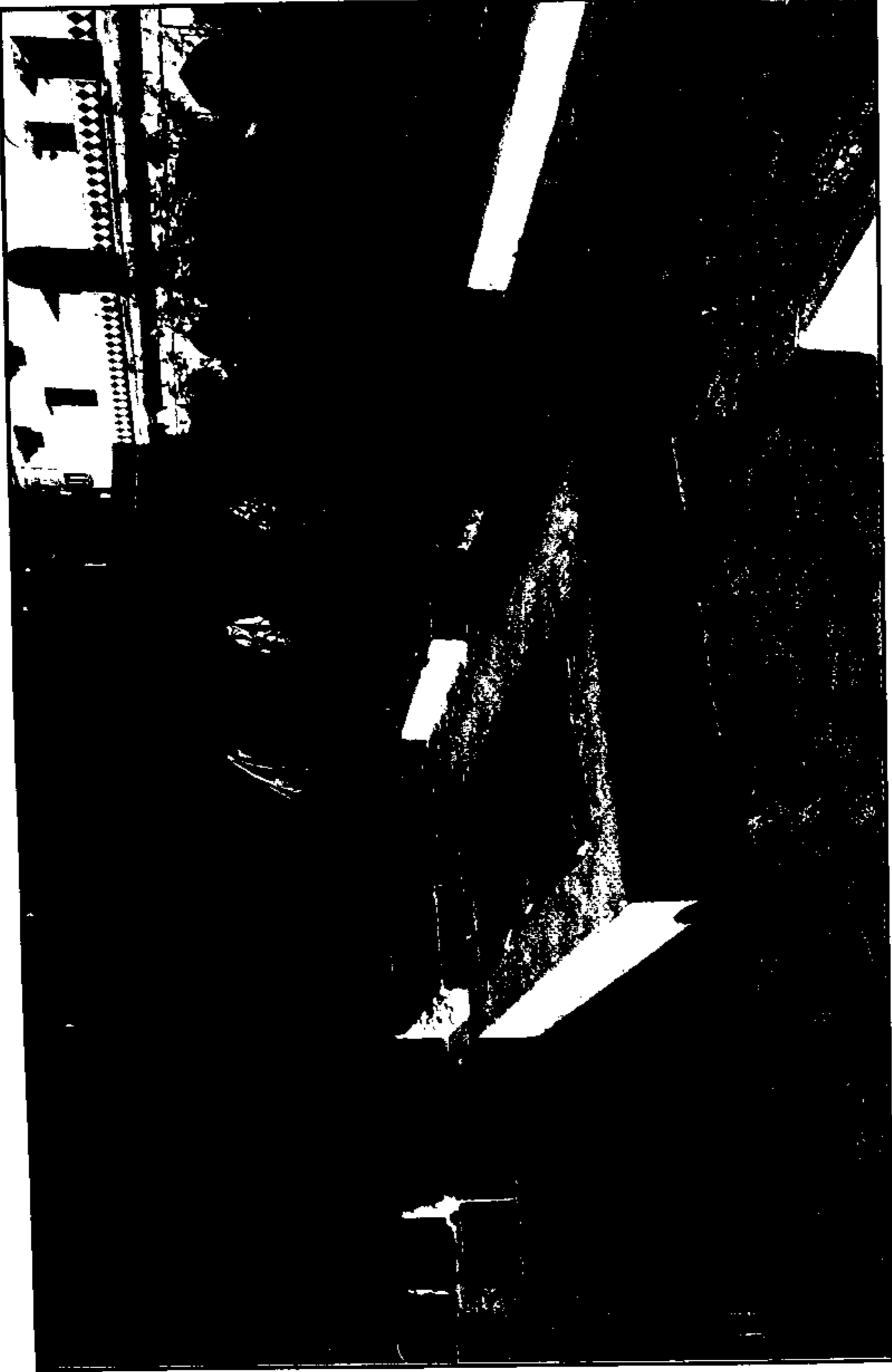


مسجد فتح پوری

صحن مسجد کے پس منظر میں وہ دالان نظر آ رہا ہے جہاں ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد کی نشست گاہ ہے
(دہلی، بھارت)



درگاہ نانوشاہ..... مزار مفتی اعظم
 مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ (م۔ ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) کا مزار مبارک
 (مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



مزار مبارک مولانا ڈاکٹر محمد احمد
 (م - ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء) مفتی اعظم کے بچھے صاحبزادے اور شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی
 پس منظر میں مسجد کے دالان نظر آرہے ہیں
 (مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



درگاہ نانوشاہ

مزار مبارک مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد (م۔ ۱۳۱ھ / ۱۹۹۶ء) مفتی اعظم کے چھوٹے
 صاحبزادے اور درگاہ خواجہ باقی باللہ کے سجادہ نشین
 (مسجد فتح پوری، دہلی، بھارت)

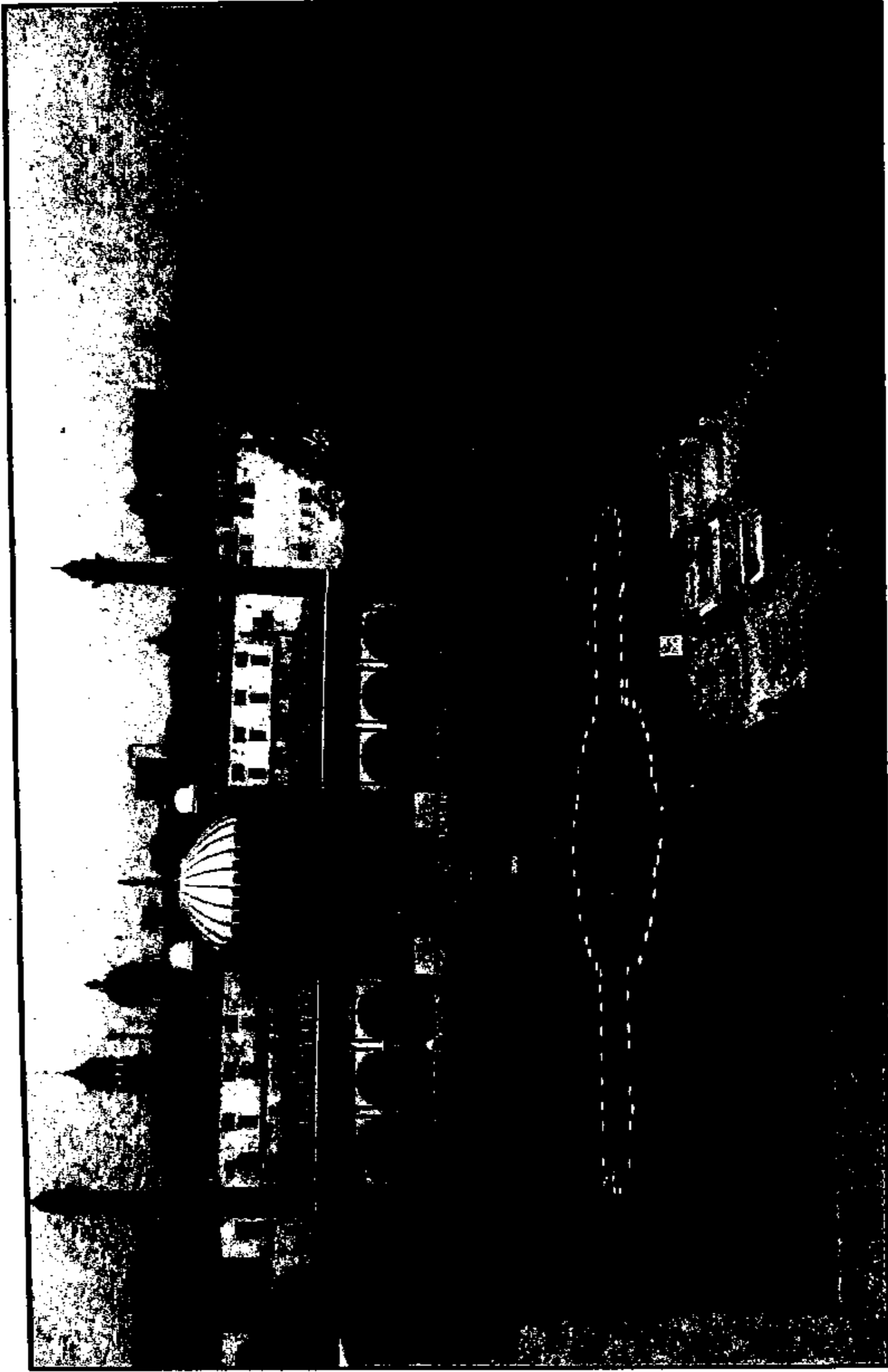


مسجد فتح پوری کا حوض
 کبوتر بھی نظر آ رہے ہیں..... پیچھے نانوشاہ کی درگاہ اور دالان نظر آ رہے ہیں
 (مسجد فتح پوری، دہلی، بھارت)



درگاہ نانو شاہ

صحیح مسجد میں درگاہ نانو شاہ کا فضائی منظر، مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ (م۔ ۱۳۸۶ھ / ۱۹۶۶ء) اور ان کے فرزند ان گرامی (مفتی محمد شرف احمد، مولانا ڈاکٹر محمد احمد اور ڈاکٹر محمد سعید احمد) کے مزارات بھی نظر آ رہے ہیں۔ (مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



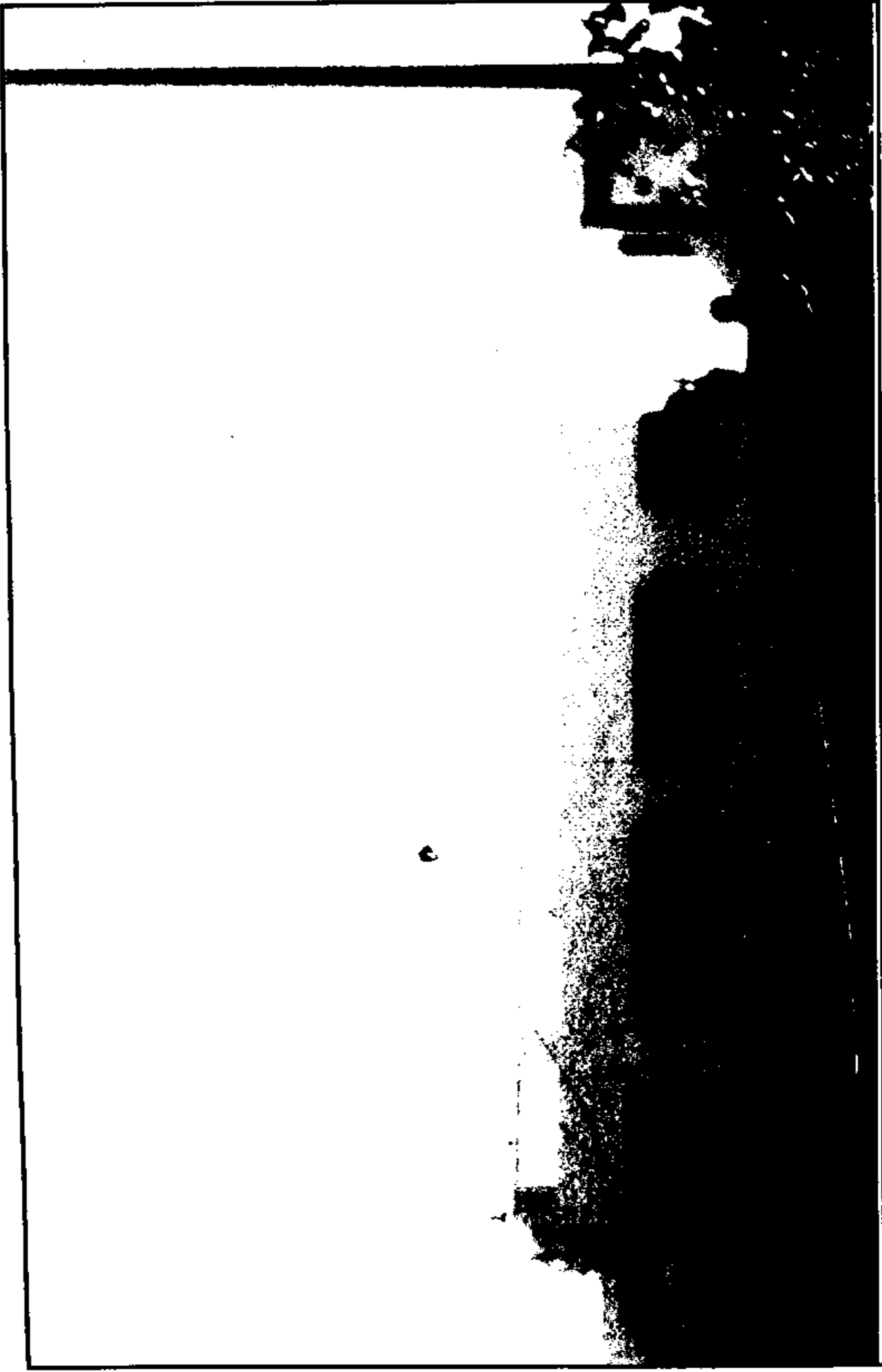
مزارات درگاہ نانوشاہ

مسجد فتحپوری میں درگاہ نانوشاہ کا فضائی منظر۔ میراں شاہ نانو ولی کامل تھے اور مسجد فتحپوری کے حجرے میں رہتے تھے۔ تقریباً ۱۰۶۰ھ / ۱۶۵۰ء میں یہیں وصال فرمایا آپ کے خلیفہ شیخ جلال الدین بھی مسجد فتحپوری میں رہتے تھے یہیں وصال فرمایا، آپ کے پہلو میں مدفون ہوئے (مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



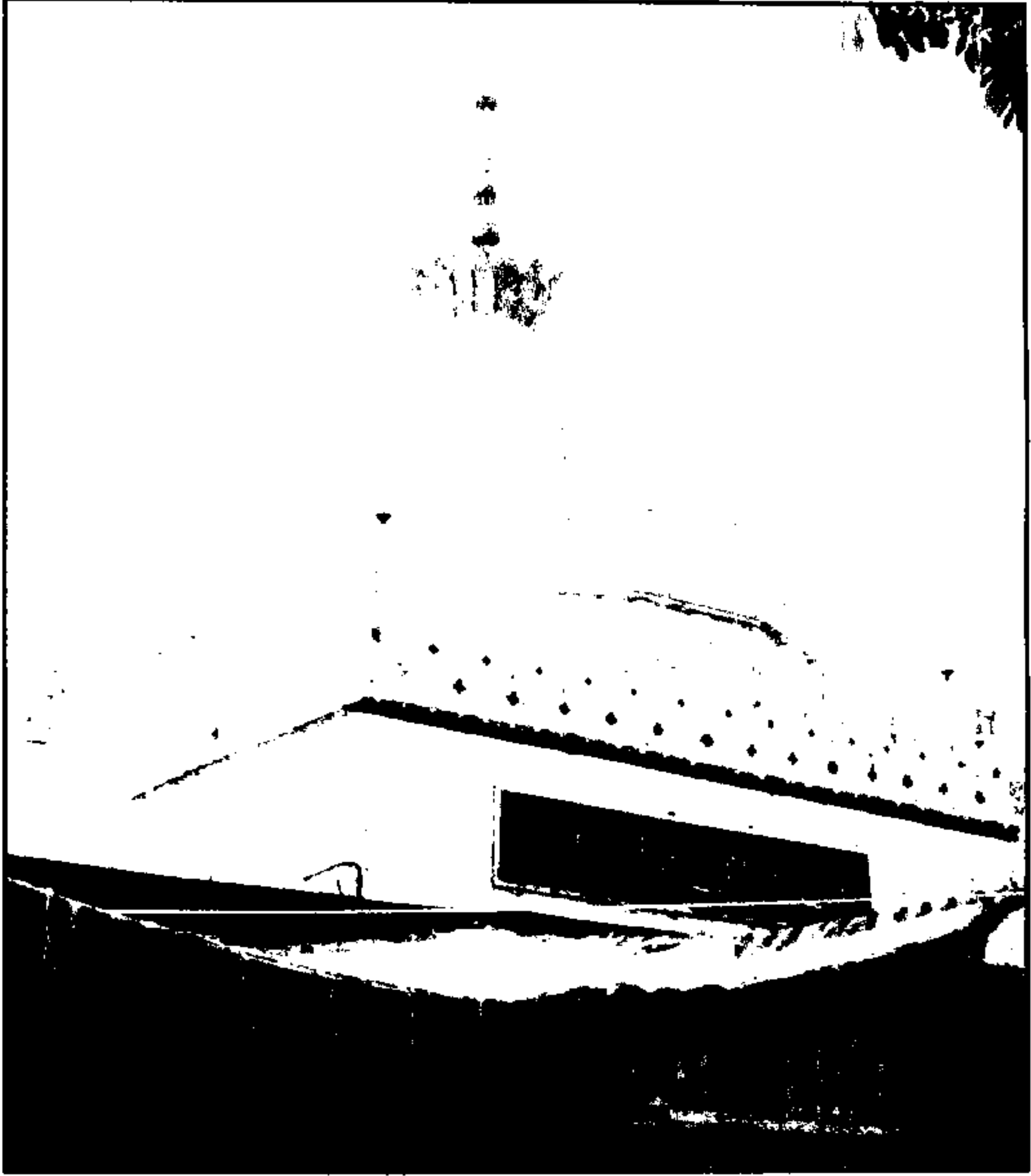
بازار چاندنی چوک

مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد نعیم احمد کے ولایت گدے کی پالائی منزل سے تاریخی بازار چاندنی چوک
جو لال قلعہ سے شروع ہو کر مسجد چوپڑی پر ختم ہوتا ہے
(مسجد چوپڑی، دہلی، تجارت)



مکان شریف مفتی اعظم
چاندنی چوک سے ایک منظر
(دہلی، بھارت)

(۶)..... اجمیر شریف



(روضہ شریف خواجہ غریب نواز)

از تیغ بجائے صلیب و کلیسا در دار کفر مسجد و محراب و منبر است
 آں جا کہ بود نعرہ و فریاد مشرکان اکنوں خروش نعرۃ اللہ اکبر است

(امیہ خورا نرمانی یہ اللہ اولیاء علی سب ۲۰۰۲ء میں ۹۲)

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

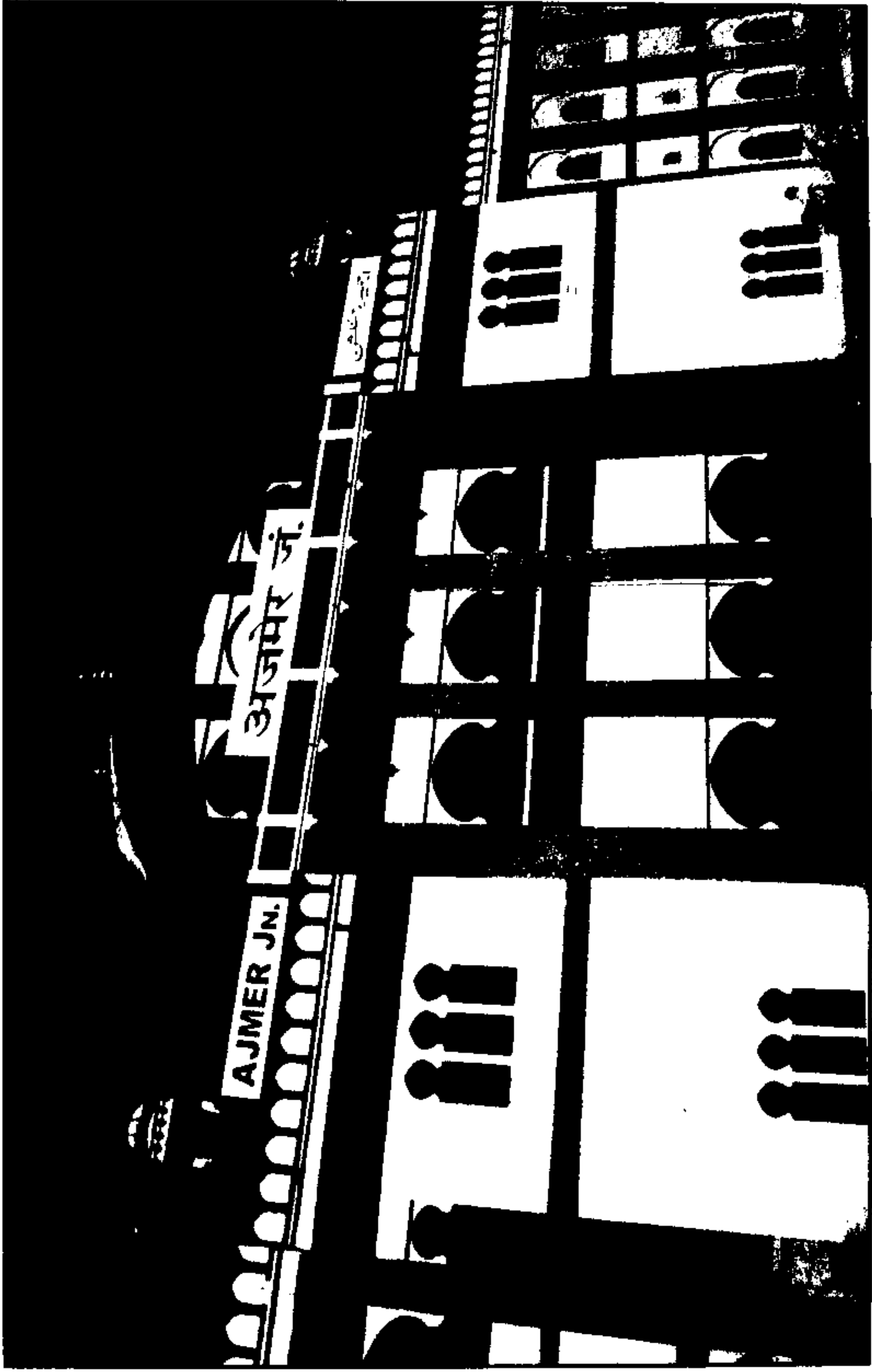
جو بنوں پر ہے ، بہارِ حسن آرائی دوست
خلد کا نام نہ لے ، بیل شیدائی دوست

شوق روکے نہ رُکے ، پاؤں اٹھائے نہ اُٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ ، تمنائی دوست!

تاج والوں کا یہاں خاک پہ ماتھا دیکھا
سائے داراؤں کی دارا ہوئی ، دارائی دوست

طُور پر کوئی ، کوئی چرخ پہ ، یہ عرش سے پار
سائے بالاؤں پہ بالا رہی ، بالائی دوست

رنجِ اعدا کا رضا چارہ ہی کیا ہے جب اُنھیں
آپ گستاخ رکھے علم و شکیبائی دوست



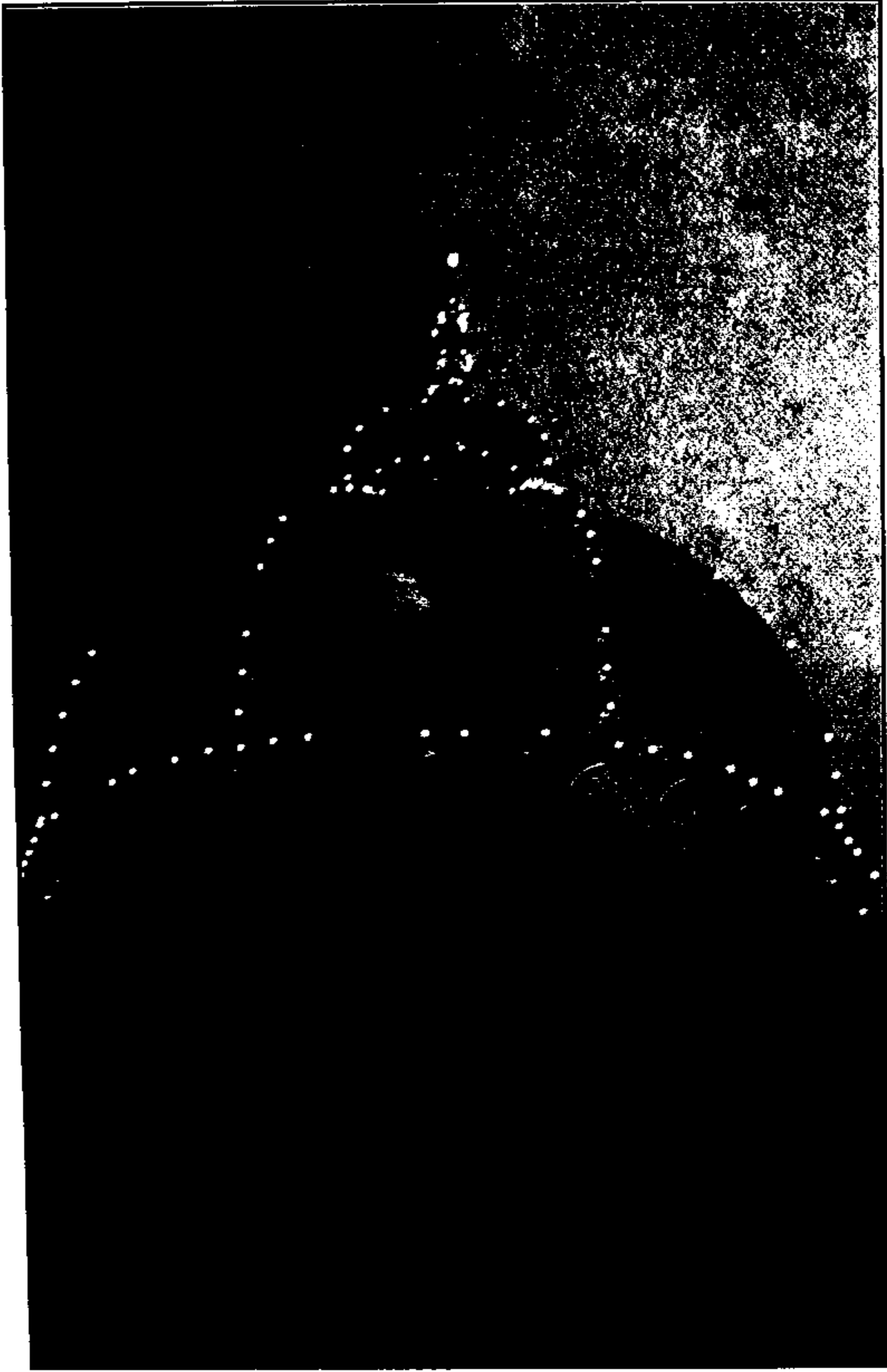
اجمیر شریف
ریلوے اسٹیشن کا ایک منظر
(اجمیر شریف، راجستھان، بھارت)



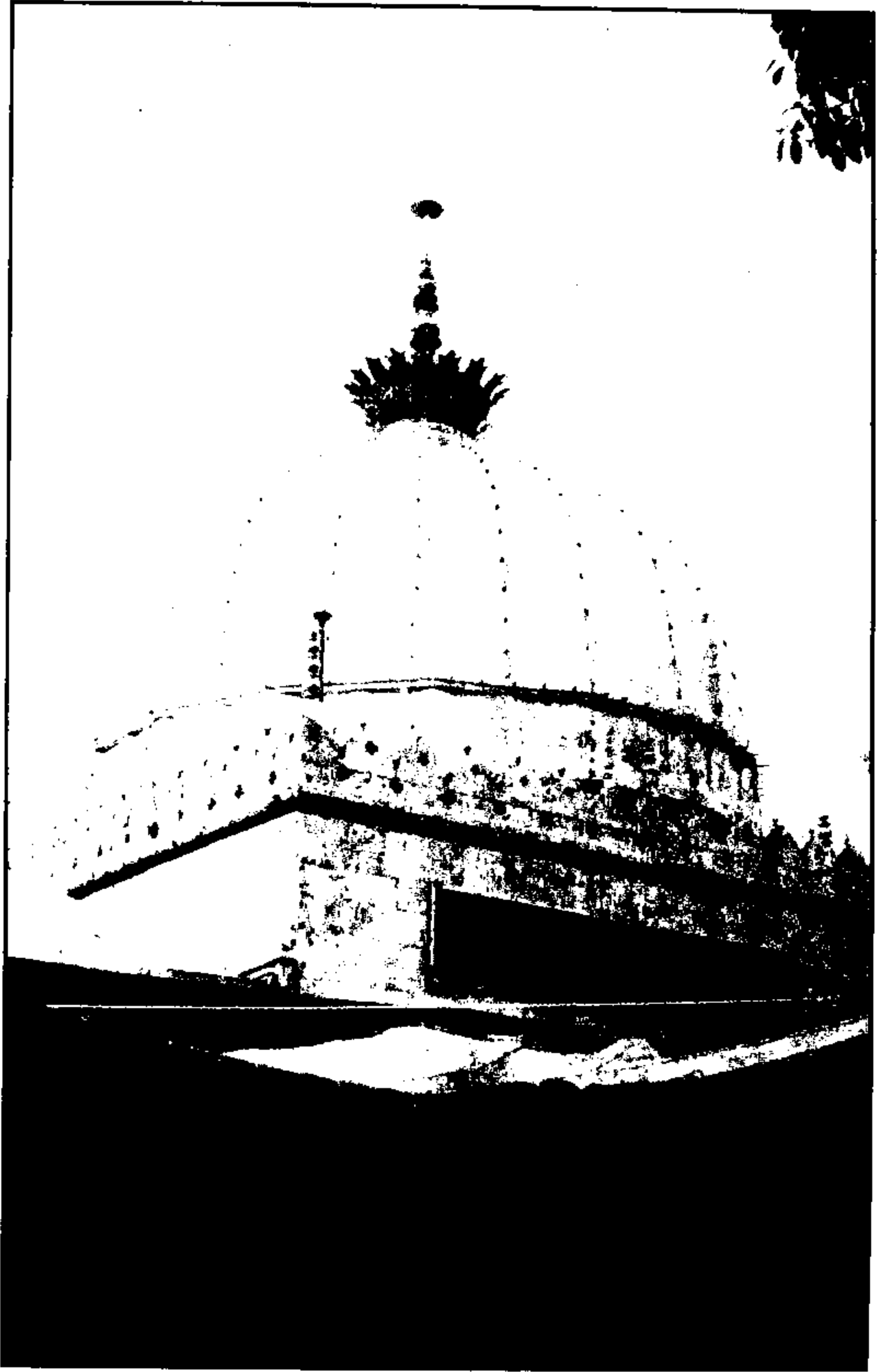
اجمیر شریف
ریلوے اسٹیشن کا ایک منظر
(اجمیر شریف، راجستھان، بھارت)



نظام دروازہ، درگاہ شریف
 یہ دروازہ ۹۱۱ھ / ۱۳۳۰ء میں نواب عثمان علی خاں نظام دکن نے بنوایا تھا
 (اجمیر شریف، بھارت)

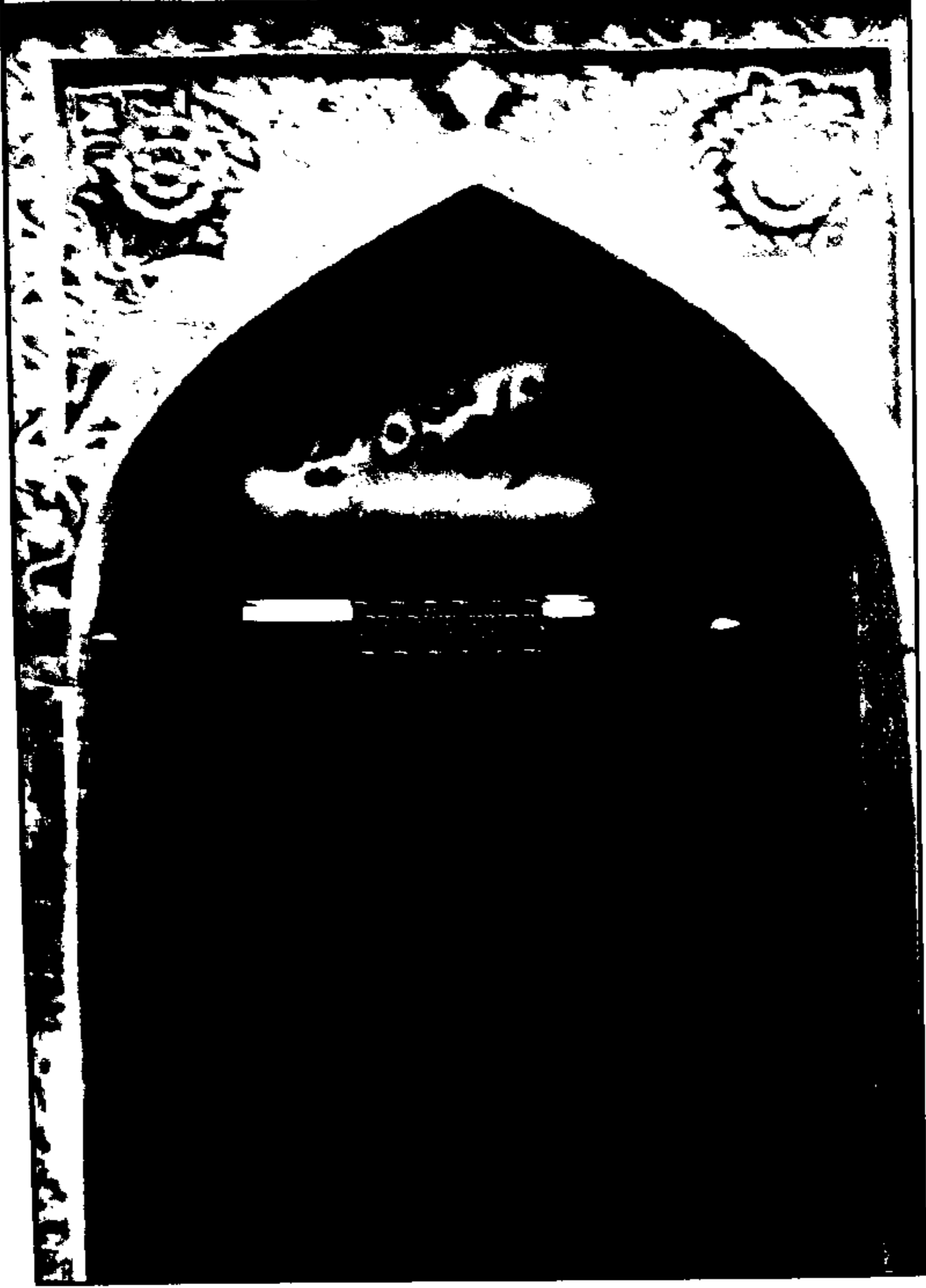


گنبد شریف غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی
 (م - ۶۳۳ھ / ۱۲۳۵ء)
 (اجمیر شریف، بھارت)



گنبد شریف غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی

آپ ۱۳ رجب المرجب ۵۳۹ھ / ۱۱۳۵ء میں پیدا ہوئے۔ آپ ۲۲ ستمبر ۱۱۷۰ء
 ۱۱۷۰ء..... ۱۱۳۲ء (۱۱۹۰ء) میں اتمیہ شریف شریف اللہ اور بی بی رجب
 ۶۳۳ھ / ۱۲۳۵ء کو وصال فرمایا (اتمہ شریف، بھارت)



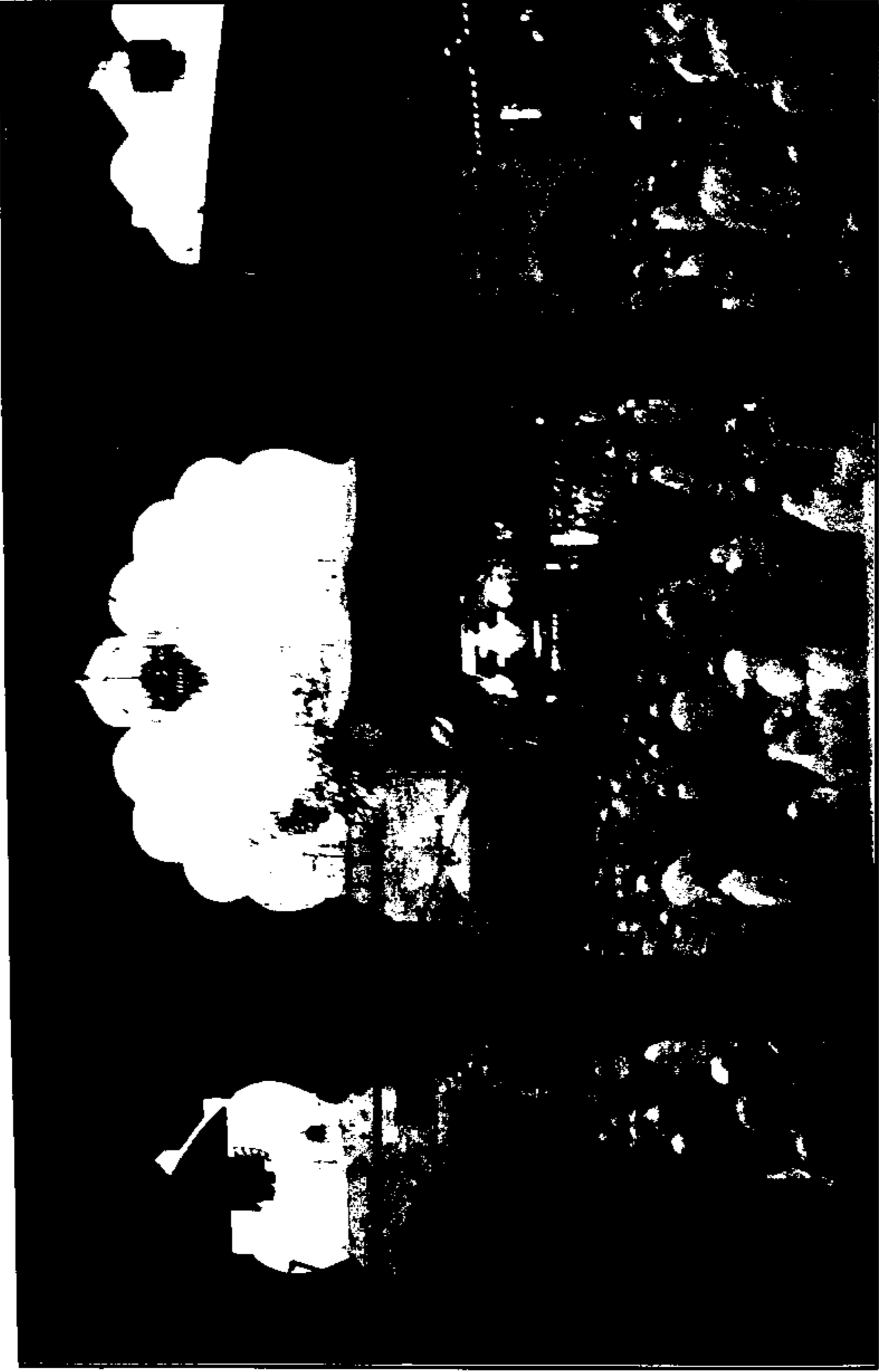
مزار مبارک غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی
 صحن درگاہ شریف سے
 (اجمیر شریف، بھارت)



گنبد شریف

درگاہ خولجہ غریب نواز

(اجمیر شریف، بھارت)



درگاہ شریف
 درگاہ خواجہ غریب نواز کا مکن
 (اجمیر شریف، بھارت)



بڑی دیگ، درگاہ خولجہ غریب نواز
یہ دیگ اکبر بادشاہ نے پیش کی جس میں ۱۲۰ من حانا پاتا ہے
(اقمیہ شریف، بھارت)



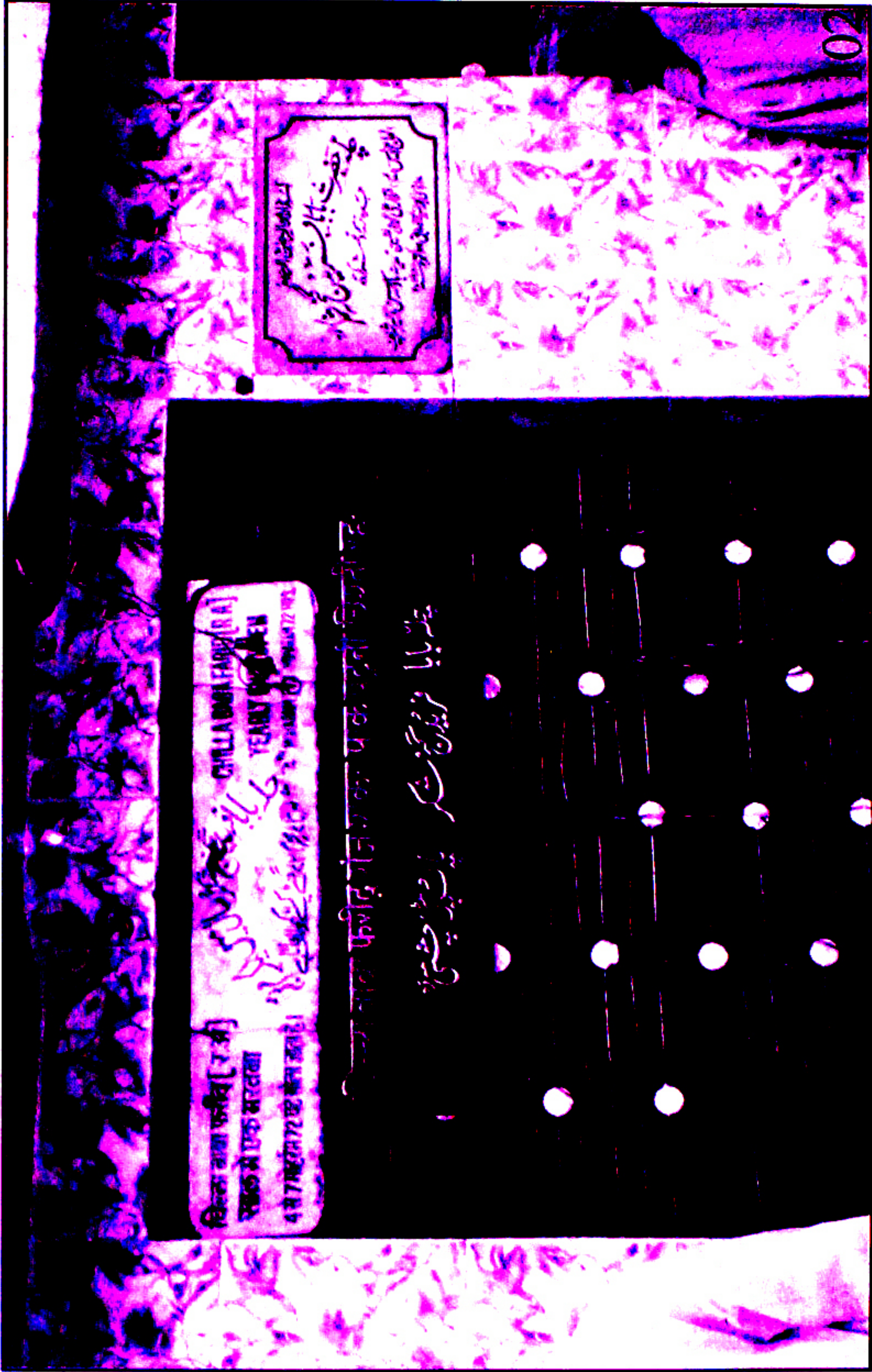
چھوٹی دیگ، درگاہ خواجہ غریب نواز
یہ دیگ جہاں گیر بادشاہ نے پیش کی اس میں ۶۰ من کھانا پکتا ہے
(اجمیر شریف، بھارت)



کتبہ چلہ شریف، خواجہ فرید الدین گنج شکر
 (م - ۱۳۶۳ھ / ۱۳۶۵ء)
 (اجمیر شریف، بھارت)



جنتی دروازه
 درگاه خواجه غریب نواز
 (اجمیر شریف، بھارت)



چلہ بابا فرید الدین گنج شکر
(م - ۱۲۶۳ھ / ۱۲۶۵ء)
(اجمیر شریف، بھارت)



محراب اکبری مسجد
 یہ مسجد شریف اکبر بادشاہ نے بنوائی
 (درگاہ خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)



والان اکبری مسجد
(درگاه خواجه غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)



مسجد شاہ جہانی
(درگاہ خواجہ غریب نواز، جمیر شریف، بھارت)



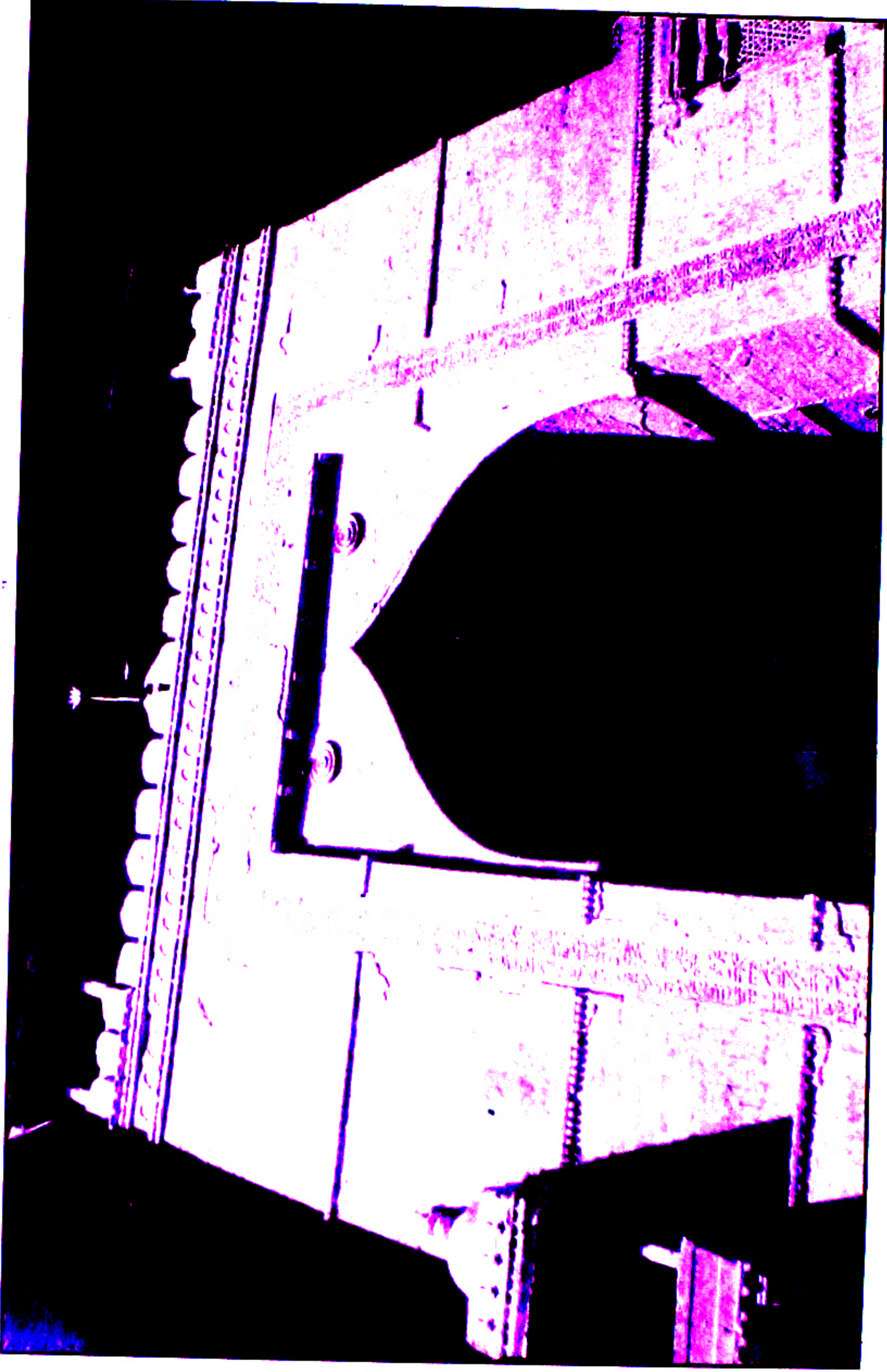
مسجد شاہجہانی

تعمیر کردہ شاہجہاں بادشاہ (جلوس ۱۱۷۳ھ / ۱۷۵۹ء)
(درگاہ خولجہ غریب نواز، جمیر شریف، بھارت)



قلعہ

رائے پتھورا کے قدیم قلعہ کے آثار (بارہویں صدی عیسوی)
(تاراگڑھ، جمیر شریف، بھارت)



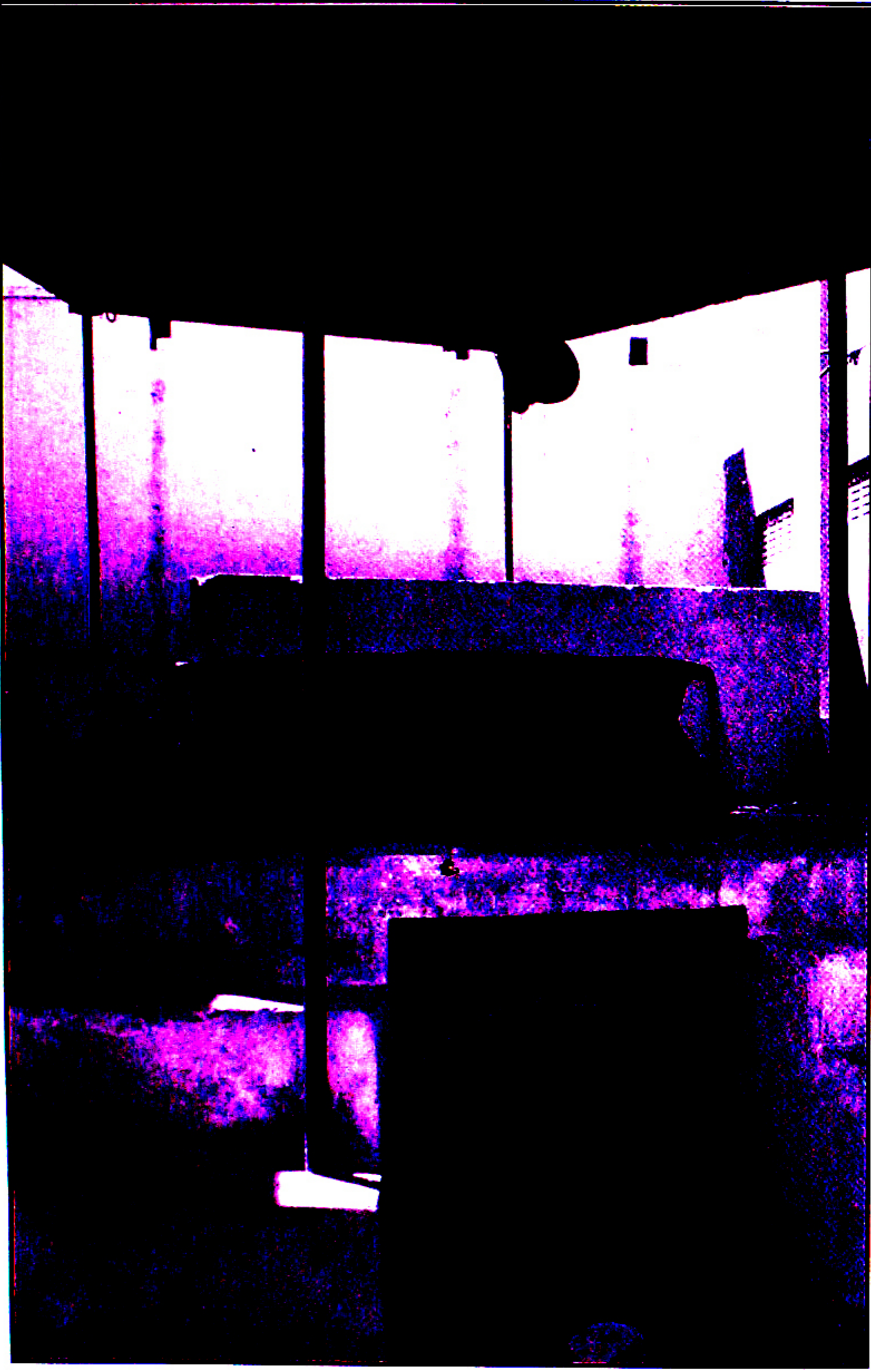
بلندروازه، میراں حسن خنگ سوار
 (بارہویں صدی عیسوی)
 (تاراگڑھ، جمیر شریف، بھارت)



مزار مبارک حضرت میراں حسن خنگ سوار
(تاراگڑھ، جمیر شریف، بھارت)



قبر شریف حضرت میراں حسن خانگ سوار
(تاراگڑھ، جمیر شریف، بھارت)



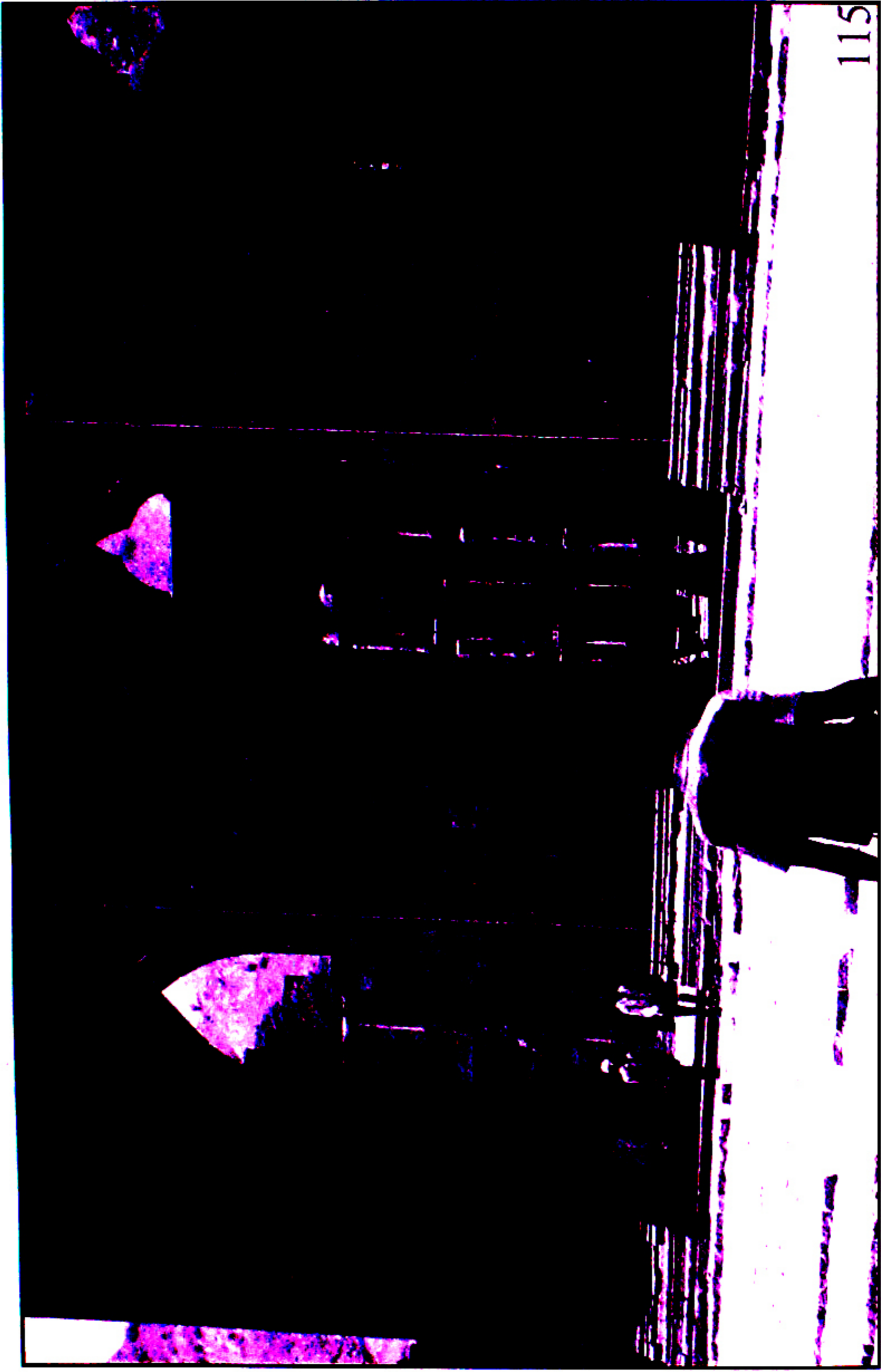
دیگ

عہد جہانگیری میں مہاراجہ گوالیار کے افسر ملامداری نے بنوائی تھی، واللہ اعلم
(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)



جادو کا پتھر

ساتویں صدی ہجری میں میراں حسن خنگ سوار پت جے پال جادو کرنے تارا لڑھ پہاڑ سے جادو کے ذریعے منوں وزنی پتھر پھینکا جو آپ نے دو انگلیوں کا سہارا دے کر اتار لیا، پتھر اور پہاڑ پر نشان اب بھی موجود ہے (تارا لڑھ، اجمیر شریف، بھارت)



ڈھائی دن کا جھونپڑا
(اجمیر شریف، بھارت)



ڈھائی دن کا جھونپڑا
(اجمیر شریف، بھارت)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَ الْمَوَدَّعَاتِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَ الْمَوَدَّعَاتِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَ الْمَوَدَّعَاتِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَ الْمَوَدَّعَاتِ

(۷)..... سرہند شریف



(روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی)

اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے

اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار

(ذالکر محمد اقبال انوری)

لطف اُن کا، عام ہو ہی جائے گا
شاد، ہر ناکام، ہو ہی جائے گا

جان دے دو، وعدہ دیدار پر
نقد اپنا دام، ہو ہی جائے گا

بے نشانوں کا نشان، مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے، نام، ہو ہی جائے گا

سائلو! دامن سخی کا تھام لو!
کچھ نہ کچھ، انعام ہو ہی جائے گا

اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی، آرام، ہو ہی جائے گا



شاہراہ سرہند

سرہند ۱۱۵۱ھ / ۱۷۳۶ء میں شہاب الدین غوری نے فتح کیا، فیروز شاہ تغلق کے ایماء پر ۱۳۵۲ھ / ۱۳۵۱ء اور ۱۳۸۸ھ / ۱۳۸۸ء کے درمیان یہ شہر آباد ہوا اور قلعہ تعمیر ہوا، اس شہر میں حضرت مجدد الف ثانی کے اجداد آباد ہوئے اور اسی شہر میں ۱۵۶۵ھ / ۱۵۶۵ء میں آپ کی ولادت ہوئی (امرتسر، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

پہلا صدر دروازہ

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

دوسرا دروازہ

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



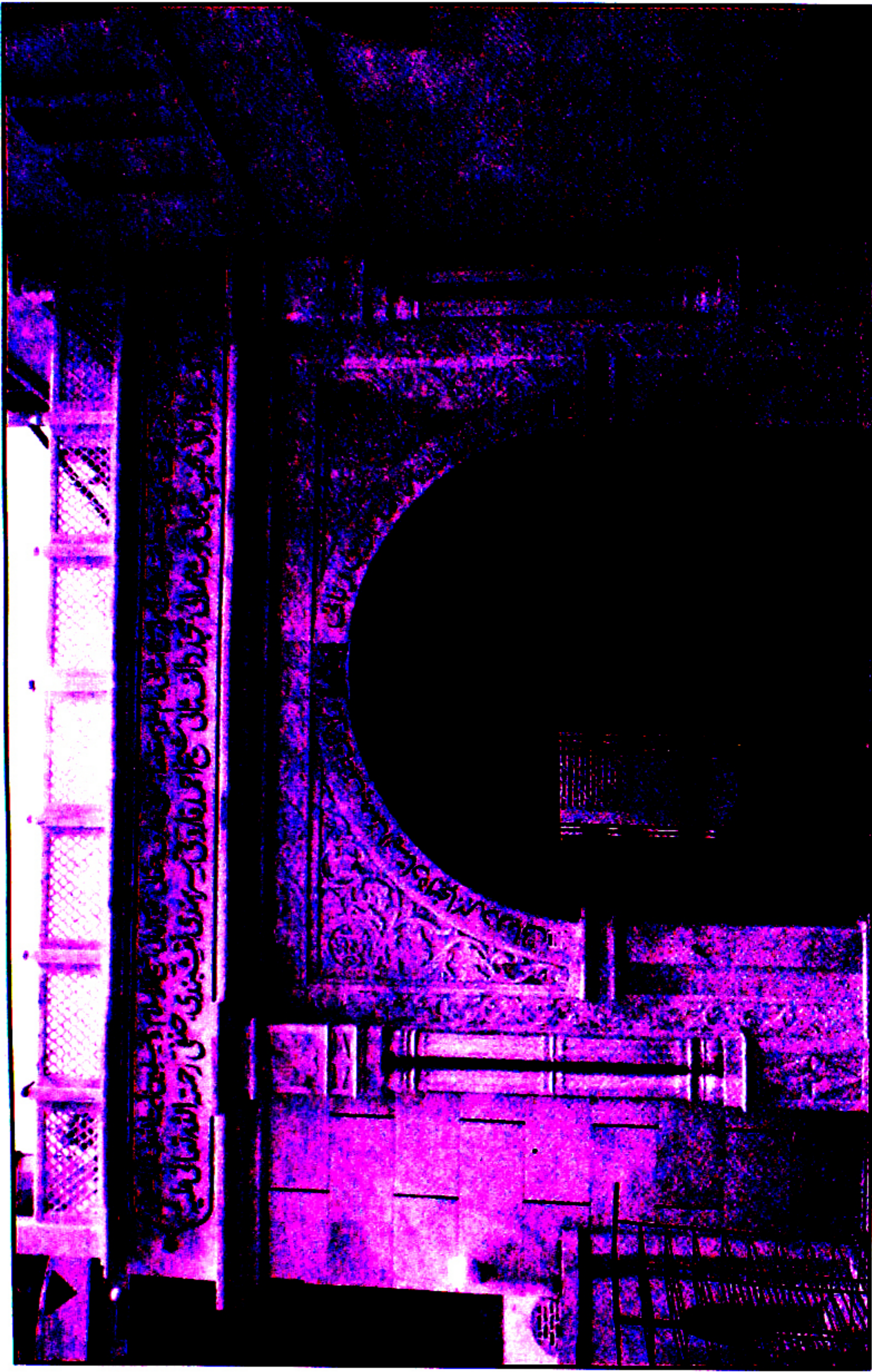
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

(م - ۱۰۳۲ھ / ۱۶۲۲ء)

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

تیسرا دروازہ

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



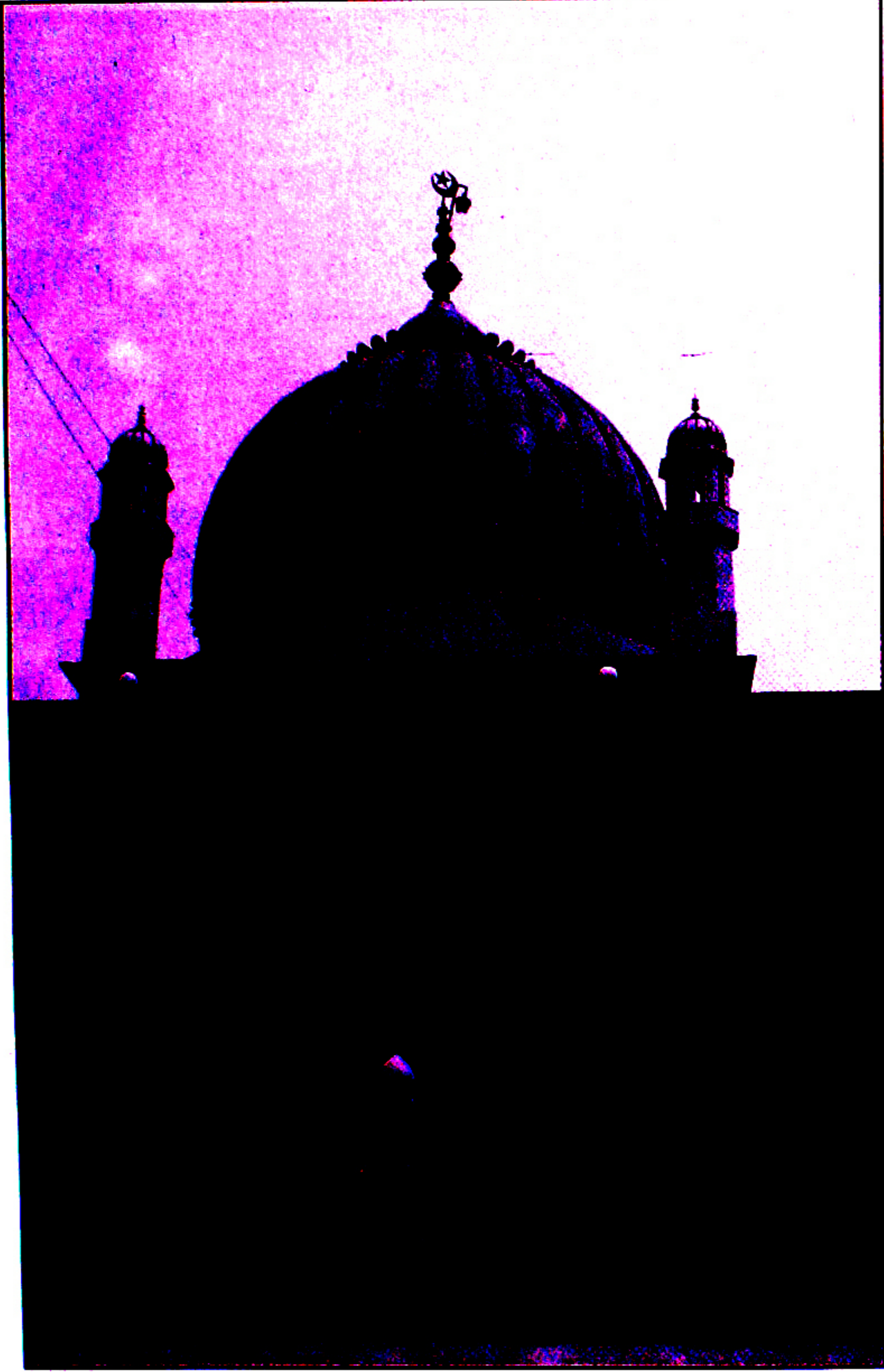
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
 نو تعمیر شدہ عمارت
 (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
 نو تعمیر شدہ عمارت کی بالائی محراب
 (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
 نئی تعمیر شدہ عمارت مغرب سے
 (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
 درگاہ شریف کاجوتھادر وازہ
 (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ بِالْحَقِّ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

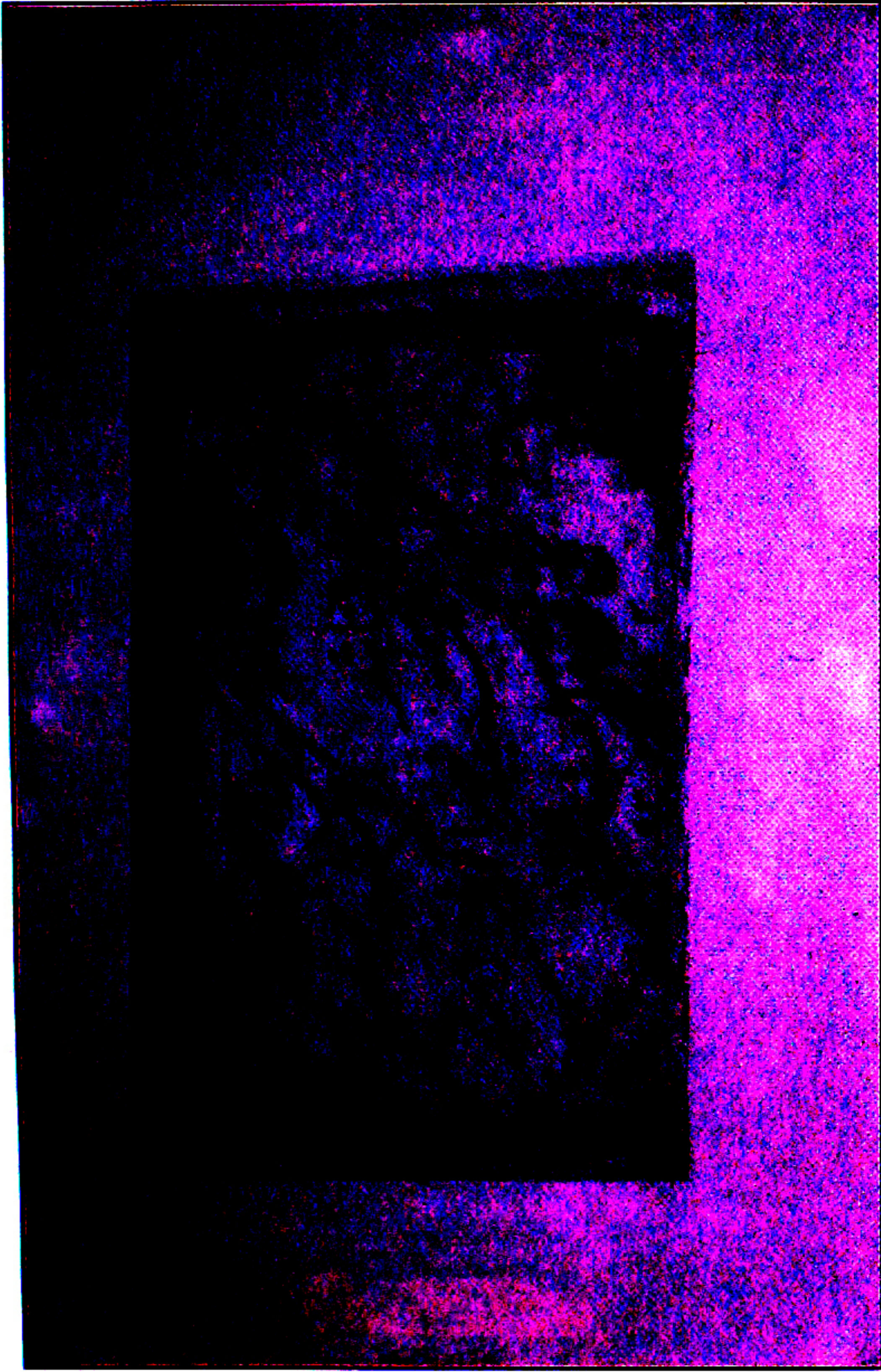
مَدْرَسَةُ اَلْمَدِينَةِ الْعِلْمِيَّةِ
مَدِينَةُ الْمَدِينَةِ الْعِلْمِيَّةِ
بِالْمَدِينَةِ الْعِلْمِيَّةِ
بِالْمَدِينَةِ الْعِلْمِيَّةِ



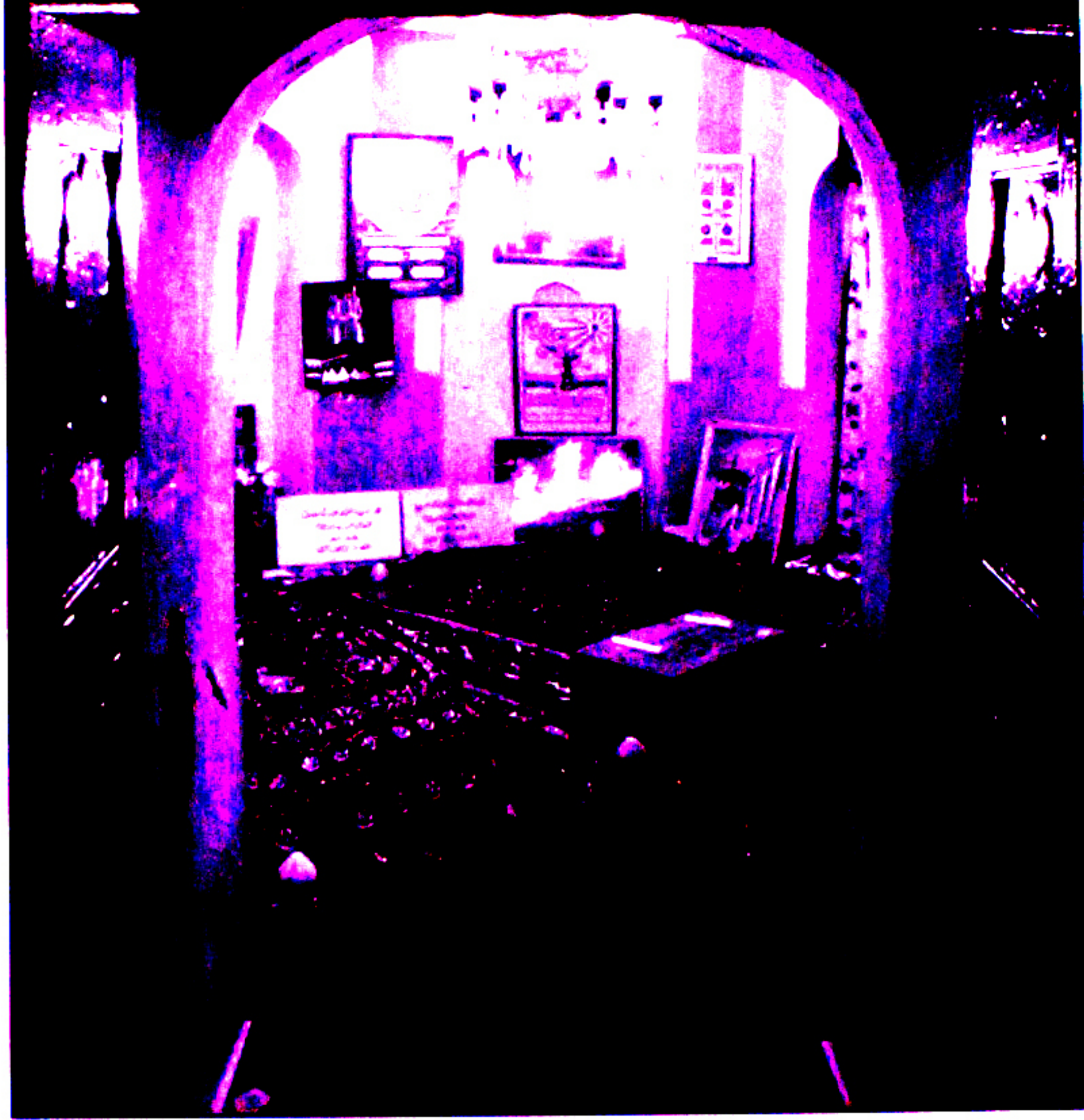
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

درگاہ شریف کاپانچواں دروازہ

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



قطعه تاریخ، تعمیر روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



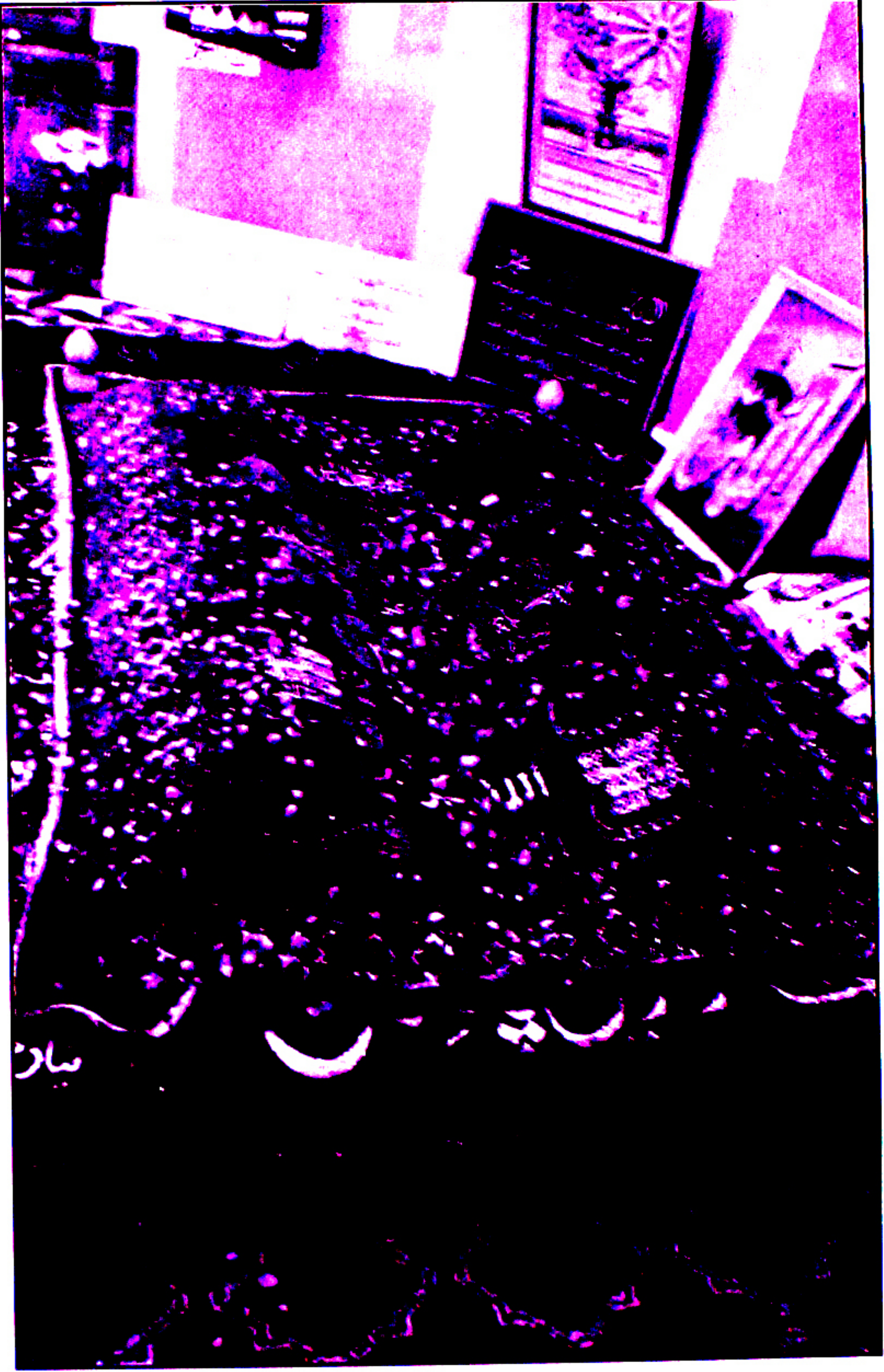
مزارات مبارکہ حضرت مجدد الف ثانی و خواجہ محمد صادق
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مرقد انور حضرت مجدد الف ثانی

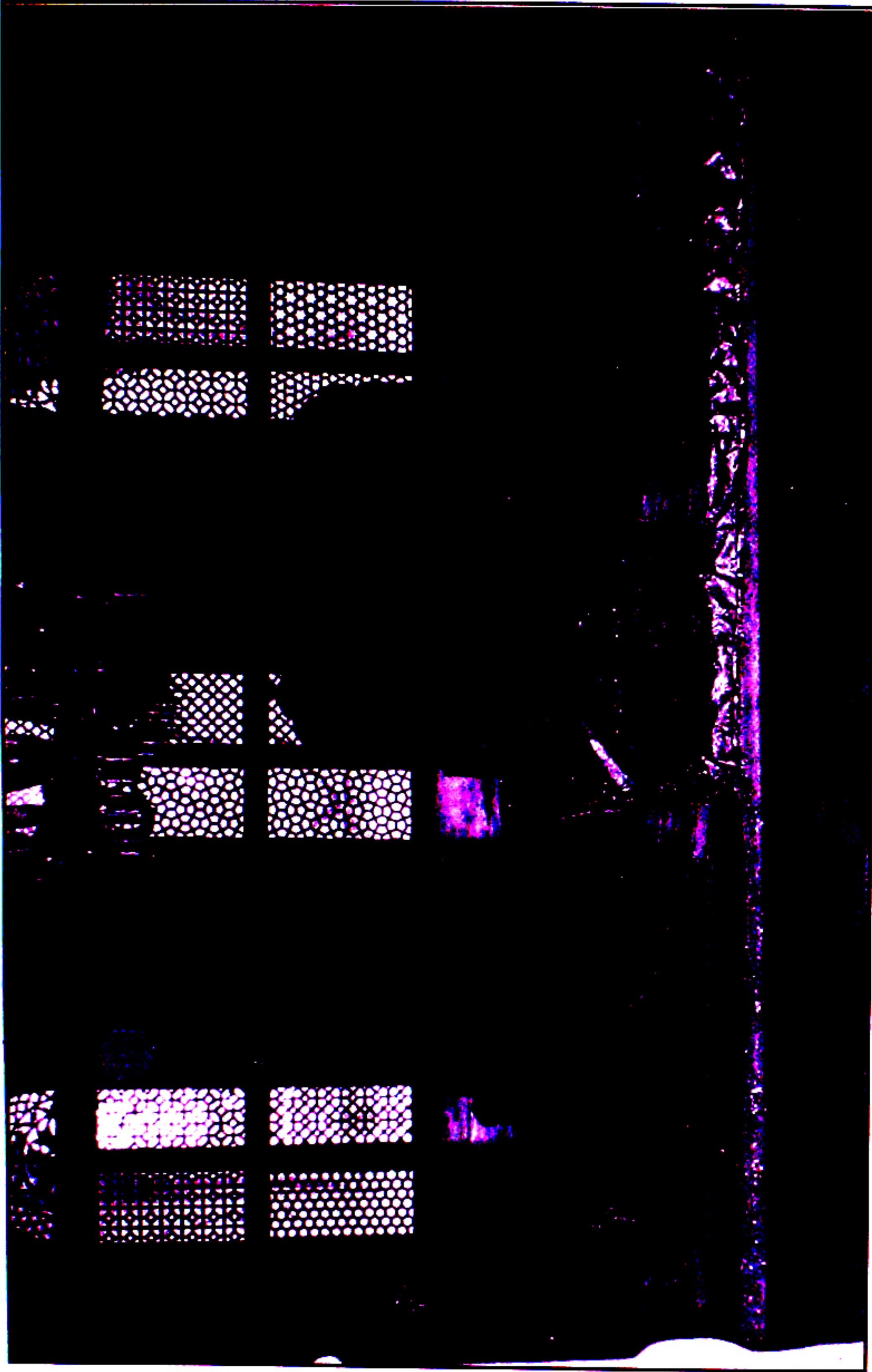
(م - ۱۰۳۴ھ / ۱۶۲۳ء)

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مزارات مبارکہ

خواجه محمد صادق (م۔ ۱۰۲۵ھ / ۱۶۱۶ء) خواجه محمد سعید (م۔ ۱۰۷۰ھ / ۱۶۵۰ء)
 فرزندان گرامی حضرت مجدد الف ثانی
 (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

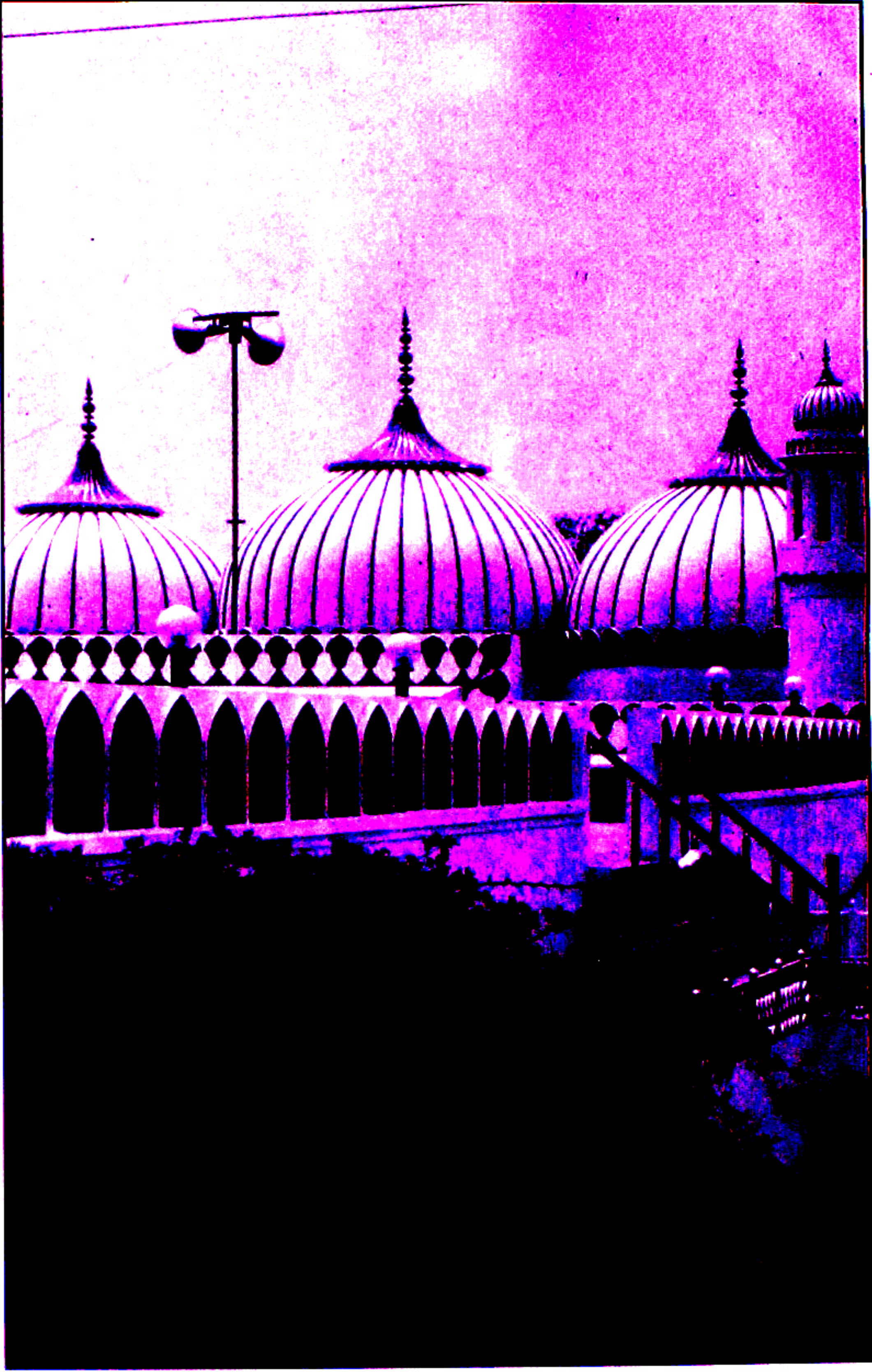


مزارات پُر انوار

حضرت مجدد الف ثانی (م - ۱۰۳۴ھ / ۱۶۲۳ء) خواجہ محمد صادق (م - ۱۰۲۵ھ / ۱۶۱۶ء)

خواجہ محمد سعید (م - ۱۰۷۰ھ / ۱۶۵۰ء) نو تعمیر شدہ بالائی منزل

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مسجد شریف

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ایک منظر
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مسجد شریف

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی..... نو تعمیر شدہ بالائی منزل سے
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مقبرہ شریف حضرت خواجہ محمد معصوم
(م۔ ۱۰۷۹ھ / ۱۶۶۸ء) فرزند و جانشین حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

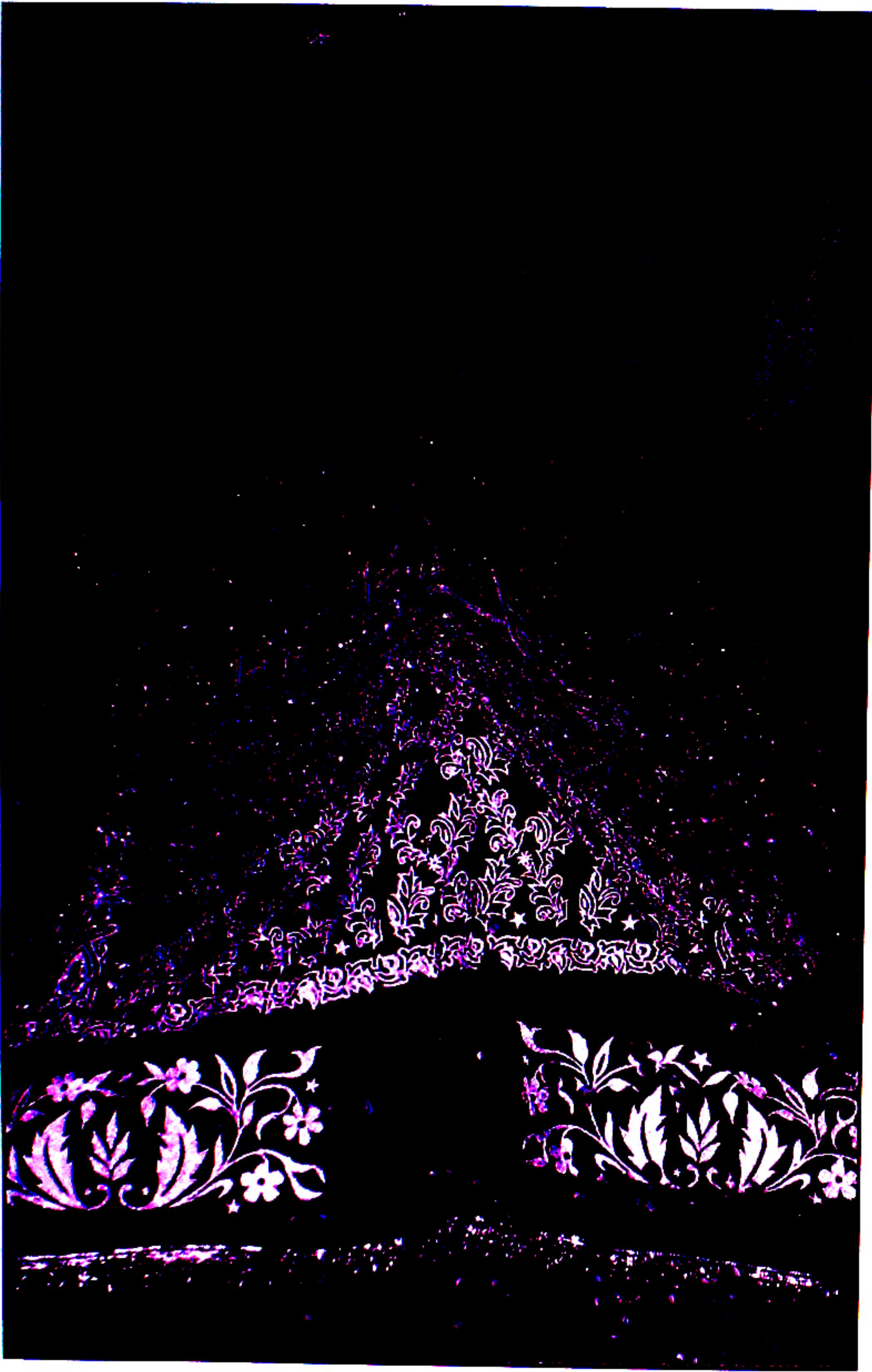


مزار اُپر انوار حضرت خواجہ محمد معصوم

(م ۱۰۷۹ھ / ۱۶۶۸ء) فرزند و جانشین حضرت مجدد الف ثانی، اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ جن کا مرید تھا۔ آپ کی قبر کے پہلو میں آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد صبغۃ اللہ اور پوتے خواجہ محمد ہادی بھی مدفون ہیں (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مقبره شریف
 خواجه محمد صدیق فرزند خواجه محمد معصوم
 (سرهند شریف، پنجاب، بھارت)

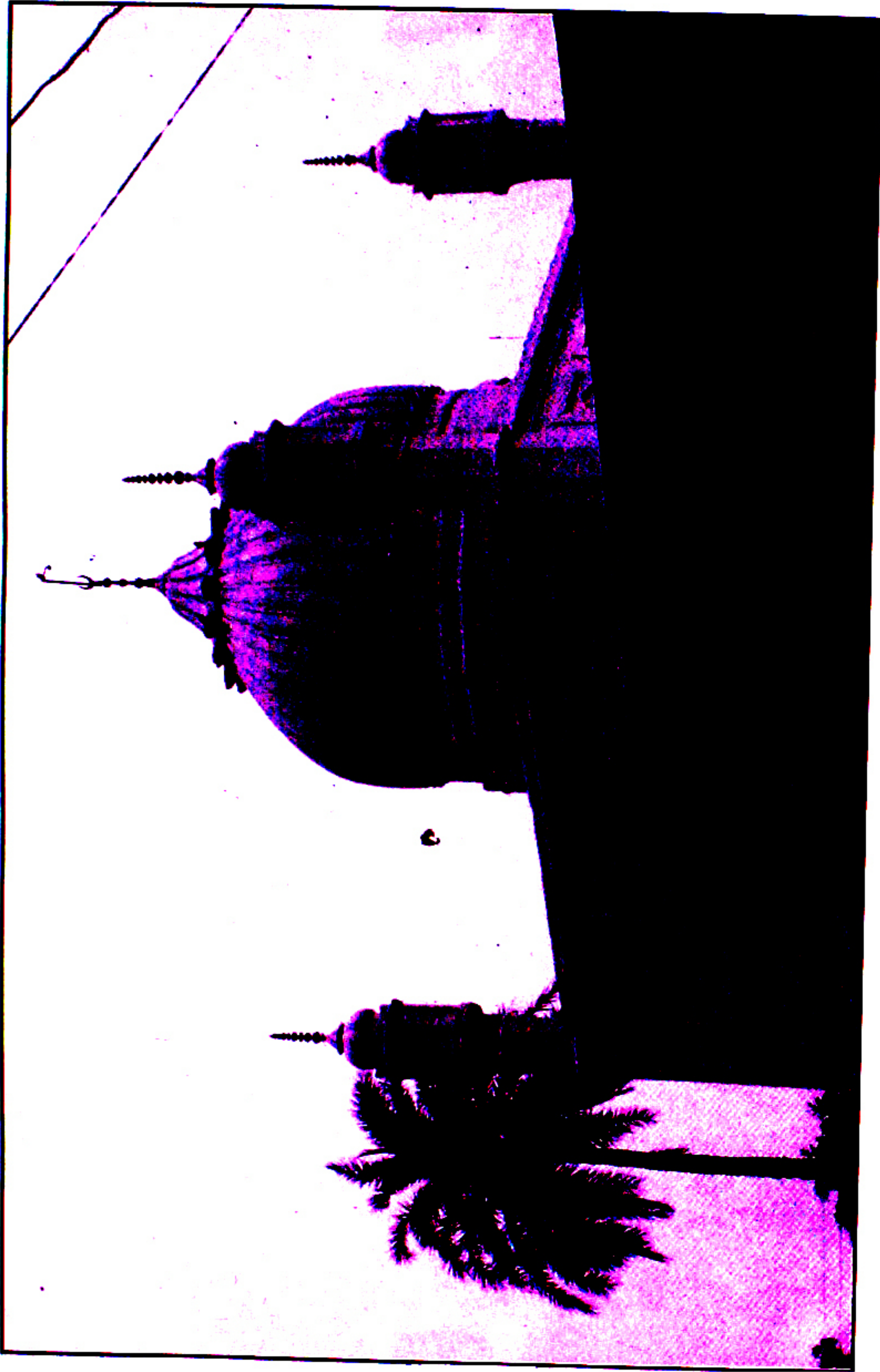


مزار مبارک حضرت خواجہ محمد صدیق

(م ۱۱۳۰ھ / ۱۷۱۷ء) فرزند خواجہ محمد معصوم جو اٹھارہ سال کی عمر میں "ولایت احمدی" سے سرفراز ہوئے شاہ دہلی فرخ سیرجن کے مرید تھے (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مسجد شریف، مقبرہ خواجہ محمد صدیق
 (م۔ ۱۱۳۰ھ / ۱۷۱۷ء)
 (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مقبرہ شریف خواجہ سیف الدین
 (م۔ ۱۰۹۶ھ / ۱۶۸۶ء) فرزند خواجہ محمد معصوم جنہوں نے دہلی میں اورنگ زیب عالم گیر بادشاہ
 کو منازل سلوک طے کرائے
 (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

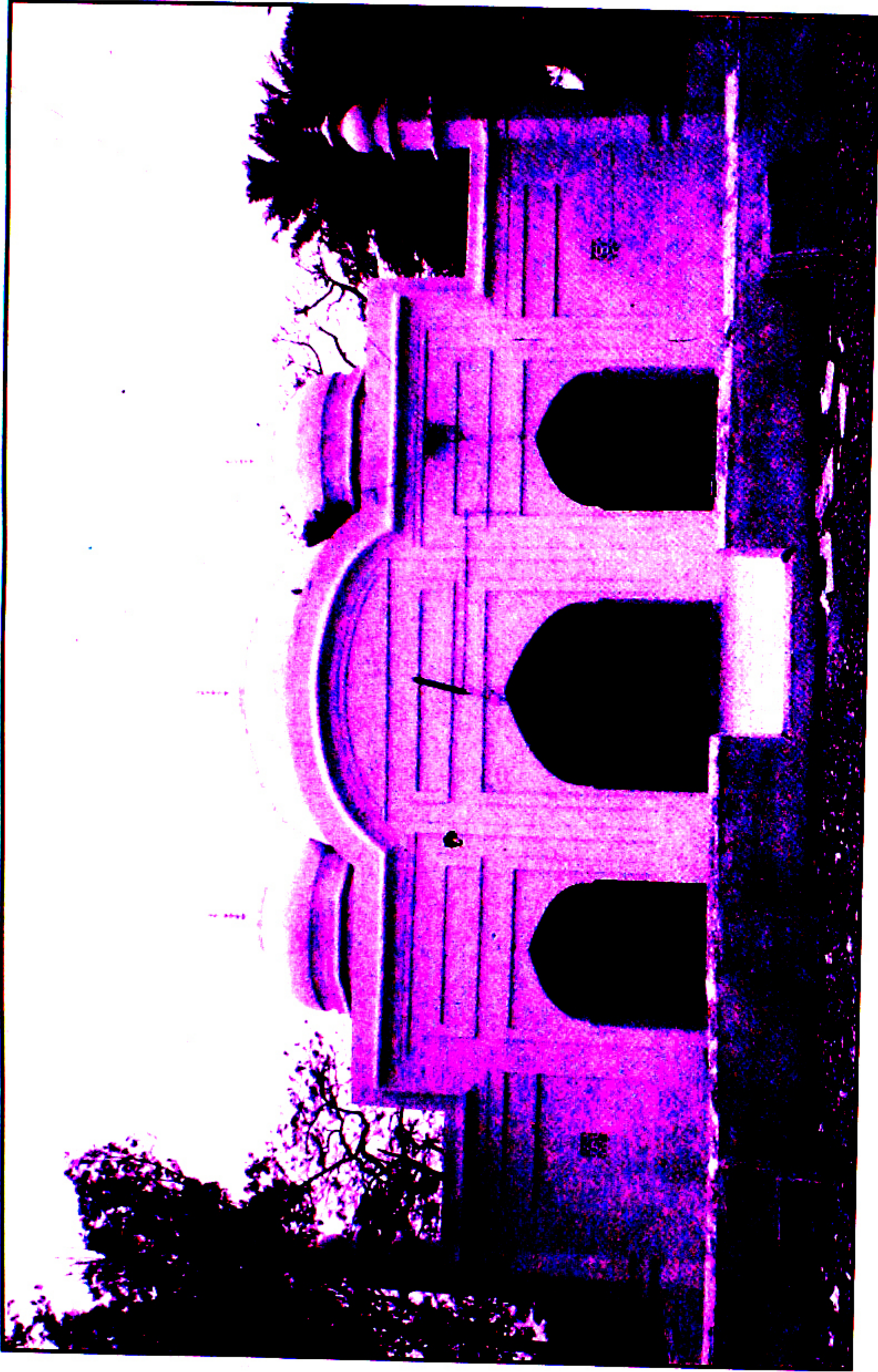


مقبرہ شریف حضرت خواجہ محمد زبیر

(م - ۱۱۵۳ھ / ۱۷۴۰ء) بن شیخ ابوالعلی (م - ۱۱۰۶ھ / ۱۶۹۴ء) بن خواجہ محمد نقشبند

(م - ۱۱۱۴ھ / ۱۷۰۷ء) بن خواجہ محمد معصوم (م - ۱۰۷۹ھ / ۱۶۶۸ء) شاہان ہند جن کی

خدمت میں خادمانہ حاضر ہوتے تھے۔ (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مسجد شریف، مقبره خواجہ محمد زبیر
 (م - ۱۱۵۳ھ / ۱۷۴۰ء)
 (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مزار مبارک حضرت خواجہ محمد فرخ

(م - ۱۱۱۸ھ / ۱۷۰۶ء) بن خواجہ محمد سعید (م - ۱۰۷۰ھ / ۱۶۵۰ء) بن حضرت مجدد الف ثانی

(م - ۱۰۳۳ھ / ۱۶۲۳ء)

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



کتابتہ، حضرت خواجہ محمد فرخ
(م۔ ۱۱۱۸ھ / ۱۷۰۶ء) فرزند خواجہ محمد سعید
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

(۸) پانی پت ہریانہ

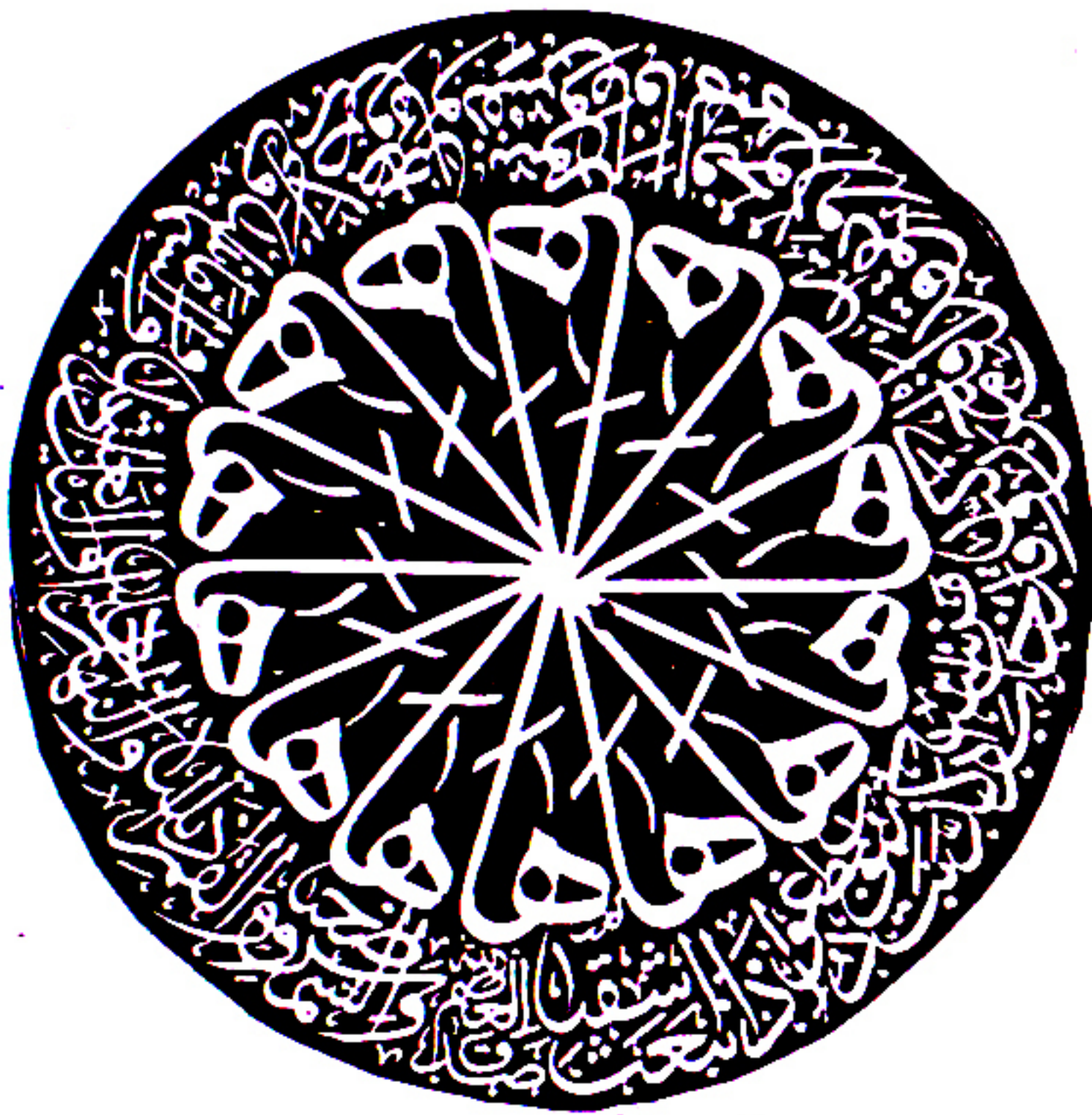


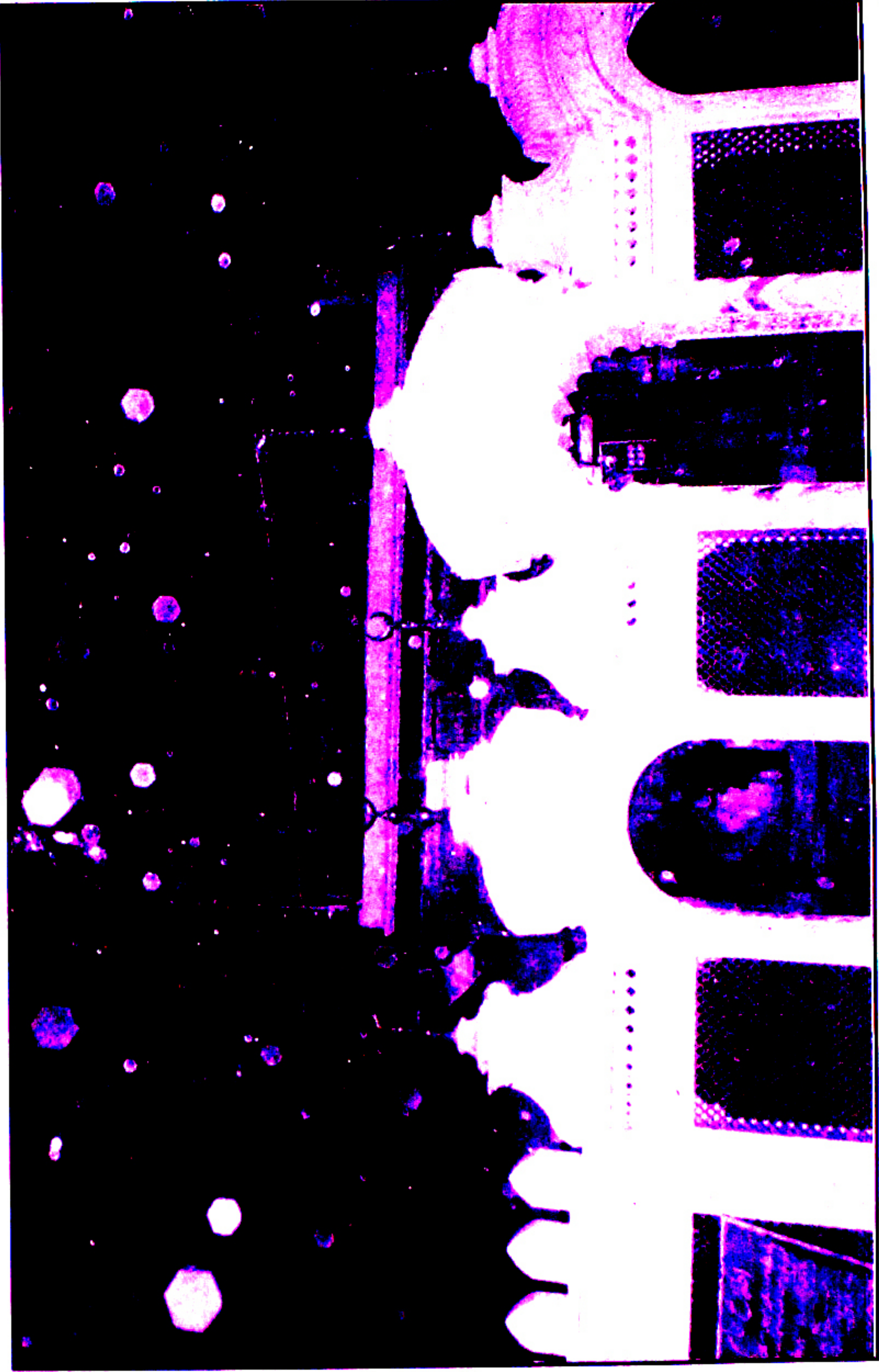
(درگاہ حضرت شرف الدین بوعلی قلندر)

(م - ۱۳۲۵ / ۱۳۲۵ء)

اوست پیدا و نہاں و آشکار جلوہا کردست در ہر شئی نگار
 ہوش در دم دار اے مرد خدا! یک نفس، یک دم مباش از حق جدا
 نفی گرداں از دل خود ماسوا تانہ گنجد در دولت غیر از خدا
 زنگ دل از صیقل لا پاک کن سینہ باتیغ محبت چاک کن

(شرف الدین بوعلی قلندر)





درگاہ شریف حضرت بوعلی شاہ قلندر
 (م۔ ۱۳۲۵ھ / ۱۳۲۲ء)
 (پانی پت، بھارت)

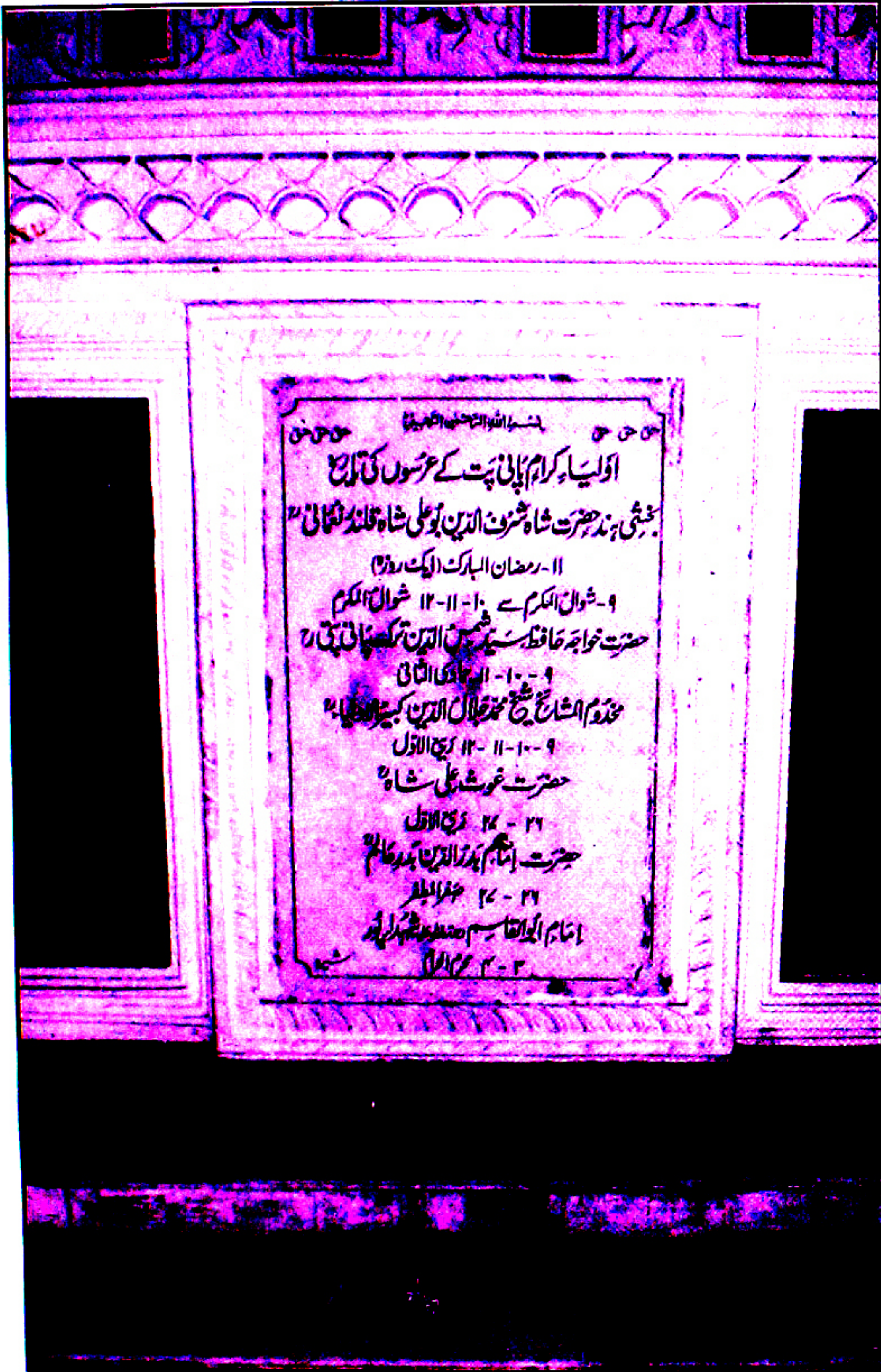


درگاہ شریف حضرت بوعلی شاہ قلندر

مزار شریف اور دالان
(پانی پت، بھارت)

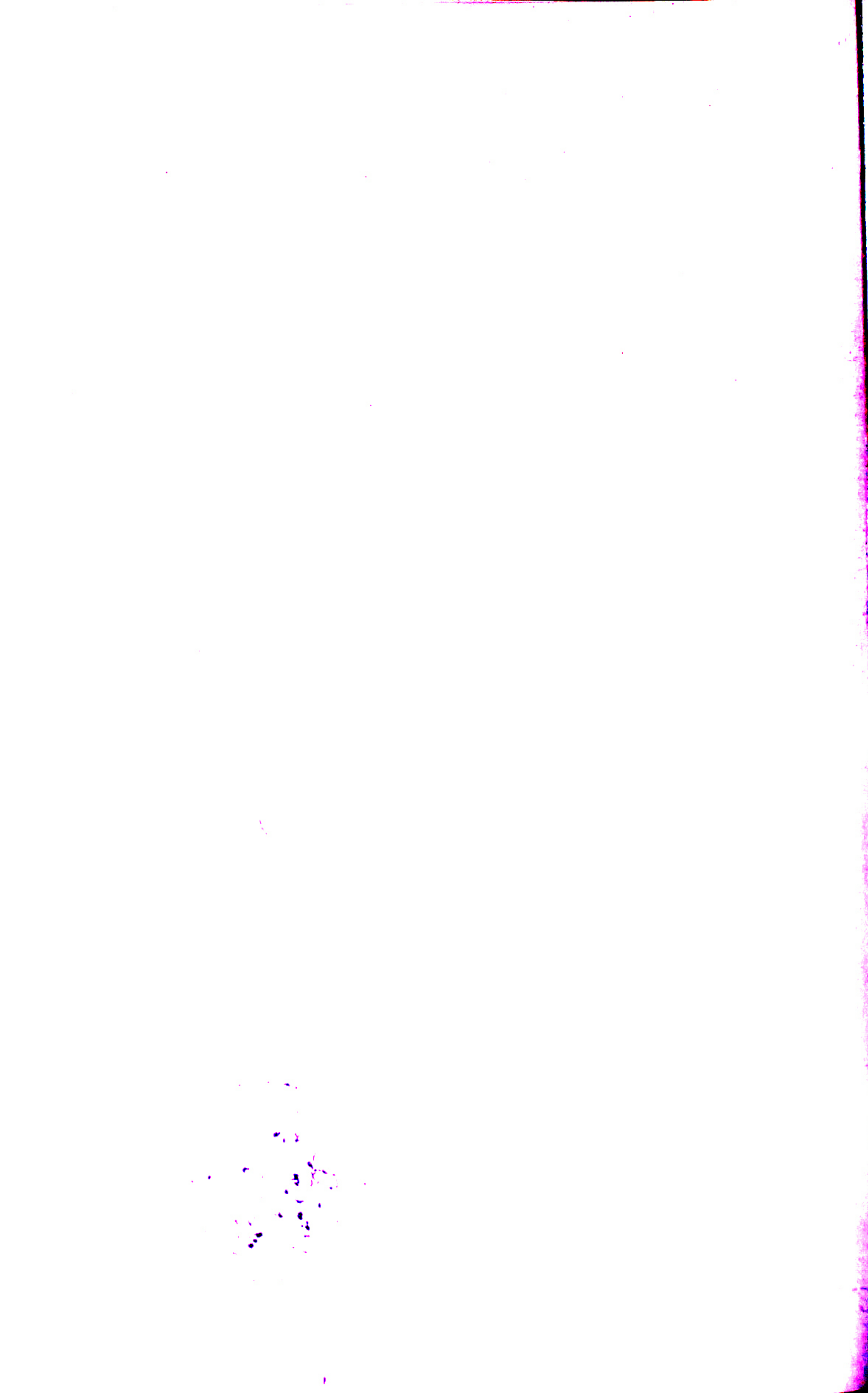


مزار مبارک حضرت ابو علی شاه قلندر
 (م - ۵۷۲۵ھ / ۱۳۲۳ء)
 (پانی پت، بھارت)

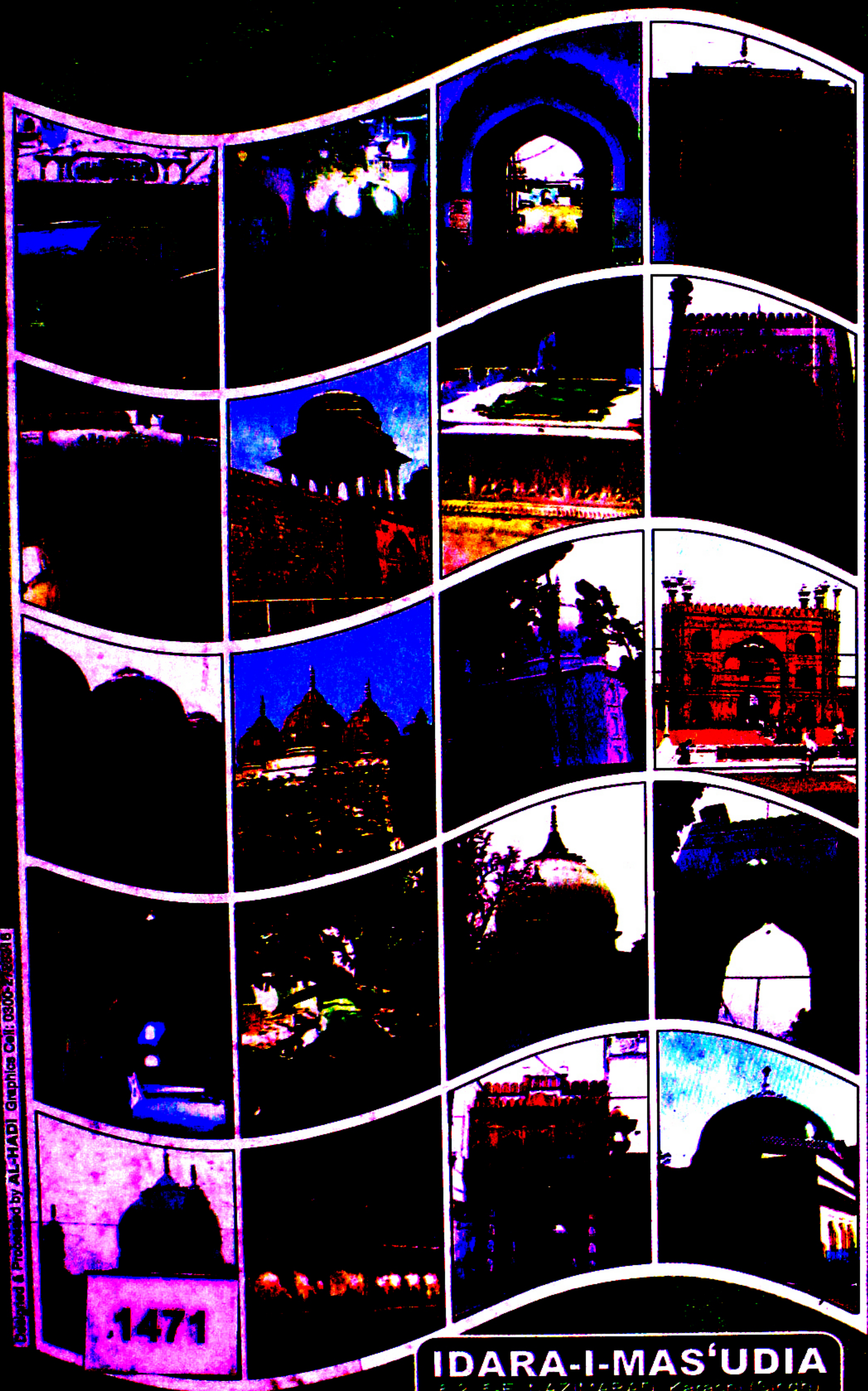


کتبہ اعراس اولیاء پانی پت
 (پانی پت، بھارت)





Digitized & Processed by AL-HADI Graphics Cell: 0300-2766321 B



1471

IDARA-I-MAS'UDIA
52, E.E. NAZIMABAD, Karachi (Sindh)
Islamic Republic of Pakistan,
1427-2006